بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لجنہ اماءاللہ یُو ایس اے

تعلیم و تربیت ورک بک
2025-2027

جہاد : اعلیٰ اخلاقی اقدار کے حصول کی خاطر مجاہدہ

وَالَّذِیْنَ جَاهَدُوْ فِیْنَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا

اور وہ لوگ جو ہمارے بارے میں کوشش کرتے ہیں ہم ضرور اُنہیں اپنی راہوں کی طرف ہدایت دیں گے (29:70)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

لجنہ اماء اللّٰہ ۔یو ایس اے

تعلیم اور تربیت ورک بُک

2025-2027

جہاد: اعلی اخلاقی اقدار کے حصول کی خاطر بھر پور کوشش

وَالَّذِیۡنَ جَاھَدُوۡا فِیۡنَا لَنَہۡدِیَنَّہُمۡ سُبُلَنَا

اور وہ لوگ جو ہمارے بارہ میں کوشش کرتے ہیں ہم ضرور انہیں اپنی راہوں کی طرف ہدایت دیں گے۔(29:70)

تالیف از
تعلیم اور تربیت ڈیپارٹمنٹس، لجنہ اماء اللّٰہ ۔یو ایس اے
زیرنگرانی
دھیاطاہرہ بکر۔صدر لجنہ اماء اللّٰہ ۔یو ایس اے

لجنہ اماءاللہ ۔یو ایس اے
تعلیم اور تربیت ورک بُک
2025-2027

جہاد: اعلیٰ اخلاقی اقدار کے حصول کی خاطر بھر پور کوشش

Publisher:
Lajna Ima'illah, USA
15000 Good Hope Road
Silver Spring, MD 20905-4120 Phone: +1-301-879-0110 Fax: +1-301-879-0115

تالیف از:
ڈاکٹر امۃ الرحمٰن احمد، نیشنل تعلیم سیکٹری، لجنہ اماءاللہ۔یو ایس اے
زونا احمد، نیشنل تربیت سیکٹری، لجنہ اماءاللہ۔یو ایس اے
Cover: Image title Ka'aba is by artist Muzamil Ahmad, www.vecteezy.com
ترتیب: شاذیہ سہیل، نیشنل اشاعت سیکٹری، لجنہ اماءاللہ۔یو ایس اے

Copyright 2025 Lajna Ima'illah, USA

عہد لجنہ اماء اللہ

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ

میں گواہی دیتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ واحد و لا شریک ہے اور میں گواہی دیتی ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنے مذہب اور قوم کی خاطر اپنی جان، مال، وقت اور اولاد کو قربان کرنے کے لئے ہروقت تیار رہوں گی ۔ سچائی پرہمیشہ قائم رہوں گی نیزخلافت احمدیہ کے قیام کی خاطر کسی قسم کی بھی قربانی دینے سے دریغ نہیں کروں گی، انشاء اللہ۔

نیشنل صدر صاحبہ کا پیغام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

السلام و علیکم پیاری ممبرات لجنہ اماء للہ ۔ یو ایس اے

میری دعا ہے کہ آپ خیریت سے ہوں۔ تعلیم و تربیت کے نیشنل پروگرام 2025-2027 کا موضوع ہے **" جہاد: اعلیٰ اخلاقی اقدار کے حصول کی خاطر مجاہدہ "**. یہ پروگرام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مندرجہ ذیل رہنمائی پر بنایا گیا ہے جو آپ نے مختلف جماعتوں کی شوریٰ تجاویز کو ملاحظہ فرما کر دی ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دنیا بھر کی نیشنل لجنہ صدرات کو جولائی 13، 2024 کو جو پیغام بھیجا ہے:اس میں آپ نے ہماری توجہ اعلی اخلاقی اقدار، خوش کلامی، نرم مزاجی اور باہمی تعلقات میں ، بڑوں اور چھوٹوں کا لحاظ کرنے کی طرف مبذول کروائی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ یہ سارے نکات اعلیٰ اخلاق کے لئے اہم ہیں اور تمام ممبرات کی توجہ اس طرف مبذول کروائی جائے۔

اتفاقی طور پر اسی وقت بہت سی مجالس نے یہی تجاویز شوریٰ 2024 کے لئے بھی بھیجیں ۔اس بات کو مد نظر رکھتے ہوئے نیشنل تعلیم و تربیت پروگرام نے ان تجاویز کو شامل کیا ہے۔

شوریٰ تجویز 2024

درخواست:ہماری روزمرہ زندگی میں بے انتہا مشکلات کا سامنا کرتے ہوئے : قرآن حدیث اور سنّۃ کو مد نظر رکھتے ہوئے ہم اعلیٰ اخلاق کے حصول کے لئے کونسی حکمت عملی کا استعمال کر سکتی ہیں؟ پینسیلوینیا ۔ یورک/ ہیرسبرگ

درخواست: اپنی ہی بہنوں کی پیٹھ پیچھے غیبت کرنے کی بڑھتی ہوئی عادت کا خاتمہ کرنے کے لئے لائحہٴ عمل تیار کیا جائے۔ ڈیلاس ٹیکساس

درخواست: ایسی ورکشاپس تیار کی جائیں جن میں ماوٴں اور بچوں کے لئے مثبت انداز میں پرورش کرنے کے طریقے، نوجوان بچوں کی مشکلات ، اسلامی طریق پر بچوں کو پروان چڑھانے کے معاملات اور غصّہ اور ذہنی دباوٴ کو کم کرنے کے طریق پر رہنمائی کی جائے۔ نیو یارک۔ بروکلین۔

درخواست: تسلسل کے ساتھ ایک دوسرے سے ملکر، ہر خاندان کی خاصیت کو مد نظر رکھ کر پروگرام بنائے جائیں۔ تربیت اور راہنمایٔ کی خاطر ایک تسلسل کے ساتھ ، ہر خاندان کی خاصیت کو مدنظر رکھ کر ایسے پروگرام مہیا کۓ جائیں جن میں باہمی تعلقات ، گفتگو کے طریقے (جن سے اس خاندان میں روابط مضبوط ہوں اور باہمی گفتگو بہتر ہو) اور ایسے طریقے جن سے خود اعتمادی بڑھے ،عزّت نفس پیدا ہو اور دوسرے بیرونی معاشرے کے لوگوں کے درمیان احمدی مسلم امریکن کی بھی اپنی شناخت پیدا ہو۔ کیلیفورنیا۔ سیلیکون ویلی۔

درخواست: تعلیم پروگرام کو آسان بنایا جائے جس سے بڑھتی ہوئی مختلف جغرافیائی آبادیات کے لوگ بھی فائدہ اٹھا سکیں اور پروگرام کے مشکل اجزاء اختیاری ہوں ۔ پینسلوینیا۔ ہیرسبرگ

درخواست: اسلامی تعلیمات کے مطابق معاشرتی مسائل سے محفوظ رہنے کے طریق، مثلاً جنسی شناخت میں الجھاوٴ، سوشل میڈیا اور دوسرے ایسے معاملات پر والدین کے لئے پروگرام تیار کئے جائیں۔ شوریٰ تجویز 2024

ہمارا مقصد یہ ہے کہ ان مجالس سے جو تجاویز ملی ہیں ان پر اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی رہنمائی میں کام کیا جائے۔ تعلیم و تربیت پروگرام تو محض ایک خاکہ ہے۔ ہم سب کو خود اپنے آپ کو بہتر بنانے پر کام کرنا ہے۔ آپس میں ملکر اعلیٰ اخلاقی اقدار کو حاصل کرنے کا مجاہدہ کرنا ہے۔ آنحضرت ﷺ اعلیٰ اقدار کا بہترین نمونہ ہیں۔ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ،" آپؐ میں وہ ساری اخلاقی اقدار پائی جاتی تھیں جو قرآن کریم میں بیان ہیں اور جو اللہ کے خاص اور سچے عابد میں ہوتی ہیں۔"

یہ ہمارا جہاد ہے۔ کہ ہم آنحضرت ﷺ کی وہ ساری اخلاقی اقدار کی تقلید کریں جن کا قرآن مجید نے ذکر کیا ہے: و انّکَ علیٰ خُلُقٍ عظیم۔ اور بے شک آپ بہت عظیم اخلاق پر قائم ہیں۔" (القلم: آیت ۵ تفسیر ۳۰۹۱)

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا ؕ اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۱۲۸﴾

اے ہمارے ربّ! ہماری طرف سے قبول کر لے۔ یقینا تو ہی بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔البقرہ:آیت 128

اظہارِ تشکر

اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر ہے کہ ہمیں لجنہ اماء اللہ کا سواں سال (1922-2022) پانے کی توفیق ملی۔

لجنہ إماء اللہ یو ایس اے کے تعلیم و تربیت کے شعبہ جات اپنی ٹیم کی ممبرات کے مشکور وممنون ہیں جنہوں نے اس عظیم کام کا بیڑہ اٹھایا۔ درج ذیل ٹیم ممبرات نے مختلف طرح سے اس کام میں حصہ لیا۔

حصہ تعلیم: ہم انگلش ورک بک کے ابتدائی کام اور ترمیم کے لئے فریحہ احمد صاحبہ اور کشمالہ احمد صاحبہ کے مشکور ہیں۔ ہم ورکشاپس کی تیاری کے لئے نائلہ نجم صاحبہ اور ماہا ملک صاحبہ کےمشکورہیں۔نصرت جمال صاحبہ نے ورک بک کا اردو میں ترجمہ کیا اور نیشنل سیکریٹری تعلیم، ڈاکٹر امتہ الرحمٰن صاحبہ، کی براہِ راست رہنمائی اور مستقل نگرانی میں کتاب کا مواد اکٹھا کیا اور نصاب کی ترتیب و تدوین کی ۔ ہم ثوبیہ لئیق صاحبہ کے بھی شکر گزار ہیں جنہوں نے گرامر اور ترتیل کے ریکارڈ شدہ لنکس کو اپ لوڈ کیا، اور صالحہ ملک صاحبہ جنہوں نے انگلش ورک بک کی پروف ریڈنگ کی۔

حصہ تربیت: ہم نائلہ سلیمان صاحبہ کے ورک بک کی ترتیب و تدوین کرنے، شاہمہ ملک صاحبہ کے ورک بک کے اردو ترجمہ کرنے، اور صالحہ ملک صاحبہ کے انگلش ورک بک کی پروف ریڈنگ کرنے کیلئے مشکور ہیں۔

یہ بات انصاف سے بعید ہوگی کہ اگرہم یہاں نیشنل صدرصاحبہ کا ذکرنہ کریں جنہوں نے سارے نصاب کا بغور مطالعہ کیا اوراس سارے پروجیکٹ کے دوران شعبہ تعلیم اورتربیت کی نیشنل سیکریٹریز صاحبات کی تمام مراحل میں اپنی بھرپورحوصلہ افزائی کے ساتھ مکمل رہنمائی فرمائی ۔

اللہ تعالیٰ سے ہماری یہ امید اور دعا ہے کہ تعلیم و تربیت کا یہ نصاب ہماری لجنہ ممبرات کیلئے مفید ثابت ہو۔ آمین۔

مخلصانہ دعاؤں کے ساتھ،

ڈاکٹر امتہ الرحمٰن احمد
نیشنل سیکریٹری تعلیم
taleem@lajnausa.net

زونا احمد
نیشنل سیکریٹری تربیت
tarbiyyat@lajnausa.net

مندرجات

عنوان		تعلیم	تربیت
عہد لجنہ اماء اللہ	**1**		
نیشنل صدر صاحبہ کا پیغام	**2**		
اظہارِ تشکر	**3**		
تعارف		5	56
پہلی سہ ماہی: جہاد اکبر: اعلیٰ اخلاقی اقدار کے حصول کی کوشش	**اپریل، مئی، جون 2025**	11	58
دوسری سہ ماہی: سوشل میڈیا کی بےحیائی سے نمٹنے کے لیے تقویٰ اور نیک نیتی کے ساتھ اخلاقی اقدار کو اپنانا	**جولائی، اگست، ستمبر 2025**	17	61
تیسری سہ ماہی: دوسروں کی خیر خواہی چاہنے جیسی اعلیٰ اخلاق اقدار اپنانا۔ (بیعت نمبر9): بنی نوع انسان کی خیر خواہی	**اکتوبر، نومبر، دسمبر 2025**	23	63
چوتھی سہ ماہی: ہم عصروں کا دباؤ/دھونس/اسکول کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے حوصلہ اور انصاف جیسی اخلاقی اقدار کو اپنانا	**جنوری، فروری، مارچ 2026**	29	65
پانچو یں سہ ماہی: (اینگزائیٹی) اضطراب اور (ڈیپرشن) افسردگی پر قابو پانے کے لئے ذکر الہٰی اور توکل الہٰی جیسے اعلیٰ اخلاقی اقدار کو اپنانا	**اپریل، مئی، جون 2026**	34	67
چھٹی سہ ماہی: فضول گوئی/ غیبت / بدظنی جیسی عادات پر قابو پانے کے لئے خیر خواہی کی اخلاقیی قدر کو اپنانا	**جولائی، اگست، ستمبر 2026**	40	70
ساتویں سہ ماہی: اللہ تعالیٰ کی عطاکردہ اپنی جنسی شناخت پر استقامت کے ساتھ قائم رہنے کے لئے اعتدال/حیاء/وقار جیسی اخلاقی اقدار کو اپنانا	**اکتوبر، نومبر، دسمبر 2026**	45	72
آٹھویں سہ ماہی: ہمدردی کی اخلاقی قدر کو اپنانا: واضح عقیدے کے بغیر دوسروں کی پیروی نہ کرنا	**جنوری، فروری، مارچ 2027**	50	74
ضمیمہ جات			
الف: قرآن مجید کی بعض آیات کے جواب میں پڑھی جانے والی دعائیں		76	
ب: عربی زبان میں روزمرہ گفتگو میں مستعمل طرز اظہار		77	
ج: زبانی یاد کرنے اور روزانہ پڑھنے کی دعائیں		77	
شیطان کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی دعائیں		78	

رَبِّ زِدۡنِی عِلۡمًا۔

اے میرے رب! مجھےعلم میں بڑھا دے - (20:115)

تعارف

مرکزی خیال: جہاد :اعلی اخلاقی اقدارکے حصول کی خاطر بھر پور کوشش

شوریٰ تجویز کا تعارف اور مزید مضامین کا انضمام

تعارف: شورٰیٰ تجویز 2024

تجویز نمبر:1 باہمی میل جول (روابط)کے آداب کے متعلق اسلامی تعلیمات

مقصد: مجلس شوریٰ کے زیر غور تعلیمی و تربیتی پروگرام " باہمی میل جول اورروابط کا سلیقه ، بطور والدین دعائیه حکمت عملی اور مشکل/ اور پیچیدہ مسائل کوباہم مل جل کر حل کرنے ، علاوہ ازیں سکولوں میں اسلحه کا سامنا کرنا ، جنسی بے راہ روی ، ہم عصروں کا دباؤ ، غیبت ، بزرگوں اور بچوں کے ساتھ روابط کے سلیقے اور حکمت عملی اور سوشل میڈیا " جیسے مشکل اور پیچیدہ مسائل کو" اعلیٰ اخلاقی اقدار کے ضوابط کے ساتھ " نمٹنے کی حکمت عملی اور اسلامی تعلیمات کےساتھ ان کو مربوط کر کے فروغ دینا ہے۔

ذیلی کمیٹی نے ان موضوعات کو مندرجه ذیل نکات کی صورت میں تقسیم کیا ہے۔

1- عصر حاضر کے مسائل
2- سکولوں میں اسلحے کے تشدد کا شکار ہونا
3- جنسی بے راہ روی
4- ہم عصروں کی صحبت میں کسی بھی قسم کے دباو / آزاری کا سامنا .
5- غیبت /چغلی/ بہتان طرازی / بد ظنی / بے مقصد گفتگو
6- بزرگوں اور بچوں کے درمیان میل جول اور روابط کے آداب اور حکمت عملی
7- سوشل میڈیا
8- اینگزائیٹی(اضطراب) اور ڈیپریشن (افسردگی)

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم کے طفیل ہمیں لجنه اماء اللہ کا صد ساله جشن منانے کی سعادت نصیب ہوئی۔
لجنه کا یه سال یکم اکتوبر2022 تا یکم اکتوبر 2023 تک تھا ۔

ہر جشن ہم سے اس بات کا تقاضا کرتا ہے که ہم اپنے ماضی کا جائزہ لے کر اپنی موجودہ صورتحال کو پرکھتے ہوئے بہتری کی طرف گامزن رہیں ۔ اگر ہم گذشته سو سال کا تقابلی موازنه کریں تو اُس زمانے میں جس وقت حضرت خلیفه الثانیؓ نے اس تنظیم کو لجنه اماء اللہ (اللہ تعالیٰ کی خادمائیں) کے نام سے نوازا تو لجنه اماء اللہ کے پاس وسائل کی بےحد کمی تھی اورانتہائی محدود تعداد اور انتہائی محدود مالی وسائل کےساتھ جب انہوں نے اس مشن کا آغاز کیا تو وہ اپنے تعلیمی معیار کو بہتر بناتے ہوئے اور اپنے تقویٰ کے معیار کو بلند کرتے ہوئے اپنی روحانی حالتوں کے بلند معیار کے حصول کی راہ پر گامزن ہو گئیں۔ وہ نیک جذبے کے ساتھ اکٹھی ہوئیں اور انتہائی نیک مقاصد کے حصول کے لئے مل جل کر کام کیا اور اسطرح ایک عظیم تاریخ رقم کی۔ ہم ایک ایسے دور سے گزر رہی ہیں جہاں ہم اپنی انگلیوں کی پوروں پر ہر قسم که معلومات حاصل کر سکتی ہیں۔ جو آئی فون ، آئی پیڈ اور اینڈرائیڈ پر محض ایک کلک کی دوری پر ہیں ۔ علاوہ ازیں اب ہمیں زیادہ مالی وسائل بھی دستیاب ہیں۔ ہماری زندگی کا ہر نیا طلوع ہونے والا دن ایک تاریخ رقم کر رہا ہے ۔ جب لجنه اماءاللہ کا دوسرا صد ساله جشن منایا جائے گا تو اسے یاد کیا جائے گا انشاءاللہ ۔ آئیے ہم اسے ایک بامقصد اور کارآمد تاریخ بنائیں ۔

شوریٰ تجویز 2024 کے مطابق: ---" پس ہمیں لجنه یو ایس اے کے دینی اور دنیوی علم کو باہمی تعاون اور مقامی و قومی سطح پر دینی و دنیوی تعلیمی پروگرامز کے ذریعے بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔"

شوریٰ تجویز 2023 گھریلو زندگی۔ عملدرآمدرپورٹ بابت شوریٰ تجویز2023 نمبر " :1 آداب حیات (زندگی گزارنے کے بہترین اطوار)
کامیاب اقوام ہمیشه اپنی کمزوریوں پر نظر رکھتی ہیں۔ اور ایسا کرنے میں کوئی شرم کی بات نہیں ۔ (خطبه جمعه ؛ ستمبر 8، 2023) ملکی اور مقامی سطح پر منعقد ہونے والے ہمارے اجتماعات میں " بنیادی اسلامی شعار، خاص طور پر دوران نماز مسجد کے آداب کے حوالے سے مناسب رویه، اسی طرح جماعتی اجتماعات اور ہمارے دوسرے افراد کے ساتھ باہمی میل جول کے حوالے سے شعور ، جیسےمعمولی مسائل مشاہدے میں آئے ہیں۔ حضرت خلیفة المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے حالیه خطبات میں تربیتی امور پر خصوصی توجه مبذول فرما ئی ہے۔ یه یاد دہانیاں ہمیں ہماری روز مرہ کی زندگی میں اسلام کے بنیادی اصولوں کی طرف رخ موڑنے کا سنہری موقع فراہم کرتی ہیں۔ شوریٰ کمیٹی کے سامنے تجویز پیش کی جاتی ہے که وہ ایک ایسا موٴثر / انقلابی پروگرام تیار کرے جو که ہماری ممبرات میں اسلامی اطوار کو دوبارہ زندہ کر دے ، بشمول ان اسالیب کے جو لجنا ت کی قائدانه صلاحیتوں کو ابھارتے ہوئے پروگرام پر مؤثر انداز میں عملدرامد کرنے میں معاون و مددگار ہو۔ (شعبه تربیت ، نیشنل عامله و شمالی ورجینیا) کمیٹی کی تیار کردہ سفارشات کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

الف: رسول اللہ صلعم کا اسوہ حسنه **ب :** ہمدرد اور کامیاب قا ئدات بنانے کے لئے قائدانه تربیت ۔

شوریٰ تجویز 2022 لجنہ کے صد سالہ جشن کے موقع پر لجنہ اماء اللہ کے 100 فی صد تلاوت قرآن مجید ، پابندی نماز اور تعمیل پردہ کے حوالے سے اقدامات :-
لجنہ اماء اللہ کے صد سالہ جشن کے موقع پر ہم لجنہ یہ تجویز پیش کرتی ہیں کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ سو فیصد لجنہ ممبرات مندرجہ ذیل تین امور کی پوری پابندی کریں گی۔

- روزانہ تلاوت قرآن مجید
- روزانہ پابندی وقت کے ساتھ ادائیگی نماز
- تعمیل پردہ

یہ سب اللہ تعالیٰ کے احکامات ہیں ۔ پیارے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بارہا ان امور پر پابندی سے عمل کرنے کی تلقین فرمائی ہے ۔ ہمارے پچھلے کئی سالوں کے سروے کے نتائج کے مطابق ایسی لجنات کی تعداد جو ان تینوں احکامات کی پابندی کرتی ہیں فکر انگیز حد تک کم ہے۔۔ لجنہ میں باہمی اخوت کو پروان چڑھانے اورحوصلہ افزائی کے لئے اس سفر میں یہ پیش رفت ہمارے لئے بہترین طریقہ کار ثابت ہو سکتا ہے کہ لجنہ کے صد سالہ جشن کو مناتے ہوئے ان احکامات کی باقاعدگی سے پابندی کریں اور در پیش مسائل پر قابو پا لیں اسطرح یہ اقدامات ہماری انفرادی اور اجتماعی روحانیت کو بڑھانے میں معاون و مددگار ہونگے۔ ہم مجلس شوریٰ سے درخواست کرتی ہیں کہ وہ کچھ ایسے عملی اقدامات تجویز کرے جن کی مدد سے ہم ان تجاویز کو عملی جامہ پہنا سکیں۔ (شمالی ورجینیا) https://www.alislam.org/friday-sermon/2004-01-30.html

شوریٰ تجویز 2018 جماعت میں لجنہ کا تعلیمی معیار بڑھانا (تعلیم)
حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۹ دسمبر ۲۰۰۸ میں فرمایا،
’’ میں احمدی طلباء سے کچھ سالوں سے یہ کہہ رہا ہوں کہ ہر قسم کی ریسرچ کے میدان میں آگے آئیں۔ یہ میدان بڑی تیزی سے ان ملکوں میں خالی ہورہا ہے اور دنیا کو اس کی ضرورت بھی ہے۔ اس سے ترقی یافتہ ملکوں میں ان احمدیوں کے جو دوسرے ملکوں سے آئے ہیں پاؤں بھی جمیں گے اور اور جو یہاں کے احمدی ہیں ان کو تو کرنا ہی چاہیے۔ اس ریسرچ کی وجہ سے وہ اپنے ملکوں کی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کر سکیں گے۔ "اس لئے یہ تجویز کیا گیا ہے کہ شوریٰ کمیٹی ایسا منصوبہ بنائے جس سے ہماری جماعت کا تعلیمی اور سائنسی معیار بلند ہو تاکہ مفکرین اور نوبل لارئیٹ کی اگلی نسل تیار کی جاسکے اور اس ملک کو بھی فائدہ پہنچے جہاں وہ رہتے ہیں(نیشنل)۔ حضور ایدہ اللہ کا مکمل خطاب کا یہاں پر پڑھا جا سکتا ہے:
https://www.reviewofreligions.org/19379/ahmadi-muslim-researchers-restoring-islams-golden-age/
یہ ایک ایسا پروگرام ہے، ان شاء اللہ، جو تمام عمر کی لجنہ کی تعلیمی ضروریات کو پورا کرتا ہے اور قرآن مجید کے چھپے ہوئے خزانوں کو دریافت کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ یہ پروگرام بنیادی سطح سے شروع ہوتا ہے اور پھر آگے بڑھتا ہے۔

معلّمات/ راہنما / مینٹرز کی تشکیل :

دینی اور دنیوی معاملات میں لجنہ کی ارکان کو رہنما بنانے کے حوالے سے تعلیم کے شعبے میں:
1- کئی وسائل اور ذرائع لجنہ کی ویب سائٹ پر لجنہ مینٹورنگ کانفرنس (LMC) کے تحت منعقدہ پروگرامز میں فراہم کیے گئے ہیں جن کا جائزہ لیا جا سکتا ہے۔ LMC ہر سال دو بار منعقد کی جاتی ہے۔
2- آپ کے جائزے کے لیے2018 : کی شوریٰ کی تجویز کے نفاذ کے لئے مندرجہ ذیل شعبہ جات کے راہنماؤں کی ایک فہرست تیار کی گئی ہے اور جو افراد کی مدد کے لیے موجود ہوتے ہیں۔

1. سائنسدان	2. سائنس میں ڈاکٹریٹ	3. ماہرِ طبیعیات	4. پروفیسر اور کالج کے ڈین	5. سماجی کارکنات	6. فارماسسٹس
7. استاد	8. سٹیم سیل ریسرچرز	9. جینیالوجیسٹ	10. سائنس میں ماسٹر اور نرس پریکٹیشنرز	11. تاجر(کاروباری افراد)	12. آرکیٹیکٹس
13. انجینئیرز	14. وکیل	15. فلاسفرز	16. میڈیکل اسپیشلسٹ	17. میڈیکل ڈاکرز	18. مالی منصوبہ ساز

تعلیمی رہنماؤں کے فرائض:

- وہ کسی طالبہ کی درخواست پر بھرپور مدد کریں گی۔
- ان کی تمام وسائل اور ذرائع سے راھنمائی کریں گی۔
- وہ اُن طالبات کیلئے خود سے کوئی فیصلہ نہیں کریں گی۔ لجنہ ممبر کو خود ہی اپنا فیصلہ کرنا ہو گا۔
- وہ لجنات کے لئے ویبینار کرائیں گی تاکہ ہر کوئی فائدہ اٹھا سکے۔
- وہ اپنے دفاتر میں آپ کے لئے اپنے ساتھ کام کرنے کے مواقع فراہم کریں گی۔
- وہ تحقیقی دستاویز تیار کرنے اور سائنسی پروجیکٹ میں مدد کریں گی۔

تمام تعلیمی رہنماؤں (مینٹرز) کی فہرست ان کی علمی مہارت اور رابطہ کی معلومات لجنہ کے شعبہ تعلیم کے ویب پیج پر لگائی جاتی ہے۔

دنیاوی تعلیم کے میدان میں اعلیٰ کامیابیاں:

- شعبہ تعلیم کا ایک مقصد جماعت میں تعلیم کے معیار کو بڑھانا ہے۔احمدیوں پر تحقیقی میدان میں کام کرنے پر زیادہ زور دیا گیا ہے۔ احمدیوں کو تحقیقات کے میدان میں جانے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے تاکہ زیادہ سے زیادہ مفکرین اور نوبل لاریٹ بن سکیں۔
- جماعت کی طرف سے جاری کردہ احمدیہ ٹیلنٹ ایوارڈ کے لئے طالبات کو درخواست دینی چاہئے ۔ اس ایوارڈ کی درخواست مارچ کے مہینہ میں جمع کروائی جاتی ہے اور یہ ایوارڈ جلسہ سالانہ کے موقع پر دئیے جاتے ہیں۔ Scholarship.committee@ahmadiyya.us

تعلیمی ٹیلنٹ ایوارڈ:
تعلیمی طور پر با صلاحیت طالبات کی نشاندہی کرنا

پروگرام کے مرکزی موضوعات: ہر مہینے اور ہر سہ ماہی میں ایک موضوع دیا جائےگا۔ ہر موضوع کا انتخاب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے جولائی 3 ، 2024 کے سرکلرکی بنیاد پر ہوگا جس میں حضور انور نے فرمایا کہ " مندرجہ ذیل اخلاق اقدار کی طرف توجہ دلائیں "۔
علاوہ ازیں ، شوریٰ تجاویز 2024، 2023، 2022 اور 2018 کے پہلوؤں کو بھی شامل کیا جائے گا۔

قرآن مجید:
- عمومی اجلاسات میں قرآن مجید کی تلاوت کا ترتیل کے قواعد کے مطابق اور ترجمہ گرائمر کے اصولوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے جائزہ لیں ۔ دوران اجلاس ریکارڈ شدہ ترتیل اور گرائمر کے اسباق سننے کے لئے وقت مختص کریں۔
- مقامی سطح پر انفرادی طور پر قرآن مجید پڑھانے کی حوصلہ افزائی کریں۔
- آن لائن کلاسز کے متعلق لجنہ کو ذرائع مہیا کریں اوران میں شمولیت کے لئے حوصلہ افزائی کریں۔
- ہر سہ ماہی میں ایک تحقیقی موضوع اور قرآن مجید کی منتخب آیات دی جائیں گی جنہیں ایک تعمیری اور جلا بخش انداز زیرِ بحث لایا جائے اور جس سے ایک دیر پا پیغام بھی ملے۔
- اس پہلو سے سروے اور ایک تسلسل کے ساتھ لئے جانے والے تعلیمی امتحانات کی بنیاد پر پیش رفت کا جائزہ لیا جائے گا۔ اور یہ اعداد و شمار حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کئے جائیں گے۔

آدابِ تلاوتِ قرآن مجید:
- ظاہری و باطنی پاکیزگی: "یقینا یہ ایک عزت والا قرآن ہے۔ ایک چھپی ہوئی کتاب میں (محفوظ)۔ کوئی اسے چھو نہیں سکتا سوائے پاک کیے ہوئے لوگوں کے۔(80-78 :56)" تلاوت کرنے سے پہلے جسمانی طور پر صاف ستھرا ہونا چاہیے۔ اور اگر ممکن ہو توتلاوت سے پہلے ضرور وضو کیا جائے۔ اپنے خیالات کو پاک کیا جائے۔ تمام شکوک و شبہات کو ذہن سے دور کر دیا جائے۔ اور وسیع القلبی کے ساتھ اسکی تلاوت کی جائے۔
- تلاوت قرآن مجید سے پہلے پڑھی جانے والی دعا : "پس جب تُو قرآن پڑھے تو دھتکارے ہوئے شیطان سے اللہ کی پناہ مانگ "۔(16: 99) ۔ قرآن مجید ہمیں تلاوت سے پہلے "تعوّذ" یعنی " اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم " پڑھنے کی تاکید فرماتا ہے ۔
- تلاوت قرآن مجید کو مکمل خاموشی اور توجہ سے سننا: "اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے غور سے سنو اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے"۔ (7:205)
- قرآن مجید کا احترام قائم رکھنا: قرآن مجید کو فرش یا کسی گندی جگہ پر رکھنے سے پرہیز کریں ۔ ہمیں ظاہری اور باطنی طور پر قران مجید کی عزت کو قائم رکھنا ہے۔
- فجر کے وقت تلاوت قرآن مجید کرنا: " اور فجر کی تلاوت کو اہمیت دے۔ یقینا فجر کو قرآن پڑھنا ایسا ہی ہے کہ گواہی دی جاتی ہے"۔(17:79)

حدیث :
- اجلاسات میں ہر ماہ اس سہ ماہی کے موضوع کے مطابق ایک حدیث ترجمہ پڑھی جائے گی اور اس پر اظہار رائے کیا جائے گا۔
- اسی موضوع پر حضرت مسیح موعودؑ کی تحریرات اور ملفوظات میں سے اقتباسات شامل کئے جائیں گےتاکہ مزید وضاحت مل سکے۔

کتب برائے حوالہ جات اور اعادہ جات 2025-2027 :

وسائل - آگہی میں اضافے کے لئے

- احمدی پیشہ ور ماہرین۔
- اپنے شعبے کے ماہرین کے(مستند) خارجی وسائل۔
- حضور انور کی خدمت میں خط لکھنا۔
- احمدیت کے متعلق جوابات(اسلام کے متعلق پوچھیں۔)
- پوشیدہ گوگل فارم "questions@ahmadiyya.us"
- روحانی صحت، ویب سائٹ۔
- Spiritual fitness website
- ایم ٹی اے دیکھیں۔

- اوڑھنی والیوں کے لئے پھول۔
- حوا کی بیٹیاں۔
- منہاج الطالبین۔
- جنت آپکے قدموں کے نیچے۔
- حضرت اماں جان کی بہترین نصائح۔
- مربی سے سوالات۔
- مسلم سن رائز۔
- یہ ہفتہ حضور کے ساتھ۔
- احمدی پیشہ ور ماہرین۔

اعـــادہ

- **Spiritual fitness website**
- ایم ٹی اے دیکھیں ۔
- مطالعہ نصاب تعلیم و تربیت برائے سال 2025-2027 مع ناصرات۔
- ان 7 امور کے معیار پر توجہ دی جائے ۔
- زندگی کے تمام مراحل میں افراد پر اثر انداز ہو نے والے پیمانوں / معیاروں کی جامع انداز میں تیاری کرنا۔
- کر نہ کر: کی بہترین تعمیل، گفتگو کے قواعد /آداب ۔
- ماؤں کی باہمی نشست ، "جنت تمہارے قدموں کے نیچے ہے"۔
- والـدین بـطور عملی نـمونـہ " :قـول و فـول میں مـطابـقت پیدا کرنـا" -۔ "منہاج الطالبین"
- مـاؤں کا غیر رسمی گـروپ (فیلڈ ٹرپ ، کہانی سنانے کا وقت، مقامی ضروریات کا ادراک)۔
- تقریبات (دعوت عام)
- دعـائیں " حـضورانـور ایدہ اللہ تـعالیٰ کی طـرف سے دعـاوں کی تـازہ تحریک"۔
- روزانہ اپنے بچوں کا صدقہ دینا۔
- بچوں کے لئے روزانہ دعائیں کرنا۔
- افـراد خـانہ کے سـاتھ نـماز تہجد اور نـماز بـاجـماعـت کی ادائیگی اور فیملی درس کی پر زور تاکید کرنا۔
- تلاوت قرآن مجید اور مطالعہ احادیث کرنے کی پر زور تاکید کرنا۔

تعلیمی اور تربیتی ورکشاپ:
ہر مہینے کے نصاب اور مطالعہ کتب کے بعد ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا جائے گا جو والدین کی تعلیم کے موضوعات کے دائرہ کار کے تحت تیار شدہ ہو گا۔

ہدایات برائےورکشاپ:
- محفوظ اور جرأت آموز غیر جانبدار ، واضح اور شفاف ماحول
- باہمی ہم آہنگی کے سمینار۔ عمومی صورتحال ، ثقافتی/ معاشرتی امتیاز کی حوصلہ شکنی۔
- عمر کی مناسبت سے روابط / گفتگو کا سلیقہ (گھریلو ماحول کے ذرائع)
- عمومی صورتحال کے پیش نظر ورکشاپ کا انعقاد: جس میں تربیت اور امور طالبات کی سیکریٹریاں، اور وہ تمام لجنہ ممبرات جو متعلقہ شعبہ جات سے وابستہ ہیں مثال کے طور پر "ماہر امراض بچگان، اساتذہ کرام، ماہر نفسیات وغیرہ" مباحثہ کی سہولت کاری میں مدد فراہم کر سکتی ہیں۔
- ایک ہی عمر سے متعلقہ گروہ بندی۔
- ذہنی صحت اور طلاق سے پیدا شدہ مسائل۔
- "اگر صرف مجھے معلوم ہوتا" والدین بعد میں افسوس کرتے ہیں کہ کاش مجھے پتہ ہوتا کہ میرا بچہ کن مسائل سے دوچار تھا۔
- بچے ان مسائل پر جنکا وہ سامنا کرتے ہیں عام طور پر بات کر سکتے ہیں۔
- مختلف شعبہ جات وغیرہ۔
- ہجرت کر کے آنے والے خاندنوں کی سر پرستی کرنا۔ (وہ شخص جو خود ایسی صورتحال کا شکار رہا ہو وہی ان کی مشکلات کو سمجھ سکتا ہے) متعلقہ شعبہ جات کے ماہرین تعاون کریں۔
- مسجد کے لئے ایک محفوظ مقام کا تصور اجاگر کرنے کے لئے اقدام ۔
- سوالات کا صفحہ: نہ صرف مذہبی دلائل بلکہ بشمول منطق اور سائنسی وجوہات پر بھی مبنی ہوں

ورکشاپ کے موضوعات سارے نصاب میں دے دئے گئے ہیں۔
ترتیل اور گرائمر کے قواعد:
- ترتیل القرآن کا قاعدہ تعلیم پروگرام کا ایک حصہ ہے۔ ورک بک میں ترتیل کے سبق کا ایک ریکارڈ شدہ کلپ شامل کیا گیا ہے ۔ یہ صرف 3 سے 4 منٹ دورانیے کا ہے۔ اور اسکے متعلق دوران اجلاس سنائے جانے کے حوالے سے پر زور تاکید کی جاتی ہے۔
- حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے گرائمر کے قواعد سیکھنے پر خوشنودی کا اظہار فرمایا ہے ۔ ہر مہینے میں ان قواعد کا ایک ریکارڈ شدہ کلپ شامل کیا گیا ہے۔ اجلاس میں اس 4 سے 5 منٹ دورانیے کے ریکارڈ شدہ کلپ کو سنائے جانے کی تاکید کی جاتی ہے۔

اعادہ:
قرآن مجید سے دعائیں اور نماز با ترجمہ یاد کرنے اورمسلسل دہرانے کا عمل جاری رکھا جائے گا ۔ برائے مہربانی حضور انور ایدہ اللہ تعالی اپنے خطبات جمعہ میں جن دعاؤں کی تحریک فرمائیں ان دعاؤں کو بھی شامل کر لیا جائے۔

خصوصی سرگرمی:
جلسہ سیرت النبیﷺ: مـاہ اکتوبـر کو سیرۃ النبی ﷺ کے اجـلاس کے انـعقاد کا مہینہ قـرار دیا گیا ہے۔اور اس مـاہ ذیلی تمظیموں کے سـاتھ مـل کر غیر از جماعت(غیر احمدی ، غیر مسلم) مہمانوں کو مدعو کرتے ہوئے جلسہ سیرۃ النبی منعقد کیا جائے۔ لیکن سال کے دوران بھی آپ سیر ت النبی کا جلسہ کر سکتی ہیں۔ اور جـماعـت کے سـاتھ بھی کر سکتی ہیں ۔جـماعـت کی Spiritual Fitness webinars, میں شـمولیت اختیار کریں۔ تـاریخیں اور اوقـات جماعت کے صدران کی طرف سے بتا دیے جائیں گے۔

سالانہ تعلیمی ٹیسٹ:
لجنہ اماءاللہ کے آئین کے مطابق 100٪ لجنہ کے لیے ایک سالانہ تعلیمی ٹیسٹ دینا ضروری ہے۔ اس ٹیسٹ کا مقصد سادہ سوالات کے ذریعے اس سال کے دوران حاصل کردہ علم کا جائزہ لینا ہوتا ہے۔ یہ ٹیسٹ مندرجہ ذیل اصولوں کی بنیاد ہرتیار کیا جائے گا۔
- 50٪ سوالات قرآن مجید سے لئے جائیں گے۔
- 25٪ سوالات حدیث میں سے للئے جائیں گے۔
- 25٪ سوالات دی گئی کتابوں میں سے دئے جائیں گے۔

مقامی اور علاقائی اجتماعات:

- سال میں ایک مرتبہ مل بیٹھنے اور مختلف مقابلہ جات میں شرکت کی خاطر مقامی اور علاقائی سطح پرلجنہ کے اجتماعات منعقد کیے جاتے ہیں تاکہ ایک دوسرے کے درمیان باہمی اخوت اور محبت بھرے تعلقات پروان چڑھاتے ہوئے ہم روحانی ترقی کریں۔ ہم اپنے اجتماعات کو صد سالہ جشن کے مقاصد تحت ڈھالیں گے۔
- (عالمی وبا کی احتیاطوں کو بھی مد نظر رکھا جائے)
- **نماز باترجمہ سیکھنے اور یاد کرنے کا تسلسل:** شعبہ تعلیم کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ 100 فی صد لجنہ کو نمازباترجمہ(اردو/انگلش) یاد ہو۔ ان لجنہ کا ریکارڈ بھی رکھا جائے جو نمازبا ترجمہ یاد کرچکی ہیں۔ اورانکا ریکارڈ بھی جو ابھی یاد کر رہی ہیں۔ اس ریکارڈ کوساتھ ساتھ اپ ڈیٹ بھی کرتی جائیں۔
- نماز کے حوالے سے ہر ایک یا دو سال بعد پیش رفت کا جائزہ بھی لیا جاتا ہے۔
- لجنہ کی عہدیدارت کو حضور انور کی ہدایات پر مبنی ایک وڈیو دکھائی جائے کہ کس طرح ایسے پروگرام بنائے جائیں جن کی مدد سے ان ممبرات کی تعداد بڑھائی جائے جو نماز کی پابند ہیں اور اور اس کا ترجمہ سیکھ چکی ہیں ۔ اس مقصد کے لئے حاصل کردہ معلومات کو ذاتی رنگ نہ دیا جائے۔

نوٹ: متعدد افراد نے اس کتاب کا جائزہ لیا ہے۔ لیکن پھر بھی اگر کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اس کے لئے معزرت خواہ ہیں۔

ڈاکٹر امۃ الرحمٰن احمد نیشنل سیکریٹری شعبہ تعلیم taleem@lajnausa.net

قرآن مجید کا علم حاصل کرنا

خیرُکُم مَن تَعَلَّمَ القُرآنَ وَ عَلَّمَہٗ : تم میں سے بہترین وہ ہے جو قرآن سیکھے اور پھر اُسے سکھائے۔(صحیح بخاری)

ہماری جماعت نے "پروگرام تقویٰ " کے تحت درج ذیل آن لائن کلاسز جاری کی ہیں:

- ترتیل : قرآن مجید کا صحیح تلفظ
- ترجمہ : ترجمہ اور تفسیر کی کلاسیں جن میں گرائمر بھی پڑھائی جاتی ہے
- انگلش میں عربی گرائمر پڑھانا۔ فی الحال لجنہ کے لئے ہفتے میں دو کلاسز جاری ہیں
- بچوں کو ہفتے میں دو دن کہانی سنانے کے انداز میں قرآن مجید کا لفظی ترجمہ پڑھانا

اس ویب سائٹ کے تمام ٹیچرز قرآن مجید کے باقاعدہ تعلیم یافتہ اور حامل سرٹیفیکیٹ ہیں۔ اور مختلف جگہوں پر کام کرنے والے ہیں۔

ان کلاسز کے لئے آپ خود کو مندجہ ذیل ویب سائیٹس پر رجسٹر کر سکتی ہیں http://www.alfurqan.us

علاوہ ازیں درج ذیل لجنہ ویب سائٹ کے ذریعے بھی رجسٹر کر سکتی ہیں۔
http://www.lajnausa.net/web/learn-correct-pronunciation

برائے مہربانی مزید معلومات کے لئے ان ویب سائٹس پر جائیں ۔ اور خود کو رجسٹر کروائیں۔
شعبہ تعلیم کی سیکریٹریان ان کلاسز سے ضرور استفادہ حاصل کریں۔ تاکہ وہ دوسری ممبرات کو پڑھا سکیں.

ورک بک کو مکمل کرنے کے وسائل اور ذرائع

۔خلیفہ رابع کا اردو ترجمہ:
https://files.alislam.cloud/pdf/Holy-Quran-Urdu

۔پانچ جلدوں کی تفسیر:
https://www.alislam.org/quran/tafseer/?region=E

۔تفسیر صغیر : از حضرت مرزا بشیع الدین محمود احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ ، خلیفۃ المسیح الثانی
https://files.alislam.cloud/pdf/Urdu-Tafseer-Sagheer.pdf

۔تفسیر کبیر :(اردو) از حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ ، خلیفۃ المسیح الثانی
https://files.alislam.cloud/archive/tafsir-e-kabir

۔چالیس جواہر پارے : احادیث مع اردو ترجمہ و تشریح ، از حضرت مرزا بشیر احمدؓ
https://files.alislam.cloud/urdu/pdf/Chalees-Jawahar-Parey.pdf

۔حدیقۃالصالحین : احادیث مع ترجمہ مرتبہ حضرت ملک سیف الرحمٰن
https://files.alislam.cloud/urdu/pdf/Hadiqatus-Saliheen.pdf

۔منتخب احادیث : شائع کردہ نظارت نشرواشاعت قادیان
https://files.alislam.cloud/urdu/pdf/Selected-Ahadith.pdf

۔ منتخب تحریرات : حضرت مرزا غلام احمد قادیانیؑ بانیٔ جماعت احمدیہ
https://files.alislam.cloud/urdu/pdf/Muntakhib-Tehriraat.pdf

۔ قاعدہ ترتیل القرآن : از ابو لوزع
https://files.alislam.cloud/urdu/pdf/Tarteel-ul-Quran.pdf

۔تعلیم القرآن : آسان قرآنی عربی گرائمر از سیّد تنویر مجتبیٰ صاحب
https://files.alislam.cloud/urdu/pdf/Taleem-ul-Quran.pdf

۔بنیادی مذہبی تعلیم:
https://www.alislam.org/library/books/BasicsReligiousEducation.pdf

۔اسلامی اصول کی فلاسفی : روحانی خزائن جلد دہم : از حضرت مرزا غلام احمد قادیانیؑ بانیٔ جماعت احمدیہ
https://files.alislam.cloud/urdu/pdf/Ruhani-Khazain-Vol-10.pdf#page=359

۔حضور کے ساتھ یہ ہفتہ:
https://www.youtube.com/playlist?list=PLskzM_vEFYiv0sA4vQmFzvo-0 ZFls6m-R

۔حضرت مسیح موعود کا عصر حاضر کے لئے پیغام:
https://www.alislam.org/articles/message-of-the-promised-messiah-for-contemporary-society/

۔منہاج الطالبین:
https://files.alislam.cloud/urdu/pdf/AU9.pdf#page=188

۔حوا کی بیٹیاں:
https://www.ahmadiyya.us/members/lajna/DaughtersofEveandaSocietyReminiscentofParadise.pdf

۔جنت آپ کے پاؤں کے نیچے:
https://files.alislam.cloud/pdf/Paradise-Under-Your-Feet.pdf

۔مرّبی سے پوچھیں:
https://askamurabbi.com/
-
-

- سیرت حضرت امّاں جان: https://www.alislam.org/urdu/pdf/Seerat-Hazrat-Amma-Jan.pdf

۔اختتامی خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ سالانہ قادیان
https://www.alislam.org/video/jalsa-salana-qadian-2021-concluding-address-by-hazrat-mirza-masroor-ahmad/

-آنحضرت صلعم کی حکمت:
https://files.alislam.cloud/pdf/Wisdom-of-Holy-Prophet.pdf

۔اوڑھنی والیوں کے لئے پھول:
https://files.alislam.cloud/urdu/pdf/orhni.pdf

۔AWSA Ahmadiyya women Science Association
Please refer for all the Webinars prepared by our scientists and scholars, on the following website www.awsa@lajnausa.net

پہلی سہ ماہی

جہاد: اعلیٰ اخلاقی اقدار کے حصول کی خاطرمجاہدہ

(اپریل، مئی، جون 2025)

جہاد اکبر: جہاد بالنفس

جہاد عربی زبان کا لفظ ہے جسکے معانی "جدوجہد کرنا"، " جدوجہد کرنے کی صلاحیت" کیے جا سکتے ہیں۔ یا اپنے قول و فعل کے ساتھ بھر پور کوشش کرتے ہوئے دشمن کو شکست دینا۔ اس بات میں امتیاز ضروری ہے کہ "جہاد اصغر اور جہاد اکبر" میں کیا فرق ہے؟

جہاد اکبر- اس بنیاد پر اہم ترین جہادہے کیونکہ یہ "اپنی ذاتی کمزوریوں کو دور کرنے کا جہاد ہے " مثال کے طور پر اپنی " انا" کو مغلوب کرنے کی کوشش،" اپنے غلط رجحانات اور جھکاؤ کے خلاف بھرپار جدوجہد" وغیرہ۔ یہ قرب الٰہی کے حصول کی خاطر روحانی جدوجہد ہے۔اور یہ ہر مسلمان پر ساری زندگی ایک شعوری جدوجہد کے طور پر لازم ہے۔

https://www.alislam.org/question/what-does-jihad-mean/

کتاب : اسلامی اصول کی فلاسفی

https://files.alislam.cloud/urdu/pdf/Ruhani-Khazain-Vol-10.pdf#page=359

اپریل 2025ء

اس ماہ کے مقاصد:

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں : دیکھو میں ایک حکم لے کر آپ لوگوں کے پاس آیا ہوں ۔ وہ یہ ہے کہ اب تلوار کے جہاد کا خاتمہ ہے مگر **اپنے نفسوں کے پاک کرنے کا جہاد** باقی ہے۔ اور یہ بات میں نے اپنی طرف سے نہیں کہی بلکہ خدا کا یہی ارادہ ہے۔ صحیح بخاری کی اُس حدیث کو سوچو جہاں مسیح موعود کی تعریف میں لکھا ہے کہ یضع الحرب یعنی مسیح جب آئے گا تو دینی جنگوں کا خاتمہ کر دے گا۔ سو میں حکم دیتا ہوں کہ جو میری فوج میں داخل ہیں وہ ان خیالات کے مقام سے پیچھے ہٹ جائیں ۔ دلوں کو پاک کریں اور اپنے انسانی رحم کو ترقی دیں۔ اور درد مندوں کے ہمدرد بنیں ۔ زمین پر صلح پھیلاویں۔ کہ اسی سے دین پھیلے گا اور اس سے تعجب مت کریں کہ ایسا کیونکر ہوگا کیونکہ جیسا کہ خدا نے بغیر توسط معمولی اسباب کے جسمانی ضرورتوں کے لئے حال کی نئی ایجادوں میں زمین کے عناصر اور زمین کی تمام چیزوں سے کام لیا ہے اور ریل گاڑیوں کو گھوڑوں سے بھی زیادہ دوڑا کر دکھلایا ہے ایسا ہی اب وہ روحانی ضرورتوں کے لئے بغیر توسط انسانی ہاتھوں کے آسمان کے فرشتوں سے کام لے گا ۔ بڑے بڑے آسمانی نشان ظاہر ہوں گے اور بہت سی چمکیں پیدا ہوں گی جن سے بہت سی آنکھیں کھل جائیں گی۔

(از گورنمنٹ اور انگریزی جہاد ، روحانی خزائن ۔ جلد نمبر۔17 صفحہ نمبر:15)

قُرآن مجید

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۴﴾	اِور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور جُھکنے والوں کے ساتھ جھک جاؤ۔ (2:44)
وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۚ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿۴۶﴾	اور صبر اور نماز کے ساتھ مدد مانگو اور یقیناً یہ عاجزی کرنے والوں کے سوا سب پر بوجھل ہے۔(2:46)
لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِى الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِى الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۸﴾	نیکی یہ نہیں کہ تم اپنے چہروں کو مشرق یا مغرب کی طرف پھیرو۔ بلکہ نیکی اسی کی ہے جو اللہ پر ایمان لائے اور یوم آخرت پراور فرشتوں پراور کتاب پر اور نبیوں پر اور مال دے اس کی محبت رکھتے ہوئے اقرباءکو اور یتیموں کو اور مسکینوں کو اور مسافروں کو اور سوال کرنے والوں کو نیز گردنوں کو آزاد کرانے کی خاطر۔ اور جو نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے اور وہ جو اپنے عہد کو پورا کرتے ہیں جب وہ عہد باندھتے ہیں اور تکلیفوں اور دکھوں کے دوران صبر کرنے والے ہیں اور جنگ کے دوران بھی۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے صدق اختیار کیا اور یہی ہیں جو متّقی ہیں۔(2:178)

وَاعۡبُدُوا اللّٰہَ وَلَا تُشۡرِکُوۡا بِہٖ شَیۡئًا وَّبِالۡوَالِدَیۡنِ اِحۡسَانًا وَّبِذِی الۡقُرۡبٰی وَالۡیَتٰمٰی وَالۡمَسٰکِیۡنِ وَالۡجَارِ ذِی الۡقُرۡبٰی وَالۡجَارِ الۡجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالۡجَنۡۢبِ وَابۡنِ السَّبِیۡلِ ۙ وَمَا مَلَکَتۡ اَیۡمَانُکُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ مَنۡ کَانَ مُخۡتَالًا فَخُوۡرَا ﴿۳۷﴾

اور اللہ کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ اور والدین کے ساتھ احسان کرو اور قریبی رشتہ داروں سے بھی اور یتیموں سے بھی اور مسکین لوگوں سے بھی اور رشتہ دار ہمسایوں سے بھی اور غیررشتہ دار ہمسایوں سے بھی۔ اور اپنے ہم جلیسوں سے بھی اور مسافروں سے بھی اور ان سے بھی جن کے تمہارے داہنے ہاتھ مالک ہوئے۔ یقیناً اللہ اس کو پسند نہیں کرتا جو متکبر (اور) شیخی بگھارنے والا ہو۔(4:37)

قُلۡ اِنَّ صَلَاتِیۡ وَنُسُکِیۡ وَمَحۡیَایَ وَمَمَاتِیۡ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۶۳﴾

تو کہہ دے کہ میری عبادت اور میری قربانیاں اور میرا جینا اور میرا مَرنا اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا ربّ ہے۔(6:163)

لَا شَرِیۡکَ لَہٗ ۚ وَبِذٰلِکَ اُمِرۡتُ وَاَنَا اَوَّلُ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ﴿۱۶۴﴾

اس کا کوئی شریک نہیں اور اِسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں مسلمانوں میں سب سے اوّل ہوں۔(6:164)

اسم، فعل، اور حروف کے معانی

اسماء: گرائمر میں کسی بھی چیز کے نام کو اسم کہتے ہیں۔ اور ان کی پہچان یہ ہے کہ یہ " الف - ل " (ال) سے شروع ہوتے ہیں۔ یا "نونِ تنوین" (ٍ)پر ختم ہوتے ہیں۔ بعض اوقات جب الفاظ آپس میں جڑتے ہیں تو تنوین یا نونِ تنوین گر جاتی ہے۔ ضمیر، حروفِ ظرف، اسماءِ اشارہ، حروفِ ندا اور اسماءِ موصولہ بھی اسماء میں شمار ہوتے ہیں۔ **افعال :** فعل وہ لفظ جو زمانے کے لحاظ سے کسی عمل یا حرکت کو ظاہر کرے۔-فعلِ ماضی: وہ فعل جو کسی مکمل شدہ عمل کو ظاہر کرے۔ یہ ہمیشہ "فتحه" (َ) پر ختم ہوتا ہے، اور اس کی جمع "واو-الف" (وا) پر ختم ہوتی ہے، جیسے (قالوا)۔ **فعلِ مضارع** وہ فعل جو حال یا مستقبل کے کسی عمل کو ظاہر کرے۔ یہ چار حروف ہمزہ، تاء، یاء، نون (ا، ت، ی، ن) میں سے کسی ایک سے شروع ہوتا ہے۔ **حروف:** حروف وہ چھوٹے الفاظ ہوتے ہیں جو اسماء اور افعال کو جوڑ کر جملہ مکمل بنانے میں مدد دیتے ہیں۔ یہ ایک یا ایک سے زیادہ حروف پر مشتمل ہو سکتے ہیں۔

اسم، فعل، اور حروف کی شناخت کریں						
عربی الفاظ	مُختالاً	ذی القُربیٰ	یُحِّبُّ	اِركَعُوا	علَیٰ	وَ
معانی	شیخی بگھارنے والا	قریبی رشتہ دار	وہ پسند کرتا ہے۔	جھک جاؤ۔	پر	اور

سوالات : قرآن مجید کی تفسیر صغیر کی مدد سے درج زیل سوالات کے جواب تلاش کریں۔

1. براہ مہربانی ان الفاظ کی وضاحت کریں۔ (ا) الصَّبۡرِ (صبر) (ب) الۡخٰشِعِیۡنَ (عاجزی کرنے والے)۔
2. ۔ برائے مہربانی جہاد بالنفس پر تبادلہ خیال کریں۔ جواب خواہ مختلف ہی ہوں لیکن مندرجہ بالا آیات سے مفہوم تلاش کریں۔

حدیث

عَنۡ طَارِقِ بۡنِ شِهَابٍ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ وَقَدۡ وَضَعَ رِجۡلَهُ فِي الۡغَرۡزِ، أَيُّ الۡجِهَادِ أَفۡضَلُ؟ قَالَ: كَلِمَةُ حَقٍّ عِنۡدَ سُلۡطَانٍ جَائِرٍ۔

(سنن النسائي كتاب البيعة. فضل من تكلم بالحق عند امام جائر)

ترجمہ: طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ایک شخص نے ایسے وقت میں رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا جب آپ ایک سفر پر جاتے ہوئے اپنی رکاب میں پاؤں ڈال رہے تھے اس نے پوچھا۔ یا رسول اللہؐ! کون سا جہاد افضل ہے؟ آپ نے فرمایا۔ "انصاف کے رستے سے بھٹکے ہوئے بادشاہ کے سامنے کلمہ حق کہنا۔"

سوال: ایک بد کردار / جابر حاکم کے سامنے کلمہ حق کہتے ہوئے جس قسم کا خوف لاحق ہو سکتا ہے اسکے متعلق تبادلہ خیال کریں ؟

ملفوظات

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ: مجھے یہ وحی بار بار ہوئی۔

اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا وَّالَّذِیۡنَ ہُمۡ مُّحۡسِنُوۡنَ ﴿النحل:129﴾

(یعنی اللہ تعالیٰ ان کی حمایت اور نصرت میں ہوتا ہے جو تقویٰ اختیار کریں۔)

اور اتنی مرتبہ ہوئی کہ میں گن نہیں سکتا۔ خدا جانے دو ہزار مرتبہ ہوئی ہو۔ اس سے غرض یہی ہے تا جماعت کو معلوم ہوجاوے کہ صرف اس بات پر فریفتہ نہیں ہونا چاہئے کہ ہم اس جماعت میں شامل ہوگئے ہیں ۔ یا صرف خشک خیالی ایمان سے راضی ہو جاو۔اللہ تعالیٰ کی معیت اور نصرت اسی وقت ملے گی جب سچی تقویٰ ہو اورپھر نیکی ساتھ ہو۔ یہ فخر کی بات نہیں کہ انسان اتنی ہی بات پر خوش ہو جاوے کہ مثلاً وہ زنا نہیں کرتا۔ یا اس نے خون نہیں کیا۔ چوری نہیں کی۔ یہ کوئی فضیلت ہے کہ برے کاموں سے بچنے کا فخر حاصل کرتا ہے ؟ در اصل وہ جانتا ہے کہ چوری کرے گا تو ہاتھ کاٹا جاوے گا۔ یا موجودہ قانون کی رو سے زندان میں ڈالا جاوے گا۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اسلام ایسی چیز نہیں ہے کہ برے کام سے ہی پر ہیز کرے بلکہ جب تک بدیوں کو چھوڑ کر نیکیاں اختیار نہ کرے وہ اس روحانی زندگی میں زندہ نہیں رہ سکتا۔ (ملفوظات جلد ہشتم صفحہ نمبر 199،200)

اردو سیکھیں: اردو حروف تہجی https://www.alislam.org/urdu/pdf/Asaan-Qayeda.pdf
اردو سیکھنا ہر مجلس کی ضروریات پر منحصر ہوگا۔ سیکرٹری تعلیم کسی ایک لجنہ کو اردو نہ بولنے والی بہنوں کو اردو سکھانے کی ذمہ داری دے سکتی ہیں۔ سال کے اختتام پر ایک جائزہ لیا جا سکتا ہے۔

ترتیل القرآن کے اصول

تحریری زبان کا آغاز نقطہ سے ہی ہوتا ہے اور ایک حرف در حقیقت نقطوں کا ہی مجموعہ ہوتا ہے۔ نقطوں کو ایک خاص سمت یا سمتوں میں ترتیب دینے سے ہی مختلف حروف وجود میں آتے ہیں۔ عربی زبان میں زیادہ سے زیادہ تین نقطے استعمال ہوتے ہیں۔ نقطوں کی کمی بیشی سے ہی مختلف حروف کی شکلوں اور آوازوں میں فرق کیا جاتا ہے۔ نقطے بعض حروف کے اوپر آتے ہیں، نیچے بھی اور درمیان میں بھی۔

Link: https://bit.ly/3SBoorJ

Scan for Recording

مئی 2025ء

اس ماہ کے مقاصد:

1. **جہاد اکبر:** اعلیٰ ترین معیار کا جہاد
یہ اپنی ذات کی اصلاح کا جہاد (کوشش) ہے۔ یہ جدوجہد ہمارے اپنے منفی رحجانات، مثال کے طور پر لالچ ، ہوس اور دوسری دنیاوی ترغیبات کے خلاف ہوتی ہے۔ یہ ایک ایسا سفر ہے جس میں ایک فرد ایک حیوانی حالت "جس میں وہ محض اپنے فوری فائدے یا اپنی تسکین نفس کے حصول کے لئے زندگی گزارتا ہے" سے اپنے نفس کوبہترین اخلاق اقدارپرعمل پیرا ہونے کے لیے منظم کر لیتا ہے۔ یہ جہاد ہر مسلمان پر تمام عمر کے لئے لازم ہے۔
2. **جہاد کبیر:** ایک اور اہم جہاد
یہ جہاد قرآن مجید کا پیغام پھیلانا یعنی صداقت کی تبلیغ کرنا ہے۔ قرآن مجید ہمیں تاکید فرماتا ہے کہ ہم اس پیغام کو حکمت، صبر،برداشت اور دوسرے افراد کے احترام اور انکےعقائد کے احترام کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے پھیلائیں۔

- اپنے ربّ کے راستہ کی طرف حکمت کے ساتھ اور اچھی نصیحت کے ساتھ دعوت دے اور ان سے ایسی دلیل کے ساتھ بحث کر جو بہترین ہو۔ (16-126)
- اور تم ان کو گالیاں نہ دو جن کو وہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں ورنہ وہ دشمنی کرتے ہوئے بغیر علم کے اللہ کو گالیاں دیں گے۔ اسی طرح ہم نے ہر قوم کو ان کے کام خوبصورت بنا کر دکھائے ہیں۔ پھر ان کے ربّ کی طرف ان کو لوٹ کر جانا ہے۔ تب وہ انہیں اس سے آگاہ کرے گا جو وہ کیا کرتے تھے۔(6-109)

https://www.alislam.org/question/what-does-jihad-mean/

قرآن مجید

فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿۵۳﴾	پس کافروں کی پیروی نہ کر اور اس (قرآن) کے ذریعہ اُن سے ایک بڑا جہاد کر(25:53)
وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷﴾	اور جو جہاد کرے تو وہ اپنی ہی خاطر جہاد کرتا ہے۔ یقیناً اللہ تمام جہانوں سے مستغنی ہے(29:7)
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجا لائے ہم لازماً اُن کی بدیاں ان سے دور کر دیں گے اور ضرور اُنہیں اُن کے بہترین اعمال کے مطابق جزا دیں گے جو وہ کیا کرتے تھے۔(29:8)
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۱۱﴾	اے لوگو جو ایمان لائے ہو! کیا میں تمہیں ایک ایسی تجارت پر مطلع کروں جو تمہیں ایک دردناک عذاب سے نجات دے گی؟(61:11)

تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٢﴾	تم (جو) اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہو اور اللہ کے راستے میں اپنے اموال اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرتے ہو، یہ تمہارے لئے بہت بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔(61:12)
يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿١٦﴾	ایسے یتیم کو جو قرابت والا ہو۔(90:16)
اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿١٧﴾	یا ایسے مسکین کو جو خاک آلودہ ہو۔(90:17)
ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿١٨﴾	پھر وہ اُن میں سے ہو جائے جو ایمان لے آئے اور صبر پر قائم رہتے ہوئے ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کرتے ہیں اور رحم پر قائم رہتے ہوئے ایک دوسرے کو رحم کی نصیحت کرتے ہیں۔(90:18)
اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿١٩﴾	یہی ہیں دائیں طرف والے۔(90:19)
وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ﴿٨﴾	اور ہر جان کی اور جیسے اس نے اسے ٹھیک ٹھاک کیا۔(91:8)
فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ﴿٩﴾	پس اُس کی بے اعتدالیوں اور اس کی پرہیزگاریوں (کی تمیز کرنے کی صلاحیت) کو اس کی فطرت میں ودیعت کیا۔(91:9)
قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ﴿١٠﴾	یقیناً وہ کامیاب ہوگیا جس نے اُس (تقویٰ) کو پروان چڑھایا۔(91:10)
وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ﴿١١﴾	اور نامراد ہوگیا جس نے اُسے مٹی میں گاڑ دیا۔(91:11)

اسم، فعل، اور حروف کے معانی

اسماء: گرائمر میں کسی بھی چیز کے نام کو اسم کہتے ہیں۔ اور ان کی پہچان یہ ہے کہ یہ " الف - ل " (ال) سے شروع ہوتے ہیں۔ یا "نونِ تنوین" (ٍ)پر ختم ہوتے ہیں۔ بعض اوقات جب الفاظ آپس میں جڑتے ہیں تو تنوین یا نونِ تنوین گر جاتی ہے۔ ضمیر، حروفِ ظرف، اسماءِ اشارہ، حروفِ ندا اور اسماءِ موصولہ بھی اسماء میں شمار ہوتے ہیں۔ **افعال :** فعل وہ لفظ جو زمانے کے لحاظ سے کسی عمل یا حرکت کو ظاہر کرے۔-فعلِ ماضی: وہ فعل جو کسی مکمل شدہ عمل کو ظاہر کرے۔ یہ ہمیشہ "فتحہ" (َ) پر ختم ہوتا ہے، اور اس کی جمع "واو-الف" (وا) پر ختم ہوتی ہے، جیسے (قالوا)۔ **فعلِ مضارع** وہ فعل جو حال یا مستقبل کے کسی عمل کو ظاہر کرے۔ یہ چار حروف ہمزہ، تاء، یاء، نون (ا، ت، ی، ن) میں سے کسی ایک سے شروع ہوتا ہے۔
حروف: حروف وہ چھوٹے الفاظ ہوتے ہیں جو اسماء اور افعال کو جوڑ کر جملہ مکمل بنانے میں مدد دیتے ہیں۔ یہ ایک یا ایک سے زیادہ حروف پر مشتمل ہو سکتے ہیں.

اسم، فعل، اور حروف کی شناخت کریں						
عربی الفاظ	اَلَّذِيْنَ	اولٰئکَ	اَفْلَحَ	خَابَ	ثُمَّ	قَدْ
معانی	وہ لوگ	یہی لوگ	کامیاب ہو گیا	نامراد ہو گیا	پھر / دوبارہ	یقیناً

سوالات: (تفسیر صغیر کی مدد سے جواب دیں)

1. ایک معاشرے کو ہر لحاظ سے اعلیٰ معیار تک پہنچانے کے لئے آیت نمبر 90:18 کی روشنی میں نیکیاں بجا لانے کے علاوہ اور کیا کرنا ضروری ہے؟
2. آیت نمبر 61:12 میں کون سی تین باتوں کا ذکر ہے جن کے کرنے سے کوئی شخص دردناک عذاب سے بچ سکتا ہے ؟
3. اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں سے کیا وعدہ فرمایا ہے جو اسکو پانے کی جستجو میں لگے رہتے ہیں ؟
4. آیت نمبر 61:11 میں کس تجارت کا ذکر ہوا ہے ؟

حدیث

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ آمَنَ بِاللهِ وَبِرَسُولِهِ، وَأَقَامَ الصَّلَاةَ، وَصَامَ رَمَضَانَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللهِ أَنْ يُدْخِلَهُ الجَنَّةَ، جَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللهِ أَوْ جَلَسَ فِي أَرْضِهِ الَّتِي وُلِدَ فِيهَا. فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، أَفَلَا نُبَشِّرُ النَّاسَ؟ قَالَ: إِنَّ فِي الجَنَّةِ مِائَةَ دَرَجَةٍ، أَعَدَّهَا اللهُ لِلْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِ اللهِ، مَا بَيْنَ الدَّرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالأَرْضِ، فَإِذَا سَأَلْتُمُ اللهَ، فَاسْأَلُوهُ الفِرْدَوْسَ، فَإِنَّهُ أَوْسَطُ الجَنَّةِ وَأَعْلَى الجَنَّةِ۔ أُرَاهُ قَالَ وَفَوْقَهُ عَرْشُ الرَّحْمَنِ، وَمِنْهُ تَفَجَّرُ أَنْهَارُ الجَنَّةِ۔

(صَحِيحُ البُخَارِيِّ كِتَابُ الْجِهَادِ وَالسِّيَرِ بَابُ دَرَجَاتِ المُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ)

ترجمہ:
حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلعم نے فرمایا: جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لایا اور اس نے نماز سنوار کرادا کی اور رمضان کے روزے رکھے ، اس کا اللہ پر یہ حق ہو چکا کہ وہ اسکو جنت میں داخل کرے خواہ وہ اللہ کی راہ میں جہاد کرے یا اپنے ملک میں ہی رہےجہاں پیدا ہوا ہو۔ صحابہ نے کہا : یا رسول اللہ ! کیا لوگوں کو ہم یہ خوشخبری سنائیں؟ آپ نے فرمایا : جنت میں سو درجے ہیں۔ جن کو اللہ نے ان لوگوں کے لئے تیار کیا ہےجو اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے ہیں۔ ہر دو درجوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا زمین و آسمان میں۔ جب تم اللہ سے مانگنے لگو تو اس سے فردوس مانگو کیونکہ وہ جنت میں سب سے عمدہ اور جنت میں سب سے اعلیٰ درجہ ہے۔ میں سمجھتا ہوں : آپ نے یوں فرمایا کہ اس کے اوپر رحمٰن کا عرش ہے اور اس سے جنت کی نہریں بھی نکلتی ہیں۔

سوال: مندرجہ بالا حدیث میں جنت کے کتنے درجات بیان کیے گئے ہیں اور بہترین درجہ کون سا ہے ؟

ملفوظات

نفس کی تین اقسام

نفس کی تین قسمیں ہیں اَمَّارَۃ، لَوَّامَۃ، مُطْمَئِنَّۃ۔ مُطْمَئِنَّۃ کی ایک حالت نفسِ زکیہ کہلاتی ہے۔ نفسِ زکیہ بچوں کا نفس ہوتا ہے جس کو کوئی ہوا نہیں لگی ہوتی ہے اور وہ ہر قسم کے نشیب وفراز سے ناواقف ایک ہموار سطح پر چلتے ہیں۔ نفس امارہ وہ ہے جب کہ دنیا کی ہوا لگتی ہے۔ نفس لوامہ وہ نفس ہے جب کہ ہوش آتی ہے اور لغزشوں کو سوچتا ہے اور کوشش کرتا ہے اور بدیوں سے بچنے کے لئے دعا کرتا ہے۔ اپنی کمزوریوں سے آگاہ ہوتا ہے۔ اور نفسِ مطمئنہ وہ ہوتا ہے جبکہ ہر قسم کی بدیوں سے بچنے کی بفضل الٰہی قوت اور طاقت پاتا ہے اور ہر قسم کی آفتوں اور مصیبتوں سے اپنے آپ کو امن میں پاتا ہے اور اس طرح پر ایک برودت اور اطمینان قلب کو حاصل ہوتا ہے۔ کسی قسم کی گھبراہٹ اور اضطراب باقی نہ رہے۔

(از ملفوظات جلد اول، صفحہ نمبر: 365)

ترتیل القرآن کے اصول

عربی حروفِ تہجی مع تلفظ ترتیب کے ساتھ
Link: https://bit.ly/3Jx0GKk

Scan for Recording

جون 2025ء

جہاد اکبر : جہاد بالنفس

تعلیمی / تربیتی ورکشاپ

اسلامی اصول کی فلاسفی: صفحہ نمبر14-3 روح کے تین درجات
انسان کی جسمانی ، اخلاق اور روحانی حالتیں

اس ماہ کے مقاصد:

اس ورکشاپ کا مقصد جہاد کی مختلف اقسام کو سمجھنا ہے۔ مغربی معاشرے میں جہاد کے مفہوم کے متعلق بہت زیادہ غلط فہمی پائی جاتی ہے ۔ چنانچہ ہمیں چاہئے کہ جب کبھی بھی عوام الناس میں اس موضوع پر گفتگو کا موقع ملے تو جہاد کے درست تصور کو اجاگر کریں۔

تعلیمی تربیتی ورکشاپ

نوٹ: برائے مہربانی ہر ورکشاپ میں ممبرات سے درج ذیل سوالات پوچھے جائیں۔

1. اس مقصد کے حصول میں کونسی رکاوٹیں ہیں؟
2. آپ کیسے بہتری لا سکتی ہیں ؟
3. آپ کیا اقدامات کریں گی؟

تجویز: لجنات کو اگست میں ہونے والے مقامی صدرات کے انتخاب کے حوالے سے لجنہ کا آئین یاد کرائیں۔ تمام قواعد " مثلاً پردہ اور چندہ جات کی ادائیگی وغیرہ" کی بنیاد سے آگہی پیدا کریں۔ اگر مجلس میں کوئی نیشنل عاملہ کی ممبریا ضلع کی صدر موجود ہیں تو وہ اس امر کی ذمہ دار ہونگی۔ بصورت دیگر یہ ذمہ داری مقامی صدر کی ہو گی۔

قرآن مجید

وَمَآ اُبَـرِّئُ نَـفۡسِیۡ ۚ اِنَّ الـنَّفۡسَ لَاَمَّـارَۃٌۢ بِـالسُّوۡٓءِ اِلَّا مَا رَحِـمَ رَبِّیۡ ؕ اِنَّ رَبِّـیۡ غَـفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۵۴﴾	اور میں اپنے نفس کو بَری قرار نہیں دیتا یقیناً نفس تو بدی کا بہت حکم دینے والا ہے سوائے اس کے جس پر میرا ربّ رحم کرے۔ یقیناً میرا ربّ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔(12:54)
وَالَّـذِیۡنَ جَاهَـدُوۡا فِیۡنَا لَنَهۡـدِیَنَّهُمۡ سُـبُلَنَا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَـمَعَ الۡمُــحۡسِنِیۡنَ ﴿۷۰﴾	اور وہ لوگ جو ہمارے بارہ میں کوشش کرتے ہیں ہم ضرور انہیں اپنی راہوں کی طرف ہدایت دیں گے اور یقیناً اللہ احسان کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (29:70)
وَلَاۤ اُقۡسِـمُ بِـالنَّفۡسِ الـلَّوَّامَةِ ؕ﴿۳﴾	اور خبردار! میں سخت ملامت کرنے والے نفس کی بھی قَسم کھاتا ہوں۔ (75:3)
یٰۤاَیَّتُهَا الـنَّفۡسُ الۡمُـطۡمَئِنَّةُ ﴿۲۸﴾	اے نفسِ مطمئنہ!(89:28)
ارۡجِـعِیۡۤ اِلٰی رَبِّـکِ رَاضِیَةً مَّـرۡضِیَّةً ﴿۲۹﴾	اپنے ربّ کی طرف لَوٹ جا، راضی رہتے ہوئے اور رضا پاتے ہوئے۔(89:29)
فَـادۡخُـلِیۡ فِیۡ عِـبٰدِیۡ ﴿۳۰﴾	پس میرے بندوں میں داخل ہوجا۔(89:30)
وَادۡخُــلِیۡ جَـنَّتِیۡ ﴿۳۱﴾	اور میری جنت میں داخل ہوجا۔(89:31)
قَدۡ اَفۡلَـحَ مَنۡ زَکّٰهَـا ﴿۱۰﴾	یقیناً وہ کامیاب ہوگیا جس نے اُس (تقویٰ) کو پروان چڑھایا۔(91:10)
وَقَـدۡ خَـابَ مَنۡ دَسّٰهَـا ﴿۱۱﴾	اور نامراد ہوگیا جس نے اُسے مٹی میں گاڑ دیا۔(91:11)

حدیث

عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ۔

(سنن أبي داود كتاب اللباس باب في لبس الشهرة)

ترجمہ: عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے کہ جو شخص (اپنی ملت اور قوم کا طریق چھوڑ کر) کسی دوسری قوم کی مشابہت اختیار کرتا ہے وہ اسی قوم میں سے سمجھا جائے گا۔

(از چالیس جواہر پارے (صفحہ نمبر 112)

سوال:
برے فعل اور نیک عمل کے مابین شناخت کا سادہ اصول کیا ہے ؟

ترتیل القرآن کے أصول

مختلف عربی حروف کو باہم جوڑ کر نئے الفاظ بنتے ہیں۔ الفاظ کی تشکیل کے دوران اکثر حروف مختلف شکلیں اختیار کرتے ہیں۔ اس طرح عموماً ان کی تین شکلیں بنتی ہیں یعنی مرکب حروف میں اس کی ابتدائی، درمیانی اور آخری حالت یا شکل جو کہ مندرجہ ذیل امثال سے سمجھی جا سکتی ہیں:

Link: https://bit.ly/400uvrZ

دوسری سہ ماہی

سوشل میڈیا کی بے حیائی کا مقابلہ کرنے کے لئے تقویٰ کی اعلیٰ اخلاقی اقدار کو اپنانا

جولائی، اگست، ستمبر 2025

دوسری سہ ماہی کے اہم پروگرام

حضور انور کے ساتھ یہ ہفتہ https://www.youtube.com/playlist?list=PLskzM_vEFYiv0sA4vQmFzvo-0ZFls6m-R

اوڑھنی والیوں کے لئے پھول https://files.alislam.cloud/urdu/pdf/orhni.pdf

جولائی 2025ء

سوشل میڈیا / بے پردگی

اس ماہ کے مقاصد:

ہماری زندگیوں کا یہ چیلنج دنیا کے صرف ایک حصے تک محدود نہیں ہے۔بلکہ اس نے ساری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے۔ جتنا زیادہ سوشل میڈیا لوگوں کو قریب لے کر آیا ہے اتنا ہی اس نے استعما ل کنندگان کو اخلاقی نقصان پہنچایا ہے۔ یہ نہ چھوٹنے والی لت لگا دینے والا ہے ۔ سوشل میڈیا ہر چھوٹی سے چھوٹی بات کو شئرکرنے کے لئے اضطرارپیدا کر دیتا ہے۔ یہ بے چینی ، عدم اطمینان ، لالچ ، حسد ، اور متعدد معاشرتی بیماریوں کو فروغ دیتا ہے۔ یہ بے حیائی کو فروغ دیتا ہے۔ یہ ہمارے نوجوان طبق کو انتہائی خطرناک ماحول میں لے آتا ہے۔ حتّی کہ بچے بھی وہ چیزیں دیکھ لیتے ہیں جو ان کے لئے مناسب نہیں ہیں۔ اور وہ وقت سے پہلے ہی بالغ ہو رہے ہیں۔ بچپن کی عمر کی معصومیت ان سے چھین لی گئی ہے۔ بعض بچوں کا تو یہ حال ہے کہ اگر ان کے ہاتھوں میں کتاب پکڑا دی جائے تو وہ صفحے کو اوپر کی طرف Swipe کرتے ہوئے اسے پلٹنے کی کوشش کرتے ہیں جیسے کہ یہ کوئی آئی پیڈ ہو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے 26 ستمبر 2021ء کو "لجنہ اماء اللہ یو کے" اجتماع کے موقع پر فرمایا:۔

"مجھے یقین ہے کہ ایک وقت آئے گا کہ انہیں اندازہ ہو جائے گا کہ ٹی وی، انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا پر دکھائی جانے والی مادیت کی اندھی تقلید اور دنیاوی خواہشات کو پورا کرنے کی دوڑ ان کے لیے کتنی نقصان دہ ہے۔ انہیں ا ندازہ ہو جائے گا کہ کیسے وہ چیز جسے وہ اپنی ترقی اور فائدے کی چیز سمجھتے تھے ان کے ایسے روحانی اور اخلاقی انحطاط کا باعث بنی ہے جسے رہتی دنیا میں کبھی کسی نے تجربہ نہیں کیا۔ ہم اس کا مشاہدہ کر رہے ہیں کیونکہ لوگوں کی اکثریت بےچینی ، ڈپریشن اور دوسری ذہنی صحت کی بیماریوں میں پہلے سے بہت زیادہ مبتلا ہو رہی ہے ۔ میرا پختہ ایمان ہے کہ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ انہیں دنیاداری کی دوڑ نے اور دنیا کی خواہشات نے اپنے شکنجے میں لے لیا ہے۔ اور اس سے بڑھ کر یہ وجہ کہ وہ اللہ تعالیٰ پر ایمان کھو بیٹھے ہیں۔

https://www.alislam.org/articles/safeguarding-yourself-from-toxic-glamour-of-world/

قرآن مجید

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۪ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۪ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾

نیز وہ لوگ جو اگر کسی بے حیائی کا ارتکاب کر بیٹھیں یا اپنی جانوں پر (کوئی) ظلم کریں تو وہ اللہ کا (بہت) ذکر کرتے ہیں اور اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرتے ہیں۔ اور اللہ کے سوا کون ہے جو گناہ بخشتا ہے۔ اور جو کچھ وہ کر بیٹھے ہوں اس پر جانتے بوجھتے ہوئے اِصرار نہیں کرتے۔(3:136)

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾

تو کہہ دے کہ میرے ربّ نے محض بے حیائی کی باتوں کو حرام قرار دیا ہے وہ بھی جو اس میں سے ظاہر ہو اور وہ بھی جو پوشیدہ ہو۔ اسی طرح گناہ اور ناحق بغاوت کو بھی اور اس بات کو بھی کہ تم اُس کو اللہ کا شریک ٹھہراؤ جس کے حق میں اُس نے کوئی حجت نہیں اتاری اور یہ کہ تم اللہ کی طرف ایسی باتیں منسوب کرو جن کا تمہیں کوئی علم نہیں ہے۔(7:34)

قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۰﴾

اس نے کہا اے میرے ربّ! چونکہ تو نے مجھے گمراہ ٹھہرا دیا ہے سو میں ضرور زمین میں (قیام) ان کے لئے خوبصورت کر کے دکھاؤں گا اور میں ضرور ان سب کو گمراہ کر دوں گا۔(15:40)

اِلَّا عِبَادَکَ مِنۡهُمُ الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿۴۱﴾ سوائے اُن میں سے تیرے چنیدہ بندوں کے۔(15:41)

قَدۡ اَفۡلَحَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۙ﴿۲﴾ یقیناً مومن کامیاب ہوگئے۔(23:2)

الَّذِيۡنَ هُمۡ فِیۡ صَلَاتِهِمۡ خٰشِعُوۡنَ ۙ﴿۳﴾ وہ جو اپنی نماز میں عاجزی کرنے والے ہیں۔(23:3)

وَالَّذِيۡنَ هُمۡ عَنِ اللَّغۡوِ مُعۡرِضُوۡنَ ۙ﴿۴﴾ اور وہ جو لغو سے اِعراض کرنے والے ہیں۔(23:4)

اسم، فعل، اور حروف کے معانی

اسماء: گرائمر میں کسی بھی چیز کے نام کو اسم کہتے ہیں۔ اور ان کی پہچان یہ ہے کہ یہ " الف - ل " (ال) سے شروع ہوتے ہیں۔ یا "نونِ تنوین" (ٍ)پر ختم ہوتے ہیں۔ بعض اوقات جب الفاظ آپس میں جڑتے ہیں تو تنوین یا نونِ تنوین گر جاتی ہے۔ ضمیر، حروفِ ظرف، اسماءِ اشارہ، حروفِ ندا اور اسماءِ موصولہ بھی اسماء میں شمار ہوتے ہیں۔ **افعال :** فعل وہ لفظ جو زمانے کے لحاظ سے کسی عمل یا حرکت کو ظاہر کرے۔-فعلِ ماضی: وہ فعل جو کسی مکمل شدہ عمل کو ظاہر کرے۔ یہ ہمیشہ "فتحہ" (َ) پر ختم ہوتا ہے، اور اس کی جمع "واو-الف" (وا) پر ختم ہوتی ہے، جیسے (قالوا)۔ **فعلِ مضارع** وہ فعل جو حال یا مستقبل کے کسی عمل کو ظاہر کرے۔ یہ چار حروف ہمزہ، تاء، یاء، نون (ا، ت، ی، ن) میں سے کسی ایک سے شروع ہوتا ہے۔
حروف: حروف وہ چھوٹے الفاظ ہوتے ہیں جو اسماء اور افعال کو جوڑ کر جملہ مکمل بنانے میں مدد دیتے ہیں۔ یہ ایک یا ایک سے زیادہ حروف پر مشتمل ہو سکتے ہیں۔

اسم، فعل، اور حروف کی شناخت کریں						
عربی الفاظ	خاشِعُونَ	لَاُزَيِّنَنَّ	يُرِيدُونَ	تُطِع	اِلَّا	عَنۡ
معنی	عاجزی کرنے والے	میں ضرور خوبصورت کر کے دکھاوٗں گا	وہ چاہتے ہیں	تو پیروی کر	سوائے	سے

سوال:
آیت نمبر 15:40 میں وہ کون سی بڑی وجہ ہے جس کی بناء پر کفار رسول کریم ﷺ پر ایمان نہیں لائیں گے ؟

حدیث

عَنۡ وَابِصَةَ بۡنِ مَعۡبَدٍ، قَالَ أَتَيۡتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ.... يَقُولُ:
يَاوَابِصَةُ اسۡتَفۡتِ نَفۡسَكَ، الۡبِرُّ مَا اطۡمَأَنَّ إِلَيۡهِ الۡقَلۡبُ، وَاطۡمَأَنَّتۡ إِلَيۡهِ
النَّفۡسُ، وَالۡإِثۡمُ مَا حَاكَ فِي الۡقَلۡبِ، وَتَرَدَّدَ فِي الصَّدۡرِ، وَإِنۡ أَفۡتَاكَ النَّاسُ
(مسند احمد بن حنبل ، حدیث وابصۃ بن معبد الاسدی، جلد 7صفحہ 423)

ترجمہ: وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے کہ اپنے نفس سے فتویٰ لو۔ نیکی وہ ہے جس پر تمہارا دل تسکین محسوس کرے اور تمہارا نفس اطمینان پا جائے اور گناہ وہ ہے جو تمہارے نفس میں کھٹکے اور تمہارے سینے میں تنگی پیدا کرے خواہ دوسرے لوگ تمہیں اس کے جائز ہونے کا فتویٰ ہی دیں۔

(از چالیس جواہر پارے، صفحہ نمبر 118)

سوال۔
نیک عمل اور اور گناہ کےعمل میں فرق جاننے کا سادہ سا اصول کیا ہے؟

ملفوظات

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:
مجرم وہ ہے جواپنی زندگی میں خدائے تعالیٰ سے اپنا تعلق کاٹ لیوے۔ اسکو تو حکم تھا کہ وہ خدائے تعالیٰ کے لئے ہو جاتا اور صادقوں کے ساتھ ہو جاتا مگر وہ ہوا و ہوس کا بندہ بن کر رہا اور شریروں اور دشمنان خدا اور رسول سے موافقت کرتا رہا۔ گویا اس نے اپنے طرز عمل سے دکھا دیا کہ خدائے تعالیٰ سے قطع تعلقی کر لی ہے۔ یہ ایک عادۃ اللہ ہے کہ انسان جدھر قدم اٹھاتا ہے اسکی مخالف جانب سے وہ دور ہوتا چلا جاتا ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے الگ ہو کر اگر ہوا و ہوس کا بندہ ہوتا ہے تو خدا اس سے دور ہوتا جاتا ہے اور جوں جوں ادھر تعلقات بڑھتے ہیں ادھر کم ہوتے ہیں ۔ یہ مشہور بات ہے کہ دل را بدل رہے است ۔ پس اگر خدائے تعالیٰ سے عملی طور پر بیزاری ظاہر کرتا ہے تو سمجھ لے کہ خدائے تعالیٰ بھی اس سے بیزار ہے۔اور اگر خدائے تعالیٰ سے محبت کرتا ہے اور پانی کی طرح اسکی طرف جھکتا ہے تو سمجھ لے کہ وہ مہربان ہے ۔ محبت کرنے والے سے زیادہ اللہ تعالیٰ اس کو محبت کرتا ہے۔
(ملفوظات جلد نمبر اوّل صفحہ نمبر 123،124)

سوال: حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا " محبت محبت کو جنم دیتی ہے " ، اس پر تبصرہ کریں۔

ترتیل القرآن کے اصول

مرکب حروف کی مشق جاری رکھیں اور درج ذیل میں قرآن کریم کے 30 پاروں کے اسماء کے ہر حرف کو رواں پڑھیں۔
Link: https://bit.ly/3lbOe9t

اگست 2025ء

بےپردگی

اس ماہ کے مقاصد:

حیا کی صفت اپنانے کا مجاہدہ : حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ 2019 کے موقع پر مستورات سے خطاب کے دوران فرمایا: صحابیات بناؤ سنگھار کرتی تھیں تو فیشن کے لیے نہیں، دنیا کو دکھانے کے لیے نہیں، دنیا سے متاثر ہوکر نہیں ، بلکہ اپنے گھروں میں ایک پاکیزہ ماحول بنانے کے لیے۔ پس یہ ایک احمدی عورت کا شیوہ ہونا چاہیے کہ میک اپ کر کے، بغیر پردے کے انھوں نے بازاروں میں نہیں پھرنا۔ حضور انورایدہ اللہ تعالیٰ نے اس بات کی طرف بھی توجہ دلائی کہ ہمیشہ یاد رکھیں کہ حیاء عورت کا زیور ہے اور یہی وہ زینت ہے جس پر عورت کو فخر ہونا چاہیے ۔ یہ نہیں "کہ فلاں گھر کے ساتھ ہمارے فیملی تعلقات ہیں، فیملی دوست ہیں، ان کے گھر آنا جانا ہے اس لیے ان کے مردوں سے بھی پردے اور حجاب ختم ہو جائیں"۔ جب حجاب کھلتے ہیں تو پھر بے حیائیاں پیدا ہوتی ہیں۔ حضور انورایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ بات بھی واضح فرما ئی "کہ میں یہ باتیں کر رہا ہوں۔ مجھے پتا ہے کہ اگر یہاں کوئی پریس والے ہوں گے تو کہہ دیں گے کہ دیکھو عورت کے حقوق کی باتیں ہمارے سامنے کرتے ہیں لیکن اپنی لڑکیوں اور عورتوں پر اس طرح پابندی لگا رہے ہیں تو یہ جو بھی چاہے کہیں۔ اگر ہم نے یہ عہد کیا ہے کہ دین کو دنیا پر مقدم کرنا ہے تو پھر ہم نے وہی کرنا ہے جس بات کی تعلیم اللہ تعالیٰ نے ہمیں دی ہے۔"

قرآنِ مجید

وَاِذَا فَعَلُوۡا فَاحِشَةً قَالُوۡا وَجَدۡنَا عَلَيۡهَاۤ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلۡ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاۡمُرُ بِالۡفَحۡشَآءِ ؕ اَتَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۹﴾

اور جب وہ کوئی بے حیائی کی بات کریں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے آباء و اجداد کو اِسی پر پایا اور اللہ ہی نے ہمیں اس کا حکم دیا ہے۔ تُو کہہ دے یقیناً اللہ بے حیائی کا حکم نہیں دیتا۔ کیا تم اللہ پر وہ باتیں کہتے ہو جو تم نہیں جانتے۔(7:29)

وَلَا تَقۡرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيۡلًا ﴿۳۳﴾

اور زنا کے قریب نہ جاؤ۔ یقیناً یہ بے حیائی ہے اور بہت بُرا رستہ ہے۔ (17:33)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّبِعُوۡا خُطُوٰتِ الشَّيۡطٰنِ ؕ وَمَنۡ يَّتَّبِعۡ خُطُوٰتِ الشَّيۡطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاۡمُرُ بِالۡفَحۡشَآءِ وَالۡمُنۡكَرِ ؕ وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنۡكُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰـكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۲۲﴾

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! شیطان کے قدموں پر مت چلو۔ اور جو کوئی شیطان کے قدموں پر چلتا ہے تو وہ تو یقیناً بے حیائی اور ناپسندیدہ باتوں کا حکم دیتا ہے۔ اور اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتے تو تم میں سے کوئی ایک بھی کبھی پاک نہ ہو سکتا۔ لیکن اللہ جسے چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے۔ اور اللہ بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔(24:22)

يَعۡلَمُ خَآئِنَةَ الۡاَعۡيُنِ وَمَا تُخۡفِى الصُّدُوۡرُ ﴿۲۰﴾

وہ آنکھوں کی خیانت کو بھی جانتا ہے اور اسے بھی جو سینے چھپاتے ہیں۔ (40:20)

مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ الۡخَـنَّاسِ ﴿۵﴾

بکثرت وسوسے پیدا کرنے والے کے شرّ سے، جو وسوسہ ڈال کر پیچھے ہٹ جاتا ہے۔(114:5)

الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ﴿۶﴾

وہ جو انسانوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔(114:6)

مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۷﴾

(خواہ) وہ جنوں میں سے ہو (یعنی بڑے لوگوں میں سے) یا عوام النا س میں سے۔(114:7)

اسم، فعل، اور حروف کے معانی

اسماء: گرائمر میں کسی بھی چیز کے نام کو اسم کہتے ہیں۔ اور ان کی پہچان یہ ہے کہ یہ " الف - ل " (ال) سے شروع ہوتے ہیں۔ یا "نونِ تنوین" (ٍ)پر ختم ہوتے ہیں۔ بعض اوقات جب الفاظ آپس میں جڑتے ہیں تو تنوین یا نونِ تنوین گر جاتی ہے۔ ضمیر، حروفِ ظرف، اسماءِ اشارہ، حروفِ ندا اور اسماءِ موصولہ بھی اسماء میں شمار ہوتے ہیں۔ **افعال :** فعل وہ لفظ جو زمانے کے لحاظ سے کسی عمل یا حرکت کو ظاہر کرے۔۔فعلِ ماضی: وہ فعل جو کسی مکمل شدہ عمل کو ظاہر کرے۔ یہ ہمیشہ "فتحه" (َ) پر ختم ہوتا ہے، اور اس کی جمع "واو-الف" (وا) پر ختم ہوتی ہے، جیسے (قالوا)۔ **فعلِ مضارع** وہ فعل جو حال یا مستقبل کے کسی عمل کو ظاہر کرے۔ یہ چار حروف ہمزہ، تاء، یاء، نون (ا، ت، ی، ن) میں سے کسی ایک سے شروع ہوتا ہے۔
حروف: حروف وہ چھوٹے الفاظ ہوتے ہیں جو اسماء اور افعال کو جوڑ کر جملہ مکمل بنانے میں مدد دیتے ہیں۔ یہ ایک یا ایک سے زیادہ حروف پر مشتمل ہو سکتے ہیں.

اسم، فعل، اور حروف کی شناخت کریں						
الفاظ	خُطُوٰتِ	الزِّنٰی	یَتَّبِع	فَعَلُوا	لَو	اِنَّ
معانی	قدم	زنا	وہ پیروی کرتا ہے	انھوں نے کیا	اگر	یقیناً

سوالات:

قرآن مجید کی تفسیر کبیر سے مندرجہ ذیل سوالات کے جواب تلاش کریں۔

1. تفسیر کبیر کے مطابق آیت نمبر 7:29 کا کیا مفہوم ہو سکتا ہے ؟
2. آیت نمبر 40:20 کے مطابق آنکھوں کی خیانت کا کیا مطلب ہے ؟

حدیث

عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلَّا كَانَ ثالثهما الشَّيْطَان» . رَوَاهُ التِّرْمِذِيّ۔
(ترجمہ):عمر رضی اللہ عنہ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نےفرمایا: ”جب کوئی آدمی کسی (اجنبی) عورت کے ساتھ علیحدگی میں ہوتا ہے تو ان دونوں کا تیسرا شیطان ہوتا ہے۔“ (إسناده صحيح، رواه الترمذي (1171، 2169) وقال: حسن صحيح)

ملفوظات

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:
ان ہی بد نتائج کو روکنے کے لئے شارع اسلام نے وہ باتیں کرنے ہی کی اجازت نہ دی جو کسی ٹھوکر کا باعث ہوں۔ ایسے موقع میں یہ کہہ دیا کہ جہاں اس طرح دو غیر محرم مرد و عورت جمع ہوں تیسرا ان میں شیطان ہوتا ہے۔ ان ناپاک نتائج پر غور کرو جو یورپ اس خلیع الرسن تعلیم سے بھگت رہا ہے۔ بعض جگہ بالکل قابل شرم طوائفانہ زندگی بسر کی جا رہی ہے یہ انہیں تعلیموں کا نتیجہ ہے اگر کسی چیزکو خیانت سے بچانا چاہتے ہو تو حفاظت کرو۔ لیکن اگر حفاظت نہ کرو اور یہ سمجھ رکھو کہ بھلے مانس لوگ ہیں تو یاد رکھو کہ ضرور وہ چیز تباہ ہوگی (ملفوظات: جلد اول صفحہ نمبر 29-30)

سوال:

ملفوظات سے لئے گئے مندرجہ بالا اقتباس کے حوالے سے شیطان کے کردار پر تبادلہ خیال کریں ۔

ترتیل القرآن کے اصول

عربی زبان میں حروف کی دو قسمیں ہیں ایک بغیر نقطے کے اور دوسری نقطوں کے ساتھ:

Link: https://bit.ly/3yvizD1

ستمبر 2025ء

ماؤں کی باہمی نشست (تربیت-1)

اس ماہ کے مقاصد:

کتب "جنت آپکے قدموں کے نیچے" اور "سوشل میڈیا" کی مدد سے ایک گفت گو اور تبادلہ خیال کااہتمام کریں۔
الف ۔ سوشل میڈیا کی خواہش/ عادت پر قابو پائیں۔
ب۔ کیوں آنکھوں اور کانوں کا پردہ ہمیں سوشل میڈیا کو اچھے استعمال تک محدود رکھنے کی تلقین کرتا ہے؟
اس ورکشاپ کا مقصد والدین اورنوجوان ماؤں کو ان کے بچوں پر سوشل میڈیا کے اثرات کے متعلق آگہی دینا ہے۔ یہ بات عام مشاہدے میں بھی آئی ہے اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی اس طرف خصوصی طور پر توجہ دلائی ہے کہ جب مائیں بچوں کے شور و غل سے تنگ آ جاتی ہیں تو ان کے ہاتھوں میں موبائل فون پکڑا دیتی ہیں تاکہ وہ اس میں مصروف ہو جائیں ۔ انہیں اس آگہی کی ضرورت ہے کہ فون سے خارج ہونے والی نظر نہ آنے والی شعائیں بچوں کے دماغ کو کس بری طرح متاثر کرتی ہیں۔ وہ فون استعمال کرنے کے اسقدر عادی ہو جاتے ہیں حتیٰ کہ بعض اوقات چلتے ہوئے بھی فون کا استعمال جاری رکھتے ہیں۔
سوشل میڈیا کے معمول کے مواد کا بھی بعض اوقات ہماری دینی اقدار سے تصادم ہوتا ہے۔

تعلیمی و تربیتی ورکشاپ:

نوٹ: برائے مہربانی ہر ورکشاپ میں ممبرات سے درج ذیل سوالات پوچھے جائیں۔

1. اس مقصد کے حصول میں رکاوٹیں کیا ہیں؟
2. آپ کیسے بہتری لا سکتی ہیں ؟
3. آپ کیا اقدامات کریں گی؟

قرآنِ مجید

قَالَ فَبِمَآ اَغۡوَیۡتَنِیۡ لَاَقۡعُدَنَّ لَهُمۡ صِرَاطَکَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ﴿ۙ۱۷﴾

اس نے کہا کہ بسبب اس کے کہ تُو نے مجھے گمراہ ٹھہرایا ہے میں یقیناً ان کی تاک میں تیری سیدھی راہ پر بیٹھوں گا۔(7:17)

ثُمَّ لَاٰتِیَنَّهُمۡ مِّنۡۢ بَیۡنِ اَیۡدِیۡهِمۡ وَمِنۡ خَلۡفِهِمۡ وَعَنۡ اَیۡمَانِهِمۡ وَعَنۡ شَمَآئِلِهِمۡ ؕ وَلَا تَجِدُ اَکۡثَرَهُمۡ شٰکِرِیۡنَ ﴿۱۸﴾

پھر میں ضرور اُن تک ان کے سامنے سے بھی اور ان کے پیچھے سے بھی اور ان کے دائیں سے بھی اور ان کے بائیں سے بھی آؤں گا۔ اور تو ان میں سے اکثر کو شکر گزار نہیں پائے گا۔(7:18)

قَالَ اخۡرُجۡ مِنۡهَا مَذۡءُوۡمًا مَّدۡحُوۡرًا ؕ لَمَنۡ تَبِعَکَ مِنۡهُمۡ لَاَمۡلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنۡکُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۱۹﴾

اس نے کہا تُو یہاں سے نکل جا مذمّت کیا ہوا اور دھتکارا ہوا۔ ان میں سے جو بھی تیری پیروی کرے گا میں یقیناً تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔(7:19)

وَاصۡبِرۡ نَفۡسَکَ مَعَ الَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ رَبَّهُمۡ بِالۡغَدٰوةِ وَالۡعَشِیِّ یُرِیۡدُوۡنَ وَجۡهَهٗ وَلَا تَعۡدُ عَیۡنٰکَ عَنۡهُمۡ ۚ تُرِیۡدُ زِیۡنَةَ الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا ۚ وَلَا تُطِعۡ مَنۡ اَغۡفَلۡنَا قَلۡبَهٗ عَنۡ ذِکۡرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَکَانَ اَمۡرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۹﴾

اور تُو خود بھی صبر کر اُن لوگوں کے ساتھ جو صبح بھی اور شام کو بھی اپنے ربّ کو، اس کی رضا چاہتے ہوئے، پکارتے ہیں۔ اور تیری نگاہیں اُن سے تجاوز نہ کریں اس حال میں کہ تو دنیا کی زندگی کی زینت چاہتا ہو۔ اور اس کی پیروی نہ کر جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر رکھا ہے اور وہ اپنی ہوس کے پیچھے لگ گیا ہے اور اس کا معاملہ حد سے بڑھا ہوا ہے۔ (18:29)

اِعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا الۡحَیٰوةُ الدُّنۡیَا لَعِبٌ وَّلَهۡوٌ وَّزِیۡنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَیۡنَکُمۡ وَتَکَاثُرٌ فِی الۡاَمۡوَالِ وَالۡاَوۡلَادِ ؕ کَمَثَلِ غَیۡثٍ اَعۡجَبَ الۡکُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ یَهِیۡجُ فَتَرٰىهُ مُصۡفَرًّا ثُمَّ یَکُوۡنُ حُطَامًا ؕ وَفِی الۡاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِیۡدٌ ۙ وَّمَغۡفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضۡوَانٌ ؕ وَمَا الۡحَیٰوةُ الدُّنۡیَاۤ اِلَّا مَتَاعُ الۡغُرُوۡرِ ﴿۲۱﴾

جان لو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل کود اور نفس کی خواہشات کو پورا کرنے کا ایسا ذریعہ ہے جو اعلیٰ مقصد سے غافل کردے اور سج دھج اور باہم ایک دوسرے پر فخر کرنا ہے اور اموال اور اولاد میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرنا ہے۔ (یہ زندگی) اس بارش کی مثال کی طرح ہے جس کی روئیدگی کفار (کے دلوں) کو لبھاتی ہے۔ پس وہ تیزی سے بڑھتی ہے۔ پھر تُو اسے زرد ہوتا ہوا دیکھتا ہے پھر وہ ریزہ ریزہ ہوجاتی ہے۔ اور آخرت میں سخت عذاب (مقدر) ہے نیز اللہ کی طرف سے مغفرت اور رضوان بھی۔ جبکہ دنیا کی زندگی تو محض دھوکے کا ایک عارضی سامان ہے۔(57:21)

اسم، فعل، اور حروف کے معانی

اسماء: گرائمر میں کسی بھی چیز کے نام کو اسم کہتے ہیں۔ اور ان کی پہچان یہ ہے کہ یہ " الف - ل " (ال) سے شروع ہوتے ہیں۔ یا "نونِ تنوین" (ٍ)پر ختم ہوتے ہیں۔ بعض اوقات جب الفاظ آپس میں جڑتے ہیں تو تنوین یا نونِ تنوین گر جاتی ہے۔ ضمیر، حروفِ ظرف، اسماءِ اشارہ، حروفِ ندا اور اسماءِ موصولہ بھی اسماء میں شمار ہوتے ہیں۔ **افعال :** فعل وہ لفظ جو زمانے کے لحاظ سے کسی عمل یا حرکت کو ظاہر کرے۔-فعلِ ماضی: وہ فعل جو کسی مکمل شدہ عمل کو ظاہر کرے۔ یہ ہمیشہ "فتحه" (َ) پر ختم ہوتا ہے، اور اس کی جمع "واو-الف" (وا) پر ختم ہوتی ہے، جیسے (قالوا)۔ **فعلِ مضارع** وہ فعل جو حال یا مستقبل کے کسی عمل کو ظاہر کرے۔ یہ چار حروف ہمزہ، تاء، یاء، نون (ا، ت، ی، ن) میں سے کسی ایک سے شروع ہوتا ہے۔ **حروف:** حروف وہ چھوٹے الفاظ ہوتے ہیں جو اسماء اور افعال کو جوڑ کر جملہ مکمل بنانے میں مدد دیتے ہیں۔ یہ ایک یا ایک سے زیادہ حروف پر مشتمل ہو سکتے ہیں۔

اسم، فعل، اور حروف کی شناخت کریں						
عربی الفاظ	مَغفِرَۃ”	الحَیٰوۃُ	اِعلَمُوا	یَکُونُ	ما	لا
معنی	مغفرت	زندگی	جان لو	یہ ہے	نہیں	نہیں

سوال:

وہ کون سے ایک امر اور دو نواہی ہیں جن کی تاکید اللہ تعالیٰ نے آیت نمبر(18:29) میں رسول کریم کوفرمائی ہے ؟

حدیث

عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ۔

(سنن أبي داود كتاب اللباس باب في لبس الشهرة)

ترجمہ: عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے کہ جو شخص (اپنی ملت اور قوم کا طریق چھوڑ کر) کسی دوسری قوم کی مشابہت اختیار کرتا ہے وہ اسی قوم میں سے سمجھا جائے گا۔

(از چالیس جواہر پارے، صفحہ نمبر : 112)

ترتیل القرآن کے اصول

اسماء الحسنیٰ (صفات باری تعالیٰ) کی مشق کریں۔

Link: https://bit.ly/3yvo0Si

تیسری سہ ماہی

(شرط بیعت نمبر : 9 کے مطابق)انسانیت کی بھلائی کے نقطہ نظر سے، دوسروں کی خیرخواہی کی اخلاقی قدر کو اپنانا

اکتوبر، نومبر، دسمبر 2025

تیسری سہ ماہی کے اہم پروگرام

بزرگوں کے ساتھ روابط کے سلیقے/آداب

کتب:

عصر حاضر کے مسائل پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پیغام

https://www.alislam.org/articles/message-of-the-promised-messiah-for-contemporary-society/

منہاج الطالبین۔

https://files.alislam.cloud/urdu/pdf/AU9.pdf#page=188

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا: "اپنے ماں باپ کو گالی دینا کبیرہ گناہوں میں سے ہے"۔ دریافت کیا گیا کہ بھلا کوئی آدمی اپنے ماں باپ کو بھی گالی دے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ہاں! آدمی کسی کے باپ کو گالی دے گا، تو وہ بھی اس کے باپ کو گالی دے گا اور وہ کسی کی ماں کو گالی دے گا، تو وہ بھی اس کی ماں کو گالی دے گا"۔

اکتوبر 2025ء

اس ماہ کا مقصد:

بزرگوں کے ساتھ اچھے روابط کے ذریعے حسن سلوک اور خیرخواہی کے اقدارکو اپنانا۔

ہمارا مذہب اسلام بزرگوں کے احترام پربہت زور دیتا ہے۔ حتیٰ کہ اگر بڑے کچھ سخت بات ہی کیوں نہ کہہ رہے ہوں۔ مغربی معاشرہ البتہ بزرگوں کو بے دھڑک حتیٰ کہ نا معقول جواب دینے پر بھی کوئی اعتراض نہیں کرتا۔ بلکہ انہیں حاضر جواب گردانا جاتا ہے۔ اگر خدا نخواستہ بزرگ خاص طور پر نانا نانی، دادا دادی کوئی غلطی کر بیٹھیں یا منہ سے کچھ ایسا کہہ دیں جو کہ بچوں کو مناسب نہ لگے تو بچے ان کا مذاق اڑا تے ہیں۔

اس روئیے کی حوصلہ شکنی کی بجائے والدین یہ کہہ دیتے ہیں کہ یہ امریکہ کے ماحول میں رہنے والے بچے ہیں اس لئے اس بات کو نظر انداز کر دو۔ یہ پرانے زمانے کے بچے نہیں ہیں۔ لیکن یہ بات یاد رکھنے والی ہے کہ زمانہ خواہ نیا ہو یا پرانا ، اسلامی تعلیمات ، اسی طرح رہیں گی۔ معاشرہ خواہ مغربی ہو یا مشرقی ، اسلام ، وہی رہے گا۔ بچوں اور نو جوانوں کو بزرگوں کے ساتھ احترام سے ہی پیش آنا چاہئیے ۔

عمومی طور پر آج کل بزرگ اس کے خالف بات کرنے کی بجائے اپنے ہونٹ سی لیتے ہیں۔

قرآنِ مجید

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ۔قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ۔وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۱۶﴾	وہ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا خرچ کریں۔ تُو کہہ دے کہ تم (اپنے) مال میں سے جو کچھ بھی خرچ کرنا چاہو تو والدین کی خاطر کرو اور اقرباءکی خاطر اور یتیموں کی خاطر اور مسکینوں کی خاطر اور مسافروں کی خاطر۔ اور جو نیکی بھی تم کرو تو اللہ یقیناً اس کا خوب علم رکھتا ہے۔(2:216)
وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا۔اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿۲۴﴾	اور تیرے ربّ نے فیصلہ صادر کردیا ہے کہ تم اُس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور والدین سے احسان کا سلوک کرو۔ اگر ان دونوں میں سے کوئی ایک تیرے پاس بڑھاپے کی عمر کو پہنچے یا وہ دونوں ہی، تو اُنہیں اُف تک نہ کہہ اور انہیں ڈانٹ نہیں اور انہیں نرمی اور عزت کے ساتھ مخاطب کر۔(17:24)
وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿۲۵﴾	اور ان دونوں کے لئے رحم سے عجز کا پَرجُھکا دے اور کہہ کہ اے میرے ربّ! ان دونوں پر رحم کر جس طرح ان دونوں نے بچپن میں میری تربیت کی۔(17:25)

وَوَصَّيۡنَا الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَيۡهِ ۚ حَمَلَتۡهُ اُمُّهٗ وَهۡنًا عَلٰی وَهۡنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِیۡ عَامَیۡنِ اَنِ اشۡکُرۡ لِیۡ وَلِوَالِدَیۡکَ ؕ اِلَیَّ الۡمَصِیۡرُ ﴿۱۵﴾

اور ہم نے انسان کو اس کے والدین کے حق میں تاکیدی نصیحت کی۔ اُس کی ماں نے اُسے کمزوری پر کمزوری میں اٹھائے رکھا۔ اور اس کا دودھ چھڑانا دو سال میں (مکمل) ہوا۔ (اُسے ہم نے یہ تاکیدی نصیحت کی) کہ میرا شکر ادا کر اور اپنے والدین کا بھی۔ میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔(31:15)

وَوَصَّيۡنَا الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَيۡهِ اِحۡسٰنًا ؕ حَمَلَتۡهُ اُمُّهٗ كُرۡهًا وَّوَضَعَتۡهُ كُرۡهًا ؕ وَحَمۡلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوۡنَ شَهۡرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرۡبَعِيۡنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوۡزِعۡنِىۡۤ اَنۡ اَشۡكُرَ نِعۡمَتَكَ الَّتِىۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَىَّ وَعَلٰى وَالِدَىَّ وَاَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰٮهُ وَاَصۡلِحۡ لِىۡ فِىۡ ذُرِّيَّتِىۡ ؕۚ اِنِّىۡ تُبۡتُ اِلَيۡكَ وَاِنِّىۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۱۶﴾

اور ہم نے انسان کو تاکیدی نصیحت کی کہ اپنے والدین سے احسان کرے۔ اسے اس کی ماں نے تکلیف کے ساتھ اٹھائے رکھا اور تکلیف ہی کے ساتھ اُسے جنم دیا۔ اور اُس کے حمل اور دودھ چھڑانے کا زمانہ تیس مہینے ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ اپنی پختگی کی عمر کو پہنچا اور چالیس سال کا ہوگیا تو اس نے کہا اے میرے ربّ! مجھے توفیق عطا کر کہ میں تیری اس نعمت کا شکر یہ ادا کر سکوں جو تُو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی اورایسے نیک اعمال بجا لاؤں جن سے تُو راضی ہو اور میرے لئے میری ذرّیّت کی بھی اصلاح کردے۔ یقیناً میں تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں اور بلاشبہ میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔(46:16)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ نَتَقَبَّلُ عَنۡهُمۡ اَحۡسَنَ مَا عَمِلُوۡا وَنَتَجَاوَزُ عَنۡ سَيِّاٰتِهِمۡ فِىۡۤ اَصۡحٰبِ الۡجَـنَّةِ ؕ وَعۡدَ الصِّدۡقِ الَّذِىۡ كَانُوۡا يُوۡعَدُوۡنَ ﴿۱۷﴾

یہی وہ لوگ ہیں کہ جو کچھ انہوں نے کیا اس میں سے ہم بہترین اعمال ان کی طرف سے قبول کریں گے اور ان کی بدیوں سے درگزرکریں گے۔ وہ اصحابِ جنت میں سے ہوں گے۔ یہ سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جاتا تھا۔(46:17)

اسم، فعل، اور حروف کے معانی

اسماء: گرائمر میں کسی بھی چیز کے نام کو اسم کہتے ہیں۔ اور ان کی پہچان یہ ہے کہ یہ " الف - ل " (ال) سے شروع ہوتے ہیں۔ یا "نونِ تنوین" (ٍ)پر ختم ہوتے ہیں۔ بعض اوقات جب الفاظ آپس میں جڑتے ہیں تو تنوین یا نونِ تنوین گر جاتی ہے۔ ضمیر، حروفِ ظرف، اسماءِ اشارہ، حروفِ ندا اور اسماءِ موصولہ بھی اسماء میں شمار ہوتے ہیں۔ **افعال :** فعل وہ لفظ جو زمانے کے لحاظ سے کسی عمل یا حرکت کو ظاہر کرے۔۔فعلِ ماضی: وہ فعل جو کسی مکمل شدہ عمل کو ظاہر کرے۔ یہ ہمیشہ "فتحه" (َ) پر ختم ہوتا ہے، اور اس کی جمع "واو-الف" (وا) پر ختم ہوتی ہے، جیسے (قالوا)۔ **فعلِ مضارع** وہ فعل جو حال یا مستقبل کے کسی عمل کو ظاہر کرے۔ یہ چار حروف ہمزہ، تاء، یاء، نون (ا، ت، ی، ن) میں سے کسی ایک سے شروع ہوتا ہے۔
حروف: حروف وہ چھوٹے الفاظ ہوتے ہیں جو اسماء اور افعال کو جوڑ کر جملہ مکمل بنانے میں مدد دیتے ہیں۔ یہ ایک یا ایک سے زیادہ حروف پر مشتمل ہو سکتے ہیں..

اسم، فعل، اور حروف کی شناخت کریں						
عربی الفاظ	الوَالِدَینِ	کَرۡھًا	وَصَّیۡنَا	وَضعَتۡہُ	حَتّٰی	انۡ
معنی	والدین	تکلیف سے	ہم نے تاکید کی	اسے جنم دیا	یہاں تک کہ	کہ

سوالات:

1. آیت نمبر 2:216 کے مطابق اپنی دولت خرچ کرنے کا بہترین موقع کون سا ہے؟ جواب کے لئے آیت کا مطالعہ کریں۔
2. آیت نمبر 46:16 کے مطابق " احسان " کا کیا مفہوم ہے ؟(بحوالہ Five Volume commentar

ملفوظات

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:
ہماری تعلیم کیا ہے؟ صرف اللہ اور اسکے رسول صلعم کی پاک ہدایت کا بتلا دینا ہے۔ اگر کوئی میرے ساتھ تعلق ظاہر کر کے اس کو ماننا نہیں چاہتا تو وہ میری جماعت میں کیوں داخل ہوتا ہے؟ ایسے نمونوں سے دوسروں کو ٹھوکر لگتی ہے۔ اور وہ اعتراض کرتے ہیں کہ ایسے لوگ ہیں جو ماں باپ تک کی عزت نہیں کرتے۔

مادر پدر آزاد کبھی خیروبرکت کا منہ نہ دیکھیں گے۔ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ مادر پدر آزاد کبھی خیرو برکت کا منہ نہ دیکھیں گے ۔ پس نیک نیتی کے ساتھ اور پوری اطاعت اور وفاداری کے رنگ میں خدا رسول کے فرمودہ پر عمل کرنے کو تیار ہو جاو ۔ بہتری اسی میں ہے ورنہ اختیار ہے ۔ ہمارا کام صرف نصیحت کرنا ہے۔ (از ملفوظات جلد اول، صفحہ نمبر : 270-71)

سوال : وہ لوگ جو اپنے والدین کی عزت نہیں کرتے دوسروں کے لئے کس طرح ٹھوکر کا باعث بنتے ہیں؟

احادیث

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو .....عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا، وَيَعْرِفْ حَقَّ كَبِيرِنَا فَلَيْسَ مِنَّا۔

(سنن أبي داود كتاب الادب، باب في الرحمة)

ترجمہ: عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے کہ جو شخص ہم میں سے چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا اور ہم میں سے بڑوں کا حق نہیں پہچانتا اس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔

(از چالیس جواہر پارے ۔ صفحہ نمبر 61)

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : رَغِمَ اَنْفُ ثُمَّ رَغِمَ اَنْفُ ثُمَّ رَغِمَ اَنْفُ، قِيْلَ مَنْ يَارَسُوْلَ اللهِ! قَالَ : مَنْ اَدْرَكَ اَبَوَيْهِ عِنْدَ الْكِبَرِ اَحَدَهُمَا اَوْ كِلَيْهِمَا فَلَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ ۔

(مسلم كتاب البرّ والصلة باب رغم انف مَن ادرك ابويه)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔مٹی میں ملے اس کی ناک۔مٹی میں ملے اس کی ناک (یہ الفاظ تین دفعہ آپ نے دوہرائے) (یعنی ایسا شخص سخت قابلِ مذمّت اور بدقسمت ہے)۔لوگوں نے عرض کیا حضور! کونسا شخص؟ آپ نے فرمایا وہ شخص جس نے اپنے بوڑھے ماں باپ کو پایا اور پھر وہ ان کی خدمت کر کے جنت میں داخل نہ ہوسکا۔

(از منتخب احادیث صفحہ نمبر 51:52)

سوال: ہمارے پیارے نبی کریمؐ اپنی رضائی والدہ حضرت حلیمہ سعدیہ کے ساتھ کس طرح احترام سے پیش آتے تھے؟

ترتیل القرآن کے اصول

قرآن کریم کی 29 سورتوں کے آغاز میں آنے والے مندرجہ ذیل ''حروفِ مقطعات'' کو رواں پڑھیں۔

Link: https://bit.ly/3yExY3H

نومبر 2025ء

اس ماہ کے مقاصد :

ورکشاپ :بزرگوں اور نوجوانوں کے ساتھ روابط میں بہتری لانا

والدین کے لئے ایک عام مسئلہ اپنے بچوں تک درست معلومات بہم پہنچانے کے لئے ایک مؤثر حکمت عملی اختیار کرنا ہے ۔ اس ورکشاپ کے ذریعے ہم گفتگو کے حوالے سے ایسی حکمت عملی سیکھیں گے۔ والدین کو اپنے بچوں اور بچوں کے بچوں (پوتے پوتیوں/نواسے نواسیوں) کی طرف سے اس مسلے کا سامنا ہے۔

تعلیم/ تربیت ورکشاپ (تعلیم 2)

تعلیمی و تربیتی ورکشاپ:

نوٹ: برائے مہربانی ہر ورکشاپ میں ممبرات سے درج ذیل سوالات پوچھے جائیں۔

1. اس مقصد کے حصول میں رکاوٹیں کیا ہیں؟
2. آپ کیسے بہتری لا سکتی ہیں ؟
3. آپ کیا اقدامات کریں گی؟

قرآنِ مجید

رَبِّ اجۡعَلۡنِیۡ مُقِیۡمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنۡ ذُرِّیَّتِیۡ ٭ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلۡ دُعَآءِ ﴿۴۱﴾

اے میرے ربّ! مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری نسلوں کو بھی۔ اے ہمارے ربّ! اور میری دعا قبول کر۔ (14:41)

وَالَّذِیۡنَ یَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَا ہَبۡ لَنَا مِنۡ اَزۡوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّۃَ اَعۡیُنٍ وَّاجۡعَلۡنَا لِلۡمُتَّقِیۡنَ اِمَامًا ﴿۷۵﴾

اور وہ لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے ربّ! ہمیں اپنے جیون ساتھیوں اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر اور ہمیں متقیوں کا امام بنا دے۔(25:75)

ترتیل القرآن کے اصول

حروف کی مختلف شکلوں کو پہچانتے ہوئے ہر لائن کو رواں پڑھیں۔ مثلاً فَا۔ بَا۔تَا۔ یَا۔ ثَا۔ نُون۔

Link: https://bit.ly/3ywc2aW

دسمبر 2025ء

اس ماہ کے مقاصد:

بڑوں کے ساتھ اختلاف حل کرنے کے سلیقے کا ہنر اپنانا

بعض اوقات والدین اپنے بچوں کو کوئ اچھی بات کرنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن ممکن ہے گفتگو کی اچھی حکمت عملی کی کمی کے باعث بجائے بہتری کے صورتحال خراب ہو جائے۔

گفتگو کے بھی مختلف معیار ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر۔

پانچ سال سے کم عمر بچوں کو سادہ الفاظ کی مدد سے یا کھیل کھیل میں بات سمجھانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ پانچ سے آٹھ سال کے بچے اشیاء کی وضاحت کو ٹھوس بنیاد پر سمجھ سکتے ہیں۔ جبکہ وہ بچے جن کی عمر آٹھ سال سے زیادہ ہو وہ قیاسی مسائل کو بھی سمجھ جاتے ہیں۔ 9 سے 13 سال کی عمر کے بچے غلط اور درست میں امتیاز کر سکتے ہیں اور اپنے اطوار کی اصلاح کر سکتے ہیں۔اور یہ وقت بچپن سے نو عمری تک سیکھنے اور پروان چڑھنے کا ہوتا ہے۔ 13 سال سے اوپر کے بچوں کے ساتھ آپ دلیل سے بات کر سکتے ہیں اور یہ گفت و شنید کا بہترین طریقہ ہے۔ گفتگو کا سلیقہ ایک بہت بڑا ہنر ہوتا ہے۔ یہ جنگ میں آپ کو فتح یا شکست سے ہمکنار کر سکتا ہے۔ پیغام رسانی کے ہنر کا انتخاب آپ کی بات چیت کے نتیجہ کا فیصلہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں قول سدید اختیار کرنے کی تاکید فرماتا ہے۔ ایک اور جگہ وہ الفاظ میں نرم خو رہنے کی یا پہلے غیر اختلافی نکات کو تسلیم کر لینے کی تاکید فرماتا ہے۔ گفتگو کے اس سلیقے کو ہماری اس ورکشاپ کے ذریعے اپنایا اور بہتر بنایا جا سکتا ہے۔

قرآنِ مجید

قَوۡلٌ مَّعۡرُوۡفٌ وَّمَغۡفِرَۃٌ خَیۡرٌ مِّنۡ صَدَقَۃٍ یَّتۡبَعُہَاۤ اَذًی ؕ وَاللّٰہُ غَنِیٌّ حَلِیۡمٌ ﴿۲۶۴﴾

اچھی بات کہنا اور معاف کر دینا زیادہ بہتر ہے ایسے صدقہ سے کہ کوئی آزار اُس کے پیچھے آ رہا ہو۔ اور اللہ بے نیاز (اور) بُردبار ہے۔(2:264)

فَبِمَا رَحۡمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ لِنۡتَ لَہُمۡ ۚ وَلَوۡ کُنۡتَ فَظًّا غَلِیۡظَ الۡقَلۡبِ لَانۡفَضُّوۡا مِنۡ حَوۡلِکَ ۪ فَاعۡفُ عَنۡہُمۡ وَاسۡتَغۡفِرۡ لَہُمۡ وَشَاوِرۡہُمۡ فِی الۡاَمۡرِ ۚ فَاِذَا عَزَمۡتَ فَتَوَکَّلۡ عَلَی اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الۡمُتَوَکِّلِیۡنَ ﴿۱۶۰﴾

پس اللہ کی خاص رحمت کی وجہ سے تُو ان کے لئے نرم ہو گیا۔ اور اگر تُو تندخو (اور) سخت دل ہوتا تو وہ ضرور تیرے گِرد سے دُور بھاگ جاتے۔ پس ان سے درگزر کر اور ان کے لئے بخشش کی دعا کر اور (ہر) اہم معاملہ میں ان سے مشورہ کر۔ پس جب تُو (کوئی) فیصلہ کر لے تو پھر اللہ ہی پر توکل کر۔یقیناً اللہ توکل کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔(3:160)

وَاِذَا حُيِّيۡتُمۡ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوۡا بِاَحۡسَنَ مِنۡهَاۤ اَوۡ رُدُّوۡهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ حَسِيۡبًا ﴿۸۷﴾

اور اگر تمہیں کوئی خیر سگالی کا تحفہ پیش کیا جائے تو اس سے بہتر پیش کیا کرو یا وہی لَوٹا دو۔ یقیناً اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔(4:87)

اِنَّ اللّٰهَ يَاۡمُرُ بِالۡعَدۡلِ وَالۡاِحۡسَانِ وَاِيۡتَآىِٕ ذِى الۡقُرۡبٰى وَيَنۡهٰى عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَالۡمُنۡكَرِ وَالۡبَغۡىِ‌ۚ يَعِظُكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۹۱﴾

یقیناً اللہ عدل کا اور احسان کا اور اقرباء پر کی جانے والی عطا کی طرح عطا کا حُکم دیتا ہے اور بے حیائی اور ناپسندیدہ باتوں اور بغاوت سے منع کرتا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم عبرت حاصل کرو۔(16:91)

اُدۡعُ اِلٰى سَبِيۡلِ رَبِّكَ بِالۡحِكۡمَةِ وَالۡمَوۡعِظَةِ الۡحَسَنَةِ‌ وَجَادِلۡهُمۡ بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ‌ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ ضَلَّ عَنۡ سَبِيۡلِهٖ‌ وَهُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ ﴿۱۲۶﴾

اپنے ربّ کے راستہ کی طرف حکمت کے ساتھ اور اچھی نصیحت کے ساتھ دعوت دے اور ان سے ایسی دلیل کے ساتھ بحث کر جو بہترین ہو۔ یقیناً تیرا ربّ ہی اسے، جو اس کے راستے سے بھٹک چکا ہو، سب سے زیادہ جانتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کا بھی سب سے زیادہ علم رکھتا ہے۔(16:126)

وَقُلْ لِّعِبَادِىۡ يَقُوۡلُوا الَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ‌ ؕ اِنَّ الشَّيۡطٰنَ يَنۡزَغُ بَيۡنَهُمۡ‌ ؕ اِنَّ الشَّيۡطٰنَ كَانَ لِلۡاِنۡسَانِ عَدُوًّا مُّبِيۡنًا‏ ﴿۵۴﴾

اور تُو میرے بندوں سے کہہ دے کہ ایسی بات کیا کریں جو سب سے اچھی ہو۔ یقیناً شیطان اُن کے درمیان فساد ڈالتا ہے۔ شیطان بے شک انسان کا کھلا کھلا دشمن ہے۔(17:54)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوۡلُوۡا قَوۡلًا سَدِيۡدًا ﴿۷۱﴾

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور صاف سیدھی بات کیا کرو۔(33:71)

يُّصۡلِحۡ لَـكُمۡ اَعۡمَالَـكُمۡ وَيَغۡفِرۡ لَـكُمۡ ذُنُوۡبَكُمۡ‌ؕ وَمَنۡ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ فَقَدۡ فَازَ فَوۡزًا عَظِيۡمًا‏ ﴿۷۲﴾

وہ تمہارے لئے تمہارے اعمال کی اصلاح کر دے گا اور تمہارے گناہوں کو بخش دے گا۔ اور جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے تو یقیناً اُس نے ایک بڑی کامیابی کو پالیا۔(33:72)

وَاِمَّا يَنۡزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيۡطٰنِ نَزۡغٌ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ‌ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ‏ ﴿۳۷﴾

اور اگر تُجھے شیطان کی طرف سے کوئی بہکا دینے والی بات پہنچے تو اللہ کی پناہ مانگ۔ یقیناً وہی بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔(41:37)

سوالات:

1. آیت نمبر 16:91 میں کون سے 3 اوامر اور 3 نواہی ہیں؟
2. " ایسی بات کیا کریں جو سب سے اچھی ہو" ۔ تبصرہ کریں کہ یہ چیز معاشرے کو کسطرح بہتر بنا سکتی ہے ؟

اسم، فعل، اور حروف کے معانی

اسماء: گرائمر میں کسی بھی چیز کے نام کو اسم کہتے ہیں۔ اور ان کی پہچان یہ ہے کہ یہ " الف - ل " (ال) سے شروع ہوتے ہیں۔ یا "نونِ تنوین" (ٍ) پر ختم ہوتے ہیں۔ بعض اوقات جب الفاظ آپس میں جڑتے ہیں تو تنوین یا نونِ تنوین گر جاتی ہے۔ ضمیر، حروفِ ظرف، اسماءِ اشارہ، حروفِ ندا اور اسماءِ موصولہ بھی اسماء میں شمار ہوتے ہیں۔ **افعال :** فعل وہ لفظ جو زمانے کے لحاظ سے کسی عمل یا حرکت کو ظاہر کرے۔۔فعلِ ماضی: وہ فعل جو کسی

اسم، فعل، اور حروف کی شناخت کریں						
الفاظ	الحِکمَۃِ	ذِی القُربیٰ	ضَلَّ	یَنْزَغُ	ف	اِلٰی
معانی	حکمت	قرابت دار	وہ گمراہ ہو گیا	وہ ڈالتا ہے	پس	کی طرف

مکمل شدہ عمل کو ظاہر کرے۔ یہ ہمیشہ "فتحہ" (ـَ) پر ختم ہوتا ہے، اور اس کی جمع "واو-الف" (وا) پر ختم ہوتی ہے، جیسے (قالوا)۔ **فعلِ مضارع** وہ فعل جو حال یا مستقبل کے کسی عمل کو ظاہر کرے۔ یہ چار حروف ہمزہ، تاء، یاء، نون (ا، ت، ی، ن) میں سے کسی ایک سے شروع ہوتا ہے۔
حروف: حروف وہ چھوٹے الفاظ ہوتے ہیں جو اسماء اور افعال کو جوڑ کر جملہ مکمل بنانے میں مدد دیتے ہیں۔ یہ ایک یا ایک سے زیادہ حروف پر مشتمل ہو سکتے ہیں.

حدیث

أَخْبَرَنِي الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَكْرِمُوا أَوْلَادَكُمْ وَأَحْسِنُوا أَدَبَهُمْ.

(سنن ابن ماجہ کتاب الادب باب بر الوالد والاحسان الی البنات)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ اپنی اولاد کی بھی عزت کیا کرو اور ان کی تربیت کو بہترین قالب میں ڈھالنے کی کوشش کرو۔

(از چالیس جواہر پارے: صفحہ نمبر 70)

سوال : اس حدیث کے مطابق ہم اپنے بچوں کی کیسے عزت کر سکتے ہیں اور کیسے ان میں اچھے اخلاق کی آبیاری کرسکتے ہیں؟

ملفوظات

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:
صبر بڑا جوہر ہے - ”جو شخص صبر کرنے والا ہوتا ہے اور غصے سے بھر کر نہیں بولتا اس کی تقریر اپنی نہیں ہوتی بلکہ خدا اس سے تقریر کراتا ہے“۔ میں اس کو پسند نہیں کرتا کہ ہماری جماعت کے لوگ کسی پر حملہ کریں یا اخلاق کے بر خلاف کوئی کام کریں۔ خدا تعالیٰ بُردباری کا حکم دیتا ہے اور اسی کے مطابق کرنا چاہئے خدا تعالیٰ کے الہامات کی تفہیم بھی یہی ہے کہ بُردباری کریں۔ ہمارے پاس کوئی ایسا شربت نہیں کہ فوراً کسی کے ہاتھ پر ڈال دیں۔ ابھی تو بعض ماننے والے بھی ایسے ہیں کہ وہ پورا یقین نہیں کرتے بلکہ وساوس کی قے کرتے ہیں۔ تاہم کمزوروں پر رحم کرنا چاہئے اور ہر ایک کو خیال کرنا چاہئے کہ میں جب نیا تھا تو میرا حال بھی ایسا ہی کمزوری کا تھا ۔ شیطان ہر ایک کے ساتھ لگا ہوا ہے۔ رفتہ رفتہ سکینت کی نعمت حاصل ہوتی ہے۔ کیونکہ گذشتہ معاصی کا زہر نیش زنی کرتا ہے۔ (ملفوظات جلد ہشتم : صفحہ نمبر 43-42)

سوال: حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمیں ان افراد کے ساتھ جو ایمان میں کمزور ہیں کیسا سلوک کرنے کی نصیحت فرمائی؟

ترتیل القرآن کے أصول

فتحہ: ہر حرف کو اگلے حرف سے ملانے کیلئے ضروری ہے کہ پہلے حرف پر ضرور کوئی نہ کوئی حرکت ہو۔ جیسے مثلاً لفظ تَرَ کے دونوں حروف پر چھوٹی سی ترچھی لائن موجود ہے اس کو اصطلاحاً فتحہ کہا جاتا ہے۔ اردو زبان میں یہ حرکت زَبَر کے نام سے معروف ہے۔ جس حرف کے اوپر فتحہ کی حرکت ہو اسے مَفْتُوح کہتے ہیں جس کا لغوی مطلب ہے: کھلا ہوا۔ مفتوح حرف کی ادائیگی کیلئے تقریباً ایک سیکنڈ کا وقت کافی ہوتا ہے۔ طالب علم اس سے زیادہ مفتوح حرف کو نہ کھینچے کیونکہ نہ صرف اس سے حرف کی خوبصورتی متاثر ہوتی ہے بلکہ بعض اوقات اس سے معانی بھی بدل جاتے ہیں۔ مثلاً: فَعَلَ (اُس ایک نے کیا) فَعَلَا (اُن دونوں نے کیا)۔ لیکن یہ بھی خیال رکھیں کہ طالب علم مفتوح حرف کو جھٹکے سے نہیں بلکہ مناسب نرمی سے ادا کرے۔

Link: https://bit.ly/3mKRA3B

چوتھی سه ماہی

ساتھیوں کا دباؤ / جارحیت/ سکولوں میں دیگر مسائل پر قابو پانے کے لئے حوصلے اور انصاف جیسی اخلاقی اقدار کو اپنانا

جنوری، فروری، مارچ 2026

چوتھی سه ماہی کے اہم پروگرام

کتب:

منہاج الطالبین
https://files.alislam.cloud/urdu/pdf/AU9.pdf#page=188
جنت آپکے قدموں کے نیچے ہے
https://files.alislam.cloud/pdf/Paradise-Under-Your-Feet.pdf

جنوری 2026 ء

اس ماہ کے مقاصد:

ماوٴں کی باہمی نشست:

ساتھیوں کا دباؤ / جارحیت/ سکولوں میں دیگر مسائل پر قابو پانے کے لئے جرات اور انصاف جیسی اقدار کا مجاہدہ

" اگرمجھے معلوم ہوتا "

اس ورکشاپ کا مقصد اللہ تعالیٰ پر ہمارے توکل کو سامنے رکھتے ہوئے، اللہ تعالیٰ پر اپنے ایمان کو مضبوط کرتے ہوئے اور قرآن مجید سے راہنمائی حاصل کرتے ہوئے یہ سیکھنا ہے کہ اینگزائیٹی(اضطراب) اورڈیپریشن (افسردگی) پر کیسے قابو پایا جائے۔ والدین کے لئے اپنے بچوں کو کسی جارحیت اور دباؤ کے باعث تکلیف جھیلتے ہوئے دیکھنا سخت اذیت ناک صورتحال ہوتی ہے اورانہیں یہ احساس ہوتا ہےکہ وہ ساتھیوں کے دباؤ کے باعث غیر اسلامی طور طریقے کو اپنانے پر مجبور ہو گیا ہے ۔ یہ ورکشاپ والدین کی ان کے بچے میں خود اعتمادی پیدا کرتے ہوئے انکی ذہنی صحت کو بہتر بنانے اور قرآن مجید کی تعلیم کے ذریعے انکے احساس کمتری کو دور کرنے کے لئے معلومات مہیا کرے گی۔"...اللہ تعالیٰ نے مجھ پر وحی فرمائی ہے کہ تمہیں ایک دوسرے کے ساتھ عاجزی کا طرز عمل اختیار کرنا چاہئے۔ تاکہ کوئی شخص کسی کے ساتھ زیادتی نہ کرے، نہ دوسروں کے سامنےکسی احساس برتری کا شکار ہو۔
Wisdom of Holy Prophet (saw) pg 27 9) "

تعلیمی و تربیتی ورکشاپ:

نوٹ: برائے مہربانی ہر ورکشاپ میں ممبرات سے درج ذیل سوالات پوچھے جائیں۔

1. اس مقصد کے حصول میں رکاوٹیں کیا ہیں؟
2. آپ کیسے بہتری لا سکتی ہیں ؟
3. آپ کیا اقدام کریں گی ؟

ترتیل القرآن کے أصول

مرکب حروف فتح کے ساتھ۔ **Link: https://bit.ly/3Jed5By**

فروری 2026 ء

اس ماہ کے مقاصد:

باہمی روابط کے سلیقے : ساتھیوں کا دباؤ / جارحیت

زیادہ تر والدین ان مسائل سے جن کا انکے بچے شکار رہتے ہیں آگہی نہیں رکھتے ۔ اکثر ان کے بچوں کے ساتھ مہاجرین ہونے کی وجہ سے رنگ و نسل کے اختلاف کی بنا پر امتیاز برتا جاتا ہے۔ یہ امر بھی اہم ہے کہ شاید وہ سماجی اور معاشی لحاظ سے مضبوط نہ ہوں اور ان کی طرح نظر آنا اور انکی طرح نظر آنے کا دکھاوا کرنا چاہتے ہوں جو متمول گھرانوں سے تعلق رکھتے ہیں۔اور جارحیت کے مقابل پرکھڑا ہونے کے لئے جس اعتماد کی ضرورت ہوتی ہے وہ اس سے محروم ہوتے ہیں، جس کی وجہ سے شرپسندی کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ اور بعض اوقات وہ شرمندگی کی وجہ سے اپنے والدین کو بھی آگاہ نہیں کر سکتے۔ اور والدین اس صورتحال سے لا

علم رہتے ہیں۔ اور یہ صورتحال بچوں کی خود اعتمادی ، انکے تعلیمی معیار ، انکے مستقبل اور آخر کار انکی ساری زندگی کو کو برباد کر دیتی ہے۔

قرآنِ مجید

وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۰﴾

اور کمزوری نہ دکھاؤ اور غم نہ کرو جبکہ (یقیناً) تم ہی غالب آنے والے ہو، اگر تم مومن ہو۔(3:140)

وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۭ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۶﴾

اور تجھے اُن کی بات غمگین نہ کرے۔ یقیناً عزت تمام تر اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ وہ بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔ (10:66)

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۲﴾

یقیناً مومن کامیاب ہوگئے۔(23:2)

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۙ﴿۳﴾

وہ جو اپنی نماز میں عاجزی کرنے والے ہیں۔(23:3)

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۙ﴿۴﴾

اور وہ جو لغو سے اِعراض کرنے والے ہیں۔(23:4)

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿۶۴﴾

اور رحمان کے بندے وہ ہیں جو زمین پر فروتنی کے ساتھ چلتے ہیں اور جب جاہل ان سے مخاطب ہوتے ہیں تو (جواباً) کہتے ہیں ” سلام“۔(25:64)

وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿۷۳﴾

اور وہ لوگ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب وہ لغویات کے پاس سے گزرتے ہیں تو وقار کے ساتھ گزرتے ہیں۔(25:73)

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۱۹﴾

اور (نخوت سے) انسانوں کے لئے اپنے گال نہ پُھلا اور زمین میں یونہی اکڑتے ہوئے نہ پھر۔ اللہ کسی تکبر کرنے والے (اور) فخرومباہات کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔(31:19)

وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۭ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿۲۰﴾

اور اپنی چال میں میانہ رَوی اختیار کر اور اپنی آواز کو دھیما رکھ۔ یقیناً سب سے بُری آواز گدھے کی آواز ہے۔(31:20)

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ۭ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿۲۱﴾

اور یاد کرو وہ دن جب وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا آگ کے سامنے پیش کئے جائیں گے۔ تم اپنی سب اچھی چیزیں اپنی دنیا کی زندگی میں ہی ختم کر بیٹھے اور ان سے عارضی فائدہ اٹھا چکے۔ پس آج کے دن تم ذلّت کا عذاب دئیے جاؤ گے بوجہ اس کے کہ تم زمین میں ناحق تکبر کرتے تھے اور بوجہ اس کے کہ تم فسق کیا کرتے تھے۔(46:21)

اسم، فعل، اور حروف کے معانی

اسماء: گرائمر میں کسی بھی چیز کے نام کو اسم کہتے ہیں۔ اور ان کی پہچان یہ ہے کہ یہ " الف - ل " (ال) سے شروع ہوتے ہیں۔ یا "نونِ تنوین" (ٍ)پر ختم ہوتے ہیں۔ بعض اوقات جب الفاظ آپس میں جڑتے ہیں تو تنوین یا نونِ تنوین گر جاتی ہے۔ ضمیر، حروفِ ظرف، اسماءِ اشارہ، حروفِ ندا اور اسماءِ موصولہ بھی اسماء میں شمار ہوتے ہیں۔ **افعال:** فعل وہ لفظ جو زمانے کے لحاظ سے کسی عمل یا حرکت کو ظاہر کرے۔-فعلِ ماضی: وہ فعل جو کسی مکمل شدہ عمل کو ظاہر کرے۔ یہ ہمیشہ "فتحه" (َ) پر ختم ہوتا ہے، اور اس کی جمع "واو-الف" (وا) پر ختم ہوتی ہے، جیسے (قالوا)۔ **فعلِ مضارع** وہ فعل جو حال یا مستقبل کے کسی عمل کو ظاہر کرے۔ یہ چار حروف ہمزہ، تاء، یاء، نون (ا، ت، ی، ن) میں سے کسی ایک سے شروع ہوتا ہے۔ **حروف:** حروف وہ چھوٹے الفاظ ہوتے ہیں جو اسماء اور افعال کو جوڑ کر جملہ مکمل بنانے میں مدد دیتے ہیں۔ یہ ایک یا ایک سے زیادہ حروف پر مشتمل ہو سکتے ہیں. سوالات: (بحوالہ تفسیر کبیر)

اسم، فعل، اور حروف کی شناخت کریں						
الفاظ	مُؤمِنِينَ	الزُّورِ	تَمْشِ	يُعْرَضُ	اِذا	كُلَّ
معانی	مومن	جھوٹ	تو پھر	پیش کئے جائیں گے	جب	سب/ ہر ایک

1. آیت نمبر 3:140 میں اللہ تعالیٰ کا کیا وعدہ ہے؟ "کمزوری نہ دکھاؤ" (مستقبل کے خطرے کے پیش نظر) "غم نہ کرو" (ماضی کے حوالے سے) (بحوالہ تفسیر کبیر)
2. کسی جاہل انسان کے جارحانہ طرز عمل کے جواب میں کیا طرز عمل اختیار کرنا چاہئے؟ (اپنا ذاتی نقطہ نظر پیش کریں)

حدیث

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ هَلَكَ النَّاسُ فَهُوَ أَهْلَكُهُمْ۔

(صحیح مسلم کتاب البر و الصلة باب النهی عن قول هلک الناس)

ترجمہ: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے کہ جب کوئی شخص دوسرے لوگوں کے متعلق کہتا ہے کہ وہ ہلاک ہوگئے تو ایسا شخص خود یہ بات کہہ کر انہیں ہلاک کرتا ہے (یا یہ کہ ایسا شخص خود ان سے زیادہ ہلاک شدہ ہوتا ہے)۔

(از چالیس جواہر پارے: صفحہ نمبر 121)

سوال: مندرجہ بالا حدیث میں بیان شدہ برائی کے متعلق تبادلہ خیال کریں .

ملفوظات

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

میں سچ کہتا ہوں کہ تم کسی کو اپنا ذاتی دشمن نہ سمجھو اور اس کینہ توزی کی عادت کو بالکل ترک کر دو۔ اگر خدا تمہارے ساتھ ہے اور تم خدا کے ہو جاؤ تو وہ دشمنوں کو بھی تمہارے خادموں میں داخل کر سکتا ہے۔ لیکن اگر تم خدا سے ہی قطع تعلق کئے بیٹھے ہو اور اسکے ساتھ ہی کوئی رشتہ دوستی کا باقی نہیں اسکی خلاف مرضی تمہارا چال چلن ہے پھر خدا سے بڑھ کر تمہارا دشمن کون ہوگا ؟ مخلوق کی دشمنی سے انسان بچ سکتا ہے لیکن جب خدا دشمن ہو تو پھر اگر ساری مخلوق دوست ہو تو کچھ نہیں ہو سکتا ۔ اس لئے تمہارا طریق انبیاء علیہم السلام کا سا طریق ہو۔ خدا تعالیٰ کا منشا یہی ہے کہ ذاتی اعداء کوئی نہ ہو۔ خوب یاد رکھو کہ انسان کو شرف اور سعادت تب ملتی ہے جب وہ ذاتی طور پر کسی کا دشمن نہ ہو۔ ہاں اللہ اور اسکے رسول کے لئے الگ امر ہے . (ملفوظات جلد نمبر ہفتم، صفحہ نمبر: 315)

سوال: حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ذاتی دشمنوں کے متعلق کیا نصیحت فرمائی؟

ترتیل القرآن کے اصول

کسرہ: چھوٹی سی ترچھی لائن جب کسی حرف کے نیچے ہو تو اس کو اصطلاحاً کسرہ کہتے ہیں۔ اردو زبان میں یہ حرکت زیر کے نام سے معروف ہے۔ جس حرف کے نیچے کسرہ کی حرکت ہو اسے مکسور کہتے ہیں۔ مفتوح حرف کی طرح مکسور حرف کی ادائیگی کیلئے بھی تقریباً ایک سیکنڈ کا وقت کافی ہوتا ہے۔ طالب علم اس سے زیادہ مکسور حرف کو نہ کھینچے اور نہ اس کو جھٹکے سے ادا کرے بلکہ مناسب نرمی سے ادا کرے۔

Link: https://bit.ly/3JBSbxK

مارچ 2026 ء

-رمضان (18 فروری تا 18 مارچ)-

اس ماہ کے مقاصد:

عاجزی اور برداشت کی صفات کا مجاہدہ: ساتھیوں کا اثر و رسوخ ہماری ماحول میں ڈھلنے کی صالحیت اور ہماری شخصیت کی تشکیل میں بہت اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ہم دوسروں کے زیر اثر جارحیت کے باعث اپنے طرز عمل اور رویوں میں تبدیلی لانا شروع کر دیتے ہیں۔اور ممکن ہے کہ ہم اس چیز کا ادراک ہی کھو بیٹھیں کہ ہم در حقیقت کون ہیں۔ یہ چیز ہمارے اوپر خود اعتمادی کی کمی اور اضطراب جیسے منفی اثرات مرتب کر دیتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حد سے تجاوز کرنے سے منع فرماتا ہے۔کسی کو

جارحیت کا شکار کرنا حد سے تجاوز کرنے کی بہترین مثال ہے ۔ اس کو جارحیت ، حدود سے تجاوز کرنا اور ظلم کے زمرے میں شمار کیا جاتا ہے۔ ظلم کا مطلب کسی چیز کو اسکی اصل جگہ سے ہٹا کر ایسی جگہ رکھ دینا جہاں سے اسکا کوئی تعلق نہ ہو۔ **اسلام میں جارحیت کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔** نبی کریم ص نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی طرف سےعائد کردہ اپنے فرض سے ہمیشہ چوکنا رہو۔ حتیٰ کہ کوئی چھوٹی سے چھوٹی نیکی جو تم کر سکتے ہو اسے بھی نظر انداز نہ کرو۔ یہاں تک کہ خواہ کسی پیاسے پر اپنی پانی کی بالٹی سے پانی انڈیلنے جیسی معمولی نیکی ہی کیوں نہ ہو۔ یا اپنے بھائی کے ساتھ مسکراتے چہرے کے ساتھ ملنا۔ اپنے تہہ بند کے پلو کو اپنے ٹخنوں سے نیچے مت ہونے دو کیونکہ یہ خود پسندی کی علامت ہے، جوکہ اللہ تعالیٰ کوناپسند ہے۔ کیا کسی ایسی ناکامی پر جو تمہیں پہنچی ہو اگر کوئی شخص تمہیں طعن و تشنیع کرے یا تمہارا تمسخر اڑائے تو تم جواب میں اس کی ناکامی پر اسے طعن و تشنیع مت کرو۔ برداشت کرو اور وہ اپنی غلطی کا بوجھ خود اٹھائے گا اور تمہیں تمہارے صبر کا انعام دیا جائے گا۔ اور کسی کی برائی بیان نہ کرو۔ (آنحضرت صلعم کی حکمت صفحہ ۱۸)

قرآن مجید

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَا تَتَّخِذُوا۟ ٱلْكَٰفِرِينَ أَوْلِيَآءَ مِن دُونِ ٱلْمُؤْمِنِينَ ۚ أَتُرِيدُونَ أَن تَجْعَلُوا۟ لِلَّهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَٰنًا مُّبِينًا ﴿۱۴۵﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ پکڑا کرو۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اللہ کو اپنے خلاف کھلی کھلی حجت دے دو۔ (4:145)

وَإِذَا سَمِعُوا۟ ٱللَّغْوَ أَعْرَضُوا۟ عَنْهُ وَقَالُوا۟ لَنَآ أَعْمَٰلُنَا وَلَكُمْ أَعْمَٰلُكُمْ سَلَٰمٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِى ٱلْجَٰهِلِينَ ﴿۵۶﴾

اور جب وہ کسی لغو بات کو سنتے ہیں تو اس سے اعراض کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے لئے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لئے تمہارے اعمال۔ تم پر سلام ہو۔ ہم جاہلوں کی طرف رغبت نہیں رکھتے۔ (28:56)

أَلَيْسَ ٱللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُۥ ۖ وَيُخَوِّفُونَكَ بِٱلَّذِينَ مِن دُونِهِۦ ۚ وَمَن يُضْلِلِ ٱللَّهُ فَمَا لَهُۥ مِنْ هَادٍ ﴿۳۷﴾

کیا اللہ اپنے بندہ کے لئے کافی نہیں؟ اور وہ تجھے ڈراتے ہیں اُن سے جو اُس کے سوا ہیں۔ اور جسے اللہ گمراہ قرار دے دے تو اس کے لئے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ (39:37)

إِنَّمَا ٱلسَّبِيلُ عَلَى ٱلَّذِينَ يَظْلِمُونَ ٱلنَّاسَ وَيَبْغُونَ فِى ٱلْأَرْضِ بِغَيْرِ ٱلْحَقِّ ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۴۳﴾

الزام تو صرف اُن پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق سرکشی سے کام لیتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے دردناک عذاب (مقدر) ہے۔ (42:43)

فَٱسْتَمْسِكْ بِٱلَّذِىٓ أُوحِىَ إِلَيْكَ ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۴۴﴾

اور جو صبر کرے اور بخش دے تو یقینا یہ اُولوالعزم باتوں میں سے ہے۔ (42:44)

قُلْ يَٰٓأَيُّهَا ٱلْكَٰفِرُونَ ﴿۲﴾ لَآ أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ﴿۳﴾ وَلَآ أَنتُمْ عَٰبِدُونَ مَآ أَعْبُدُ ﴿۴﴾ وَلَآ أَنَا۠ عَابِدٌ مَّا عَبَدتُّمْ ﴿۵﴾ وَلَآ أَنتُمْ عَٰبِدُونَ مَآ أَعْبُدُ ﴿۶﴾ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِىَ دِينِ ﴿۷﴾

کہہ دے کہ اے کافرو ! میں اُس کی عبادت نہیں کروں گا جس کی تم عبادت کرتے ہو۔ اور نہ تم اُس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ اور میں کبھی اُس کی عبادت کرنے والا نہیں بنوں گا جس کی تم نے عبادت کی ہے۔ اور نہ تم اُس کی عبادت کرنے والے بنو گے جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لئے تمہارا دین ہے اور میرے لئے میرا دین۔ (109:2-7)

اسم، فعل، اور حروف کے معانی

اسماء: گرائمر میں کسی بھی چیز کے نام کو اسم کہتے ہیں۔ اور ان کی پہچان یہ ہے کہ یہ " الف - ل " (ال) سے شروع ہوتے ہیں۔ یا "نونِ تنوین" (ٍ)پر ختم ہوتے ہیں۔ بعض اوقات جب الفاظ آپس میں جڑتے ہیں تو تنوین یا نونِ تنوین گر جاتی ہے۔ ضمیر، حروفِ ظرف، اسماءِ اشارہ، حروفِ ندا اور اسماءِ موصولہ بھی اسماء میں شمار ہوتے ہیں۔ **افعال :** فعل وہ لفظ جو زمانے کے لحاظ سے کسی عمل یا حرکت کو ظاہر کرے۔-فعلِ ماضی: وہ فعل جو کسی مکمل شدہ عمل کو ظاہر کرے۔ یہ ہمیشہ "فتحہ" (َ) پر ختم ہوتا ہے، اور اس کی جمع "واو-الف" (وا) پر ختم ہوتی ہے، جیسے (قالوا)۔ **فعلِ مضارع** وہ فعل جو حال یا مستقبل کے کسی عمل کو ظاہر کرے۔ یہ چار حروف ہمزہ، تاء، یاء، نون (ا، ت، ی، ن) میں سے کسی ایک سے شروع ہوتا ہے۔
حروف: حروف وہ چھوٹے الفاظ ہوتے ہیں جو اسماء اور افعال کو جوڑ کر جملہ مکمل بنانے میں مدد دیتے ہیں۔ یہ ایک یا ایک سے زیادہ حروف پر مشتمل ہو سکتے ہیں.

اسم، فعل، اور حروف کی شناخت کریں						
الفاظ	الْجٰهِلِيْنَ	سَلٰمٌ	اَلَيْسَ	يُضْلِلِ	دُوْنَ	مَنْ
معانی	جہلاء	امن	نہیں ہے	گمراہ قرار دیا گیا	علاوہ	کون

سوال: جب ہم ظلم کا شکار ہو جاتے ہیں تو یہ الفاظ کہ ”اسی کے لئے ہے جو اس نے کمایا اور اسی پر اسکا وبال پڑے گا“(2:287) کس طرح تسلی دیتے ہیں؟

حدیث

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُنْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، هٰذَا نَنْصُرُهُ مَظْلُومًا، فَكَيْفَ نَنْصُرُهُ ظَالِمًا؟ قَالَ: تَأْخُذُ فَوْقَ يَدَيْهِ۔

(صحيح البخاري كتاب المظالم. باب اعن اخاک ظالما او مظلوما)

ترجمہ: انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے کہ اپنے مسلمان بھائی کی بہر حال امداد کرو خواہ وہ ظالم ہو یا کہ مظلوم ہو۔ صحابہ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ! مظلوم بھائی کی مدد کا مطلب تو ہم سمجھ گئے مگر ظالم بھائی کی مدد کس طرح کی جائے؟ آپ نے فرمایا۔ ظالم بھائی کی مدد اس کے ظلم کے ہاتھ کو روک کر کرو۔

(از چالیس جواہر پارے: صفحہ نمبر 50)

ملفوظات

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :

اہل تقویٰ کے لئے یہ شرط تھی کہ وہ غربت اور مسکینی میں اپنی زندگی بسر کرے۔ یہ ایک تقوی کی شاخ ہے جس کے ذریعہ ہمیں غضب ناجائز کا مقابلہ کرنا ہے۔ بڑے بڑے عارف اور صدیقوں کے لئے آخری اور کڑی منزل غضب سے ہی بچنا ہے۔ عجب و پندار غضب سے پیدا ہوتا ہے اور ایسا ہی کبھی خود غضب عجب و پندار کا نتیجہ ہوتا ہے کیونکہ غضب اس وقت ہوگا جب انسان اپنے نفس کو دوسرے پر ترجیح دیتا ہے۔ میں نہیں چاہتا کہ میری جماعت والے آپس میں ایک دوسرے کو چھوٹا یا بڑا سمجھیں یا ایک دوسرے پر غرور کریں یا نظر استخفاف سے دیکھیں۔ خدا جانتا ہے کہ بڑا کون ہے یا چھوٹا کون ہے۔ یہ ایک قسم کی تحقیر ہے اور جس کے اندر حقارت ہے ڈر ہے کہ یہ حقارت بیج کی طرح بڑھے اور اسکی ہلاکت کا باعث ہو جاوے۔ بعض آدمی بڑوں کو مل کر بڑے ادب سے پیش آتے ہیں۔ لیکن بڑا وہ ہے جو مسکین کی بات کو مسکینی سے سنے۔ اسکی دل جوئی کرے ، اسکی بات کی عزت کرے ، کوئی چڑ کی بات منہ پر نہ لاوے کہ جس سے دکھ پہنچے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے :

وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿الحجرات: 12﴾

اور ایک دوسرے کو نام بگاڑ کر نہ پکارا کرو۔ ایمان کے بعد فسوق کا داغ لگ جانا بہت بری بات ہے۔ اور جس نے توبہ نہ کی تو یہی وہ لوگ ہیں جو ظالم ہیں۔(49:12)

تم ایک دوسرے کے چڑ کے نام نہ ڈالو ۔ یہ فعل فساق و فجار کا ہے۔ جو شخص کسی کو چڑاتا ہے وہ نہ مرے گا جب تک خود اسی طرح مبتلا نہ ہو گا۔ اپنے بھائیوں کو حقیر نہ سمجھو ۔ جب کُل ایک ہی چشمہ سے پانی پیتے ہو تو کون جانتا ہے کہ کس کی قسمت میں زیادہ پانی پینا ہے۔ مکرم و معظم کوئی دنیاوی اصولوں سے نہیں ہو سکتا ۔ خدا کے نزدیک بڑا وہ ہے جو متقی ہے۔ (از ملفوظات جلد اوّل ، صفحہ نمبر (30-31)

سوال: یہ عام سی بات ہے کہ لوگ ایک دوسرے کے متعلق اپنی رائے قائم کر لیتے ہیں یا دوسروں کو حقیر سمجھتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمیں کیا نصیحت فرمائی ہے ؟

ترتیل القرآن کے اصول

فتحہ اور کسرہ کی پہچان اور مشق کریں۔ **Link:** https://bit.ly/3Ta000w

پانچویں سہ ماہی

عصر حاضر کے مسائل، ذہنی دباؤ / انگزائیٹی اور ڈپریشن

اپریل، مئی، جون 2026

پانچویں سہ ماہی کی سرگرمیاں

کتب:

مربی سے سوالات https://askamurabbi.com

ذکر الٰہی https://www.alislam.org/book/remembrance-of-allah/

اپریل 2026ء

اس ماہ کے مقاصد:

ذہنی بے چینی / ڈپریشن پر قابو پانے کے لیے ذکرِ الٰہی اور توکّل الہی کی اخلاقی اقدار کو اپنانے کا مجاہدہ۔ اینگزائیٹی ایک طبعی جذبہ ہے جو ذہنی دباؤ یا متوقع خطرہ سے لاحق ہوتا ہے۔ اس میں بے چینی ہوتی ہے۔ جو بعض اوقات جسمانی حرکات و سکنات سے بھی ظاہر ہوتی ہے۔ اینگزائیٹی خوف، فکر یا بے چینی کی ایک قسم ہوتی ہے۔ یہ خوف مستقبل کا بھی ہو سکتا ہے علاوہ ازیں لوگوں کے درمیان رہنے کا خوف ، اکیلا چھوڑ دیا جانے کا خوف، بند جگہوں کا خوف ، باہر کھلی جگہ پر رہ جانے کا خوف۔ اینگزئیٹی اردگرد کے حالات اور ماحول کے باعث وقت کے ساتھ بڑھتی ہے۔ اینگزائیٹی کی بعض اچھی اقسام اچھی کارکردگی کا باعث بن سکتی ہے۔ مثال کے طور پر کسی امتحان یا کتاب کی تیاری کرنا ۔

ذہنی دباؤ دماغی اور جذباتی تناؤ کی وجہ سے ہوتا ہے جو مشکالت اور مطالبات کے نتیجے میں ظاہر ہوتا ہے۔

جنگیں ، قحط سالی ، وبائی امراض علاوہ ازیں نامعلوم اور انہونی کا خوف ہمارے اندر اینگزائیٹی اور ذہنی دباؤ کا باعث بنتے ہیں۔

قرآنِ مجید

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِيْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ٝ وَاغْفِرْ لَنَا ٝ وَارْحَمْنَا ٝ اَنْتَ مَوْلٰٮنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۷﴾

اللہ کسی جان پر اس کی طاقت سے بڑھ کر بوجھ نہیں ڈالتا۔ اس کے لئے ہے جو اس نے کمایا اور اس کا وبال بھی اسی پر ہے جو اس نے (بدی کا) اکتساب کیا۔ اے ہمارے ربّ! ہمارا مؤاخذہ نہ کر اگر ہم بھول جائیں یا ہم سے کوئی خطا ہو جائے۔ اور اے ہمارے ربّ! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جیسا ہم سے پہلے لوگوں پر(ان کے گناہوں کے نتیجہ میں) تُو نے ڈالا۔ اور اے ہمارے ربّ! ہم پر کوئی ایسا بوجھ نہ ڈال جو ہماری طاقت سے بڑھ کر ہو۔ اور ہم سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے۔ اور ہم پر رحم کر۔ تُو ہی ہمارا والی ہے۔ پس ہمیں کافر قوم کے مقابل پر نصرت عطا کر۔(2:287)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۴﴾

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو (اللہ سے) صبر اور صلوٰۃ کے ساتھ مدد مانگو۔ یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔(2:154)

قَالَ اِنَّمَاۤ اَشْكُوْا بَثِّیْ وَحُزْنِیْۤ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۷﴾

اس نے کہا میں تو اپنے رنج والَم کی صرف اللہ کے حضور فریاد کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے میں وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔(12:87)

اِنَّا جَعَلْنَا فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿۹﴾

یقیناً ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دئیے ہیں اور وہ ٹھوڑیوں تک پہنچے ہوئے ہیں اس لئے وہ سر اونچا اٹھائے ہوئے ہیں۔(36:9)

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۰﴾

اور ہم نے ان کے سامنے بھی ایک روک بنا دی ہے اور ان کے پیچھے بھی ایک روک بنا دی ہے۔ اور اُن پر پردہ ڈال دیا ہے اس لئے وہ دیکھ نہیں سکتے۔ (36:10)

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ﴿۵﴾ یقیناً ہم نے انسان کو بہترین ارتقائی حالت میں پیدا کیا۔(95:5)

اسم، فعل، اور حروف کے معانی

اسماء: گرائمر میں کسی بھی چیز کے نام کو اسم کہتے ہیں۔ اور ان کی پہچان یہ ہے کہ یہ " الف - ل " (ال) سے شروع ہوتے ہیں۔ یا "نونِ تنوین" (ٍ)پر ختم ہوتے ہیں۔ بعض اوقات جب الفاظ آپس میں جڑتے ہیں تو تنوین یا نونِ تنوین گر جاتی ہے۔ ضمیر، حروفِ ظرف، اسماءِ اشارہ، حروفِ ندا اور اسماءِ موصولہ بھی اسماء میں شمار ہوتے ہیں۔ **افعال :** فعل وہ لفظ جو زمانے کے لحاظ سے کسی عمل یا حرکت کو ظاہر کرے۔-فعلِ ماضی: وہ فعل جو کسی مکمل شدہ عمل کو ظاہر کرے۔ یہ ہمیشہ "فتحه" (َ) پر ختم ہوتا ہے، اور اس کی جمع "واو-الف" (وا) پر ختم ہوتی ہے، جیسے (قالوا)۔ **فعلِ مضارع** وہ فعل جو حال یا مستقبل کے کسی عمل کو ظاہر کرے۔ یہ چار حروف ہمزہ، تاء، یاء، نون (ا، ت، ی، ن) میں سے کسی ایک سے شروع ہوتا ہے۔
حروف: حروف وہ چھوٹے الفاظ ہوتے ہیں جو اسماء اور افعال کو جوڑ کر جملہ مکمل بنانے میں مدد دیتے ہیں۔ یہ ایک یا ایک سے زیادہ حروف پر مشتمل ہو سکتے ہیں۔

اسم، فعل، اور حروف کی شناخت کریں						
عربی الفاظ	اَلَّذِينَ	نَفْسًا	يُكَلِّفُ	كَسَبَتْ	اَوْ	كَما
معنی	وہ لوگ	جان	وہ بوجھ ڈالتا ہے	اس نے کمایا	یا	جیسا کہ

سوالات :
1. کَسَبَتْ اور اِکْتَسَبَتْ کے درمیان کیا فرق ہے ؟
2. کس طرح " آیت نمبر 2:287 " سے نجات/کفارہ کے نظرئے/ عقیدے کا بطلان ثابت ہوتا ہے ؟

حدیث

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ : قَالَ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ : اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ وَاَنَا مَعَهٗ حَيْثُ يَذْكُرُنِیْ وَاللهِ ! اَللهُ اَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهٖ مِنْ اَحَدِكُمْ يَجِدُ ضَالَّتَهٗ بِالْفَلَاةِ وَمَنْ تَقَرَّبَ اِلَیَّ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ اِلَيْهِ ذِرَاعًا ، وَمَنْ تَقَرَّبَ اِلَیَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ اِلَيْهِ بَاعًا، وَاِذَا اَقْبَلَ اِلَیَّ يَمْشِیْ اَقْبَلْتُ اِلَيْهِ اُهَرْوِلُ۔
(مسلم کتاب التوبۃ باب فی الحضّ علی التوبۃ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ’’میں اپنے بندے سے اس کے اس حُسنِ ظن کے مطابق سلوک کرتا ہوں جو وہ میرے متعلق رکھتا ہے جہاں بھی وہ میرا ذکر کرتا ہے میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔‘‘
خدا کی قسم اللہ تعالیٰ اپنے بندہ کی توبہ پر اتنا خوش ہوتا ہے کہ اتنا وہ شخص بھی خوش نہیں ہوتا جسے جنگل بیابان میں اپنی گمشدہ اونٹنی مل جائے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ’’جو شخص مجھ سے بالشت بھر قریب ہوتا ہے میں اس سے گز بھر قریب ہوتا ہوں اگر وہ مجھ سے ایک ہاتھ قریب ہوتا ہے تو مَیں اس سے دو ہاتھ قریب ہوتا ہوں اور جب وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو مَیں اس کی طرف دوڑ کر جاتا ہوں۔‘‘

ملفوظات

جہنم کی حقیقت
اب سمجھنا چاہیے کہ جہنم کیا چیز ہے؟ ایک جہنم تو وہ ہے جس کا مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے وعدہ دیا ہے اور دوسرے یہ زندگی بھی اگر خدا تعالیٰ کے لئے نہ

ہوتو جہنم ہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے انسان کا تکلیف سے بچانے اور آرام دینے کے لئے متولی نہیں ہوتا۔ یہ خیال مت کرو کہ کوئی ظاہری دولت یا حکومت یا مال وعزت، اولاد کی کثرت کسی شخص کے لئے کوئی راحت یا اطمینان اور سکینت کا موجب ہو جاتی ہے اور وہ دم نقد بہشت میں ہوتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ وہ اطمینان اور وہ تسلی اور وہ تسکین جو بہشت کے انعامات میں سے ہے ان باتوں سے نہیں ملتی۔ وہ خدا ہی میں زندہ رہنے اور مرنے سے مل سکتی ہے جس کے لئے انبیاء علیہم السلام خصوصاً ابراہیم اور یعقوب علیہما السلام کی یہی وصیت تھی کہ لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ (البقرۃ: ۱۳۳) لذات دنیا تو ایک قسم کی ناپاک حرص پیدا کر کے طلب اور پیاس کو بڑھا دیتی ہیں۔ استسقاء کے مریض کی طرح پیاس نہیں بجھتی۔ یہاں تک کہ وہ ہلاک ہو جاتے ہیں۔ پس یہ بے جا آرزو اور حسرتوں کی آگ بھی منجملہ اسی جہنم کی آگ کے ہے جو انسان کے دل کو راحت اور قرار نہیں لینے دیتی بلکہ اس کو ایک تذبذب اور اضطراب میں غلطاں پیچاں رکھتی ہے۔ اس لئے میرے دوستوں کی نظر سے یہ امر ہرگز پوشیدہ نہ رہے کہ انسان مال و دولت یا زن و فرزند کی محبت کے جوش اور نشہ میں ایسا دیوانہ اور از خود رفتہ نہ ہو جاوے کہ اس میں اور خدا تعالیٰ میں ایک حجاب پیدا ہو جاوے۔ مال اور اولاد اسی لئے تو فتنہ کہلاتی ہے۔ ان سے بھی انسان کے لئے ایک دوزخ طیار ہوتا ہے اور جب وہ ان سے الگ کیا جاتا ہے تو سخت بے چینی اور گھبراہٹ ظاہر کرتا ہے

(ملفوظات جلد اول، صفحہ نمبر 503-5020)

ترتیل القرآن کے أصول

ضمہ: بعض حروف کے اوپر چھوٹی سی واؤ کی شکل نظر آتی ہے اس کو اصطلاحاً ضمہ کہا جاتا ہے۔ اردو زبان میں یہ حرکت پیش کے نام سے معروف ہے۔ جس حرف کے اوپر ضمہ کی حرکت ہو اسے مضموم کہتے ہیں۔ مفتوح اور مکسور حروف کی طرح مضموم حرف کی ادائیگی کیلئے بھی تقریباً ایک سیکنڈ کا وقت کافی ہوتا ہے۔ طالب علم اس سے زیادہ ضمہ والے حرف کو نہ کھینچے اور نہ اس کو جھٹکے سے ادا کرے بلکہ مناسب نرمی سے ادا کرے۔ ضمہ والے مرکب حروف کو احتیاط سے اس طرح سے پڑھیں کہ کوئی حرف دوسرے حرف سے زیادہ لمبا نہ ہو جائے مثلاً صُحُفٌ، رُسُلُ۔

Link: https://bit.ly/401bCFr

مئی 2026ء

ڈ پریشن

اس ماہ کے مقاصد:

دوسری طرف ڈیپریشن یا اداسی کی کیفیت ہوتی ہے جو کہ ماضی کے تجربات مثلاً زندگی، جائیداد یا وسائل کے نقصان کی صورت میں پیدا ہوتی ہے۔ ڈیپریشن کسی پچھتاوے/ ندامت کے باعث بھی ہو سکتا ہے۔ **غم** ناامیدی اور ڈپریشن کا باعث بنتا ہے جو کہ برداشت اور حوصلے کی کمی پر منتج ہوتا ہے۔ اسطرح شوگر، بلڈ پریشر اور کینسر کے ساتھ بھی اسکا سلسلہ جڑسکتا ہے۔

ہر صورتحال کو انفرادی طور پر پرکھا جانا چاہئے اور افراد خانہ کی طرف سے اور معاشرتی طور پر بھی دھیان رکھتے ہوئے متاثرہ افراد کی مدد کی جانی چاہئے۔

قرآنِ مجید

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۶۳﴾

سنو کہ یقیناً اللہ کے دوست ہی ہیں جن پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (10:63)

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۹﴾

وہ لوگ جو ایمان لائے اور ان کے دل اللہ کے ذکر سے (یعنی) مطمئن ہو جاتے ہیں۔ سنو! اللہ ہی کے ذکر سے دل اطمینان پکڑتے ہیں۔(13:29)

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰی لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿۳۰﴾

وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجا لائے ان کے لئے بہت پاکیزہ مقام اور بہت ہی عمدہ لوٹنے کی جگہ ہے۔ (13:30)

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۙ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۳﴾

اور ہم قرآن میں سے وہ نازل کرتے ہیں جو شفاء ہے اور مومنوں کے لئے رحمت ہے اور وہ ظالموں کو گھاٹے کے سوا کسی اور چیز میں نہیں بڑھاتا۔(17:83)

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ﴿۳۵﴾

اور وہ کہیں گے کہ تمام تر تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے ہم سے غم دور کیا۔ یقیناً ہمارا ربّ بہت ہی بخشنے والا (اور) قدردان ہے۔(35:35)

اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۱﴾

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کہا اللہ ہمارا ربّ ہے، پھر استقامت اختیار کی، اُن پر بکثرت فرشتے نازل ہوتے ہیں کہ خوف نہ کرو اور غم نہ کھاؤ اور اس جنت (کے ملنے) سے خوش ہو جاؤ جس کا تم وعدہ دیئے جاتے ہو۔(41:31)

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۙ ﴿۶﴾

پس یقیناً تنگی کے ساتھ آسائش ہے۔(94:6)

اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ؕ ﴿۷﴾

یقیناً تنگی کے ساتھ آسائش ہے۔(94:7)

فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۙ ﴿۸﴾

پس جب تُو فارغ ہو جائے تو کمر ہمت کس لے۔(94:8)

وَاِلٰی رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿۹﴾

اور اپنے ربّ ہی کی طرف رغبت کر۔(94:9)

اسم، فعل، اور حروف کے معانی

اسماء: گرائمر میں کسی بھی چیز کے نام کو اسم کہتے ہیں۔ اور ان کی پہچان یہ ہے کہ یہ " الف - ل " (ال) سے شروع ہوتے ہیں۔ یا "نونِ تنوین" (ٍ)پر ختم ہوتے ہیں۔ بعض اوقات جب الفاظ آپس میں جڑتے ہیں تو تنوین یا نونِ تنوین گر جاتی ہے۔ ضمیر، حروفِ ظرف، اسماءِ اشارہ، حروفِ ندا اور اسماءِ موصولہ بھی اسماء میں شمار ہوتے ہیں۔ **افعال :** فعل وہ لفظ جو زمانے کے لحاظ سے کسی عمل یا حرکت کو ظاہر کرے۔-فعلِ ماضی: وہ فعل جو کسی مکمل شدہ عمل کو ظاہر کرے۔ یہ ہمیشہ "فتحه" (َ) پر ختم ہوتا ہے، اور اس کی جمع "واو-الف" (وا) پر ختم ہوتی ہے، جیسے (قالوا)۔ **فعلِ مضارع** وہ فعل جو حال یا مستقبل کے کسی عمل کو ظاہر کرے۔ یہ چار حروف ہمزہ، تاء، یاء، نون (ا، ت، ی، ن) میں سے کسی ایک سے شروع ہوتا ہے۔
حروف: حروف وہ چھوٹے الفاظ ہوتے ہیں جو اسماء اور افعال کو جوڑ کر جملہ مکمل بنانے میں مدد دیتے ہیں۔ یہ ایک یا ایک سے زیادہ حروف پر مشتمل ہو سکتے ہیں.

اسم، فعل، اور حروف کی شناخت کریں						
عربی الفاظ	اَلْعُسرِ	یُسْرًا	تُوْعَدُوْنَ	یَحْزَنُوْنَ	مَعَ	عَنَّا
معنی	تنگی	آسانی	تم وعدہ دئیے جاتے ہو	وہ غمزدہ	ساتھ	ہم سے

سوالات:

1. اللہ کے ذکر سے دل کیسے اطمینان پاتے ہیں؟ (13:29 تفسیر کبیر)
2. سورہ نمبر 94 ہمیں تسلی دیتی ہے کہ ہر تنگی کے بعد آسانی ہے۔ برائے مہربانی اجلاس میں اپنے ذاتی تجربات بیان کریں۔

حدیث

- عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عنه قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ ﷺ کَلِمَتَانِ حَبِیْبَتَانِ اِلَی الرَّحْمَانِ خَفِیْفَتَانِ عَلَی اللِّسَانِ ثَقِیْلَتَانِ فِی الْمِیْزَانِ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ۔

(بخاری کتاب الرد علی الجهنیة ...باب قول الله یضع الموازین بالقسط)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو کلمے اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہیں وہ زبان پر ہلکے ہیں مگر تول میں وزنی ہیں اور وہ ہیں۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ۔

(از منتخب احادیث : صفحہ نمبر4)

ملفوظات

۶۔ اصل جنّت

اعلیٰ درجہ کی خوشی خدا میں ملتی ہے۔ جس سے پرے کوئی خوشی نہیں ہے۔ جنت پوشیدہ کو کہتے ہیں اور جنت کو جنت اس لیے کہتے ہیں کہ وہ نعمتوں سے ڈھکی ہوئی ہے۔ اصل جنت خدا ہے۔ جس کی طرف تردّد منسوب ہی نہیں ہوتا۔ اس لیے بہشت کے اعظم ترین انعامات میں رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَکْبَرُ (التوبة:۷۲) ہی رکھا ہے۔ انسان انسان کی حیثیت سے کسی نہ کسی دکھ اور تردّد میں ہوتا ہے مگر جس قدر قربِ الٰہی حاصل کرتا جاتا ہے اور تَخَلَّقُوْا بِاَخْلَاقِ اللّٰهِ سے رنگین ہوتا جاتا ہے اسی قدر اصل سکھ اور آرام پاتا ہے۔ جس قدر قربِ الٰہی ہوگا لازمی طور پر اسی قدر خدا کی نعمتوں سے حصہ لے گا اور رفع کے معنے اسی پر دلالت کرتے ہیں۔

(از ملفوظات: صفحہ نمبر 21-22)

سوالات :

1. ہم اپنے اندر اللہ تعالیٰ کی کون سی صفات پیدا کر سکتے ہیں؟ قرآن مجید کی وہ کون سی سورة ہے جس میں ان صفات کا ذکر ہے جو صرف اللہ تعالیٰ کی ذات کے لئے مخصوص ہیں؟
2. مندرجہ بالا حدیث میں اس تسبیح کا ذکر ہے جسکی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے روزانہ 200 مرتبہ پڑھنے کی تاکید فرمائی ہے۔ اس کے پیچھے کیا حکمت ہے ؟

ترتیل القرآن کے اصول

فتحہ اشباعیہ: فتحہ کو حرف پر ترچھا لگانے کی بجائے جب عمودی (کھڑی) شکل میں لگا دیا جائے تو یہ فتح اشباعیہ بن جاتی ہے۔ اس کو فتحہ کی نسبت دوگنا لمبا کیا جاتا ہے یعنی اس کی ادائیگی کیلئے دو سیکنڈ کا وقت کافی ہوتا ہے۔
کسرہ اشباعیہ: کسرہ کو حرف کے نیچے ترچھا لگانے کے بجائے اگر مودی (کھڑی) شکل میں لگا دیا جائے تو یہ کسرہ اشباعیہ بن جاتی ہے۔ اس کو کسرہ کی نسبت دوگنا لمبا کیا جاتا ہے یعنی اس کی ادائیگی کیلئے دو سیکنڈ کا وقت کافی ہوتا ہے۔
ضمہ اشباعیہ: ضمہ کو اگر حرف پر الٹا کر کے لکھا جائے تو یہ ضمہ اشباعیہ کہلاتی ہے۔ اس کو ضمہ کی نسبت دوگنا لمبا کیا جاتا ہے یعنی اس کی ادائیگی کیلئے دو سیکنڈ کا وقت کافی ہوتا ہے۔ **Link: https://bit.ly/3J9ceC5**

جون 2026ء

اس ماہ کے مقاصد:
تعلیم/تربیت ، ماوں کی باہمی نشت (تربیت 2)
"اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو۔ اتحاد بڑی طاقت ہے ، جماعت کے ساتھ رہو اور جماعت میں اپنے ہم عمر بچوں کے ساتھ رہو"۔
"میں اپنی حفاظت کر سکتی ہوں": ماؤں کی اس باہمی ورکشاپ کا مقصد ماؤں کو ہمارےمعاشرے میں درپیش مختلف مسائل کے متعلق آگہی دینا ہے کہ کیسے وہ ہمارے بچوں پر اثر انداز ہوتے ہیں اور انہیں ذہنی دباو کا شکار کر سکتے ہیں۔ یہ بچے میں اینگزائیٹی اور ڈپریشن کی علامات پیدا کر سکتے ہیں۔ غنڈہ گردی/ صحبت کا اثر/دباو مقابلہ بازی جھگڑا حسد یہ سب عوامل اس صورتحال میں شامل ہوتے ہیں۔ ہمارا کردار اپنے نوجوانوں میں اس اینگزائیٹی کو کم کرنا اور قرآن مجید ، احادیث اور اپنے بزرگوں کی مثالوں کے ذریعے انہیں تعلیم دیتے ہوئے انکے اعتماد کو بحال کرنا ہے۔

تعلیمی اور تربیتی ورکشاپ:
نوٹ: برائے مہربانی ہر ورکشاپ میں ممبرات سے درج ذیل سوالات پوچھے جائیں۔

1. اس مقصد کے حاصل کرنے میں رکاوٹیں کیا ہیں؟
2. آپ کیسے بہتری لا سکتی ہیں ؟
3. آپ کیا اقدام کریں گی؟

قرآنِ مجید

اَلۡهٰکُمُ التَّکَاثُرُ ﴿۲﴾
تمہیں غافل کردیا ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی دوڑ نے۔(102:2)

حَتّٰی زُرۡتُمُ الۡمَقَابِرَ ﴿۳﴾
یہاں تک کہ تم نے مقبروں کی بھی زیارت کی۔(102:3)

کَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴﴾
خبردار! تم ضرور جان لو گے۔(102:4)

ثُمَّ کَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵﴾
پھر خبردار! تم ضرور جان لوگے۔(102:5)

کَلَّا لَوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عِلۡمَ الۡیَقِیۡنِ ﴿۶﴾
خبردار! اگر تم یقینی علم کی حد تک جان لو۔(102:6)

لَتَرَوُنَّ الۡجَحِیۡمَ ﴿۷﴾
تو ضرور تم جہنّم کو دیکھ لو گے۔(102:7)

فَاِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا ﴿۶﴾
پس یقیناً تنگی کے ساتھ آسائش ہے۔(94:6)

اِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا ﴿۷﴾
یقیناً تنگی کے ساتھ آسائش ہے۔(94:7)

فَاِذَا فَرَغۡتَ فَانۡصَبۡ ﴿۸﴾
پس جب تُو فارغ ہو جائے تو کمر ہمت کَس لے۔(94:8)

وَاِلٰی رَبِّکَ فَارۡغَبۡ ﴿۹﴾
اور اپنے ربّ ہی کی طرف رغبت کر۔(94:9)

ترتیل القرآن کے اصول

اس مشق میں سادہ حرکات اور اشباعیہ حرکات والے حروف کی ادائیگی میں ایک سیکنڈ اور دو سیکنڈ لمبائی کا اصول مدِ نظر رکھیں۔ **Link: https://bit.ly/3lg87fr**

چھٹی سہ ماہی

چغلی/ غیبت/بہتان طرازی / بد ظنی پر قابو پانے کے لئے خلوص نیت کے ساتھ بہترین اخلاقی اقدار اپنانا

جولائی، اگست، ستمبر 2026

چوتھی سہ ماہی کے اہم پروگرام
کتب۔
سیرت حضرت اماں جان۔ https://www.alislam.org/urdu/pdf/Seerat-Hazrat-Amma-Jan.pd
جنت آپکے قدموں کے نیچے ہے۔ https://files.alislam.cloud/pdf/Paradise-Under-Your-Feet.pdf

غیبت بھی ایک طرح کا ظلم کا ہے ۔ اس سے دوسرے کی عزت پر حملہ ہوتا ہے۔ جسکی غیبت کی جائے یا تو وہ غیبت کرنے والے کی کمزوریوں کا مجلسوں میں ذکر کرتا ہے یا پھر براہ راست لڑائی کرتا ہے۔ دونوں صورتوں میں معاشرے کا امن برباد ہوتا ہے۔ پس فرمایا غیبت نہیں کرنی اور اس سے نفرت دلا نے کے لئے فرمایا کہ غیبت کرنا ایسا ہی ہے جیسے اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا، جس سے ہر ایک کو کراہت آتی ہے۔ پس اسلام نے تو یہ معیار قائم کیے ہیں امن اور سلامتی کے قائم کرنے کے لئے ۔ (اختتامی خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بر موقع جلسہ سالانہ قادیان 2021)

نبی کریم صلعم نے فرمایا : نیکی کے حصول کے لئے کوشش کرو اور برائی سے بچو۔ اور دوسروں کے متعلق وہ بات کہو جو تم چاہتے ہو کہ جب تم ایک مجلس سے نکلو تو تمہارے بارے میں بھی کہا جائے۔ اور دوسروں کے متعلق ایسا نہ کہو کہ اگر تمہارے بارے میں کہا جائے تو تم ناپسند کرو۔ *(Wisdom of Holy Prophet (saw) pg 29)*

جولائی 2026ء

چغلی / غیبت / بہتان طرازی / بد ظنی

اس ماہ کے مقاصد:

چغلی/ غیبت / بد ظنی پر قابو پانے کے لئے خلوص نیت کی اخلاقی قدر کو اپنانا: یہ وہ عام معاشرتی برائیاں ہیں جو ایک معاشرے کو آلودہ کر دیتی ہیں۔ جتنا ہم انکی حوصلہ افزائی کرتے ہیں اتنا ہی لوگ ان برائیوں میں بے باک ہوتے جاتےہیں ۔ اور انکے بد اثرات کے حوالے سے بے نیاز ہوتے جاتے ہیں۔
ہم سیکھیں گے کہ جب کوئی شخص آپ کے ساتھ کسی دوسرے شخص کی غیبت/ چغلی کرنا شروع کرے تو اسے کیسے روکا جائے ۔ میرا تجربہ یہ کہتا ہے کہ ایسے شخص کو صاف لفظوں میں بتا دینا چاہئے کہ آپ اس گفتگو کا حصہ نہیں بن سکتیں ۔ اگلی مرتبہ وہ شخص ایسا کرنے سے پہلے سوچے گا۔ اللہ تعالیٰ نے غیبت ، بہتاب طرازی اور بد ظنی کی سختی سے ممانعت فرمائی ہے کیونکہ یہ چیز تعلقات کو خراب کرنے کا باعث بنتی ہے۔ بہتان طرازی سات بڑے گناہوں میں سے ایک بڑا گناہ ہے اور یہ کسی شخص کی پوری زندگی تباہ کر سکتا ہے۔

قرآنِ مجید

بَلٰی مَنۡ کَسَبَ سَیِّئَۃً وَّاَحَاطَتۡ بِہٖ خَطِیۡٓـَٔتُہٗ فَاُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ ہُمۡ فِیۡہَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۸۲﴾

حقیقت یہ ہے کہ جس نے بھی بدی کمائی یہاں تک کہ اس کی خطاؤں نے اس کو گھیرے میں لے لیا ہو تو یہی لوگ ہیں جو آگ والے ہیں۔ وہ اس میں ایک لمبے عرصہ تک رہنے والے ہیں۔(2:82)

وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰہِ عَلَیۡکُمۡ وَرَحۡمَتُہٗ فِی الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَۃِ لَمَسَّکُمۡ فِیۡ مَاۤ اَفَضۡتُمۡ فِیۡہِ عَذَابٌ عَظِیۡمٌ ﴿ۖ۱۵﴾

اور اگر دنیا اور آخرت میں تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتے تو اس (فتنہ) کے نتیجہ میں جس میں تم پڑ گئے تھے ضرور تمہیں ایک بہت بڑا عذاب آ لیتا۔(24:15)

اِذۡ تَلَقَّوۡنَہٗ بِاَلۡسِنَتِکُمۡ وَتَقُوۡلُوۡنَ بِاَفۡوَاہِکُمۡ مَّا لَیۡسَ لَکُمۡ بِہٖ عِلۡمٌ وَّتَحۡسَبُوۡنَہٗ ہَیِّنًا ٭ۖ وَّہُوَ عِنۡدَ اللّٰہِ عَظِیۡمٌ ﴿۱۶﴾

جب تم اُس (جھوٹ) کو اپنی زبانوں پر لیتے تھے اور اپنے مونہوں سے وہ کہتے تھے جس کا تمہیں کوئی علم نہیں تھا اور تم اس کو معمولی بات سمجھتے تھے حالانکہ اللہ کے نزدیک وہ بہت بڑی تھی۔(24:16)

یٰبُنَیَّ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ وَاۡمُرۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَانۡہَ عَنِ الۡمُنۡکَرِ وَاصۡبِرۡ عَلٰی مَاۤ اَصَابَکَ ؕ اِنَّ ذٰلِکَ مِنۡ عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِ ﴿ۚ۱۸﴾

اے میرے پیارے بیٹے! نماز کو قائم کر اور اچھی باتوں کا حکم دے اور ناپسندیدہ باتوں سے منع کر اور اُس (مصیبت) پر صبر کر جو تجھے پہنچے۔ یقیناً یہ بہت اہم باتوں میں سے ہے۔(31:18)

اسم، فعل، اور حروف کے معانی

اسماء: گرائمر میں کسی بھی چیز کے نام کو اسم کہتے ہیں۔ اور ان کی پہچان یہ ہے کہ یہ " الف - ل " (ال) سے شروع ہوتے ہیں۔ یا "نونِ تنوین" (ٍ ً)پر ختم ہوتے ہیں۔ بعض اوقات جب الفاظ آپس میں جڑتے ہیں تو تنوین یا نونِ تنوین گر جاتی ہے۔ ضمیر، حروفِ ظرف، اسماءِ اشارہ، حروفِ ندا اور اسماءِ موصولہ بھی اسماء میں شمار ہوتے ہیں۔ **افعال :** فعل وہ لفظ جو زمانے کے لحاظ سے کسی عمل یا حرکت کو ظاہر کرے۔-فعلِ ماضی: وہ فعل جو کسی مکمل شدہ عمل کو ظاہر کرے۔ یہ ہمیشہ "فتحه" (ـَ) پر ختم ہوتا ہے، اور اس کی جمع "واو-الف" (وا) پر ختم ہوتی ہے، جیسے (قالوا)۔ **فعلِ مضارع** وہ فعل جو حال یا مستقبل کے کسی عمل کو ظاہر کرے۔ یہ چار حروف ہمزہ، تاء، یاء، نون (ا، ت، ی، ن) میں سے کسی ایک سے شروع ہوتا ہے۔ **حروف:** حروف وہ چھوٹے الفاظ ہوتے ہیں جو اسماء اور افعال کو جوڑ کر جملہ مکمل بنانے میں مدد دیتے ہیں۔ یہ ایک یا ایک سے زیادہ حروف پر مشتمل ہو سکتے ہیں۔

اسم، فعل، اور حروف کی شناخت کریں					
عربی الفاظ	بُنَیَّ	اَلمَعْرُوفِ	تَقُولُونَ	لَمَسَّکُم	اِذ
معنی	میرا بیٹا	اچھی	تم کہتے ہو	ضرور تمہیں آ لیتا	یاد کرو وہ وقت جب

سوالات:

1. آیت نمبر 24:16 میں کس برائی کے متعلق گفتگو کی گئی ہے ؟
2. ہماری زبان کے غیر ذمہ دارانہ طور پر استعمال سے روکنے کی بہترین حکمت عملی کیا ہے؟ اس ماہ کی آخری آیت 31:18 کے حوالے سے وضاحت کریں ۔

حدیث

- عَنۡ عَبۡدِاللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ قَالَ : قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ : عَلَیۡکُمۡ بِالصِّدۡقِ فَاِنَّ الصِّدۡقَ یَھۡدِیۡ اِلَی الۡبِرِّ وَاِنَّ الۡبِرَّ یَھۡدِیۡ اِلَی الۡجَنَّۃِ وَمَا یَزَالُ الرَّجُلُ یَصۡدُقُ وَیَتَحَرَّی الصِّدۡقَ حَتّٰی یُکۡتَبَ عِنۡدَ اللّٰہِ صِدِّیۡقًا وَاِیَّاکُمۡ وَالۡکَذِبَ فَاِنَّ الۡکَذِبَ یَھۡدِیۡ اِلَی الۡفُجُوۡرِ وَاِنَّ الۡفُجُوۡرَ یَھۡدِیۡ اِلَی النَّارِ وَمَا یَزَالُ الرَّجُلُ یَکۡذِبُ وَیَتَحَرَّی الۡکَذِبَ حَتّٰی یُکۡتَبَ عِنۡدَ اللّٰہِ کَذَّابًا۔

(مسلم کتاب البرّ والصلة باب قبح الکذب وحسن الصدق وفضله)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سچائی کو لازم پکڑو کیونکہ سچائی نیکی کی طرف اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے اور جو شخص ہمیشہ سچ بولتا ہے اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ صدیق لکھا جاتا ہے اور جھوٹ سے بچو کیونکہ جھوٹ فسق و فجور کی طرف لے جاتا ہے اور فسق و فجور آگ کی طرف لے جاتے ہیں اور جو شخص ہمیشہ جھوٹ بولتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں کذّاب لکھا جاتا ہے۔

(ازمنتخب احادیث : صفحہ نمبر64)

سوال: مندرجہ بالا حدیث کی رو سے جھوٹ بولنے والے کا انجام کیا ہے؟

ملفوظات

اَبُولَهَب اور حَمَّالَۃَالۡحَطَبِ سے مراد: ابو لہب قرآن کریم میں عام ہے نہ خاص ۔ مراد وہ شخص ہے جس میں اِلتہاب و اشتعال کا مادہ ہو اسی طرح حَمَّالَۃَالۡحَطَبِ ہیزم کش عورت سے مراد ہے۔ جو سخن چین ہو۔ آگ لگانے والی چغل خور عورت آدمیوں میں شرارت کو بڑھاتی ہے ۔ سعدی کہتا ہے

ے سخن چین بد بخت ہیزم کش زست

غیبت کرنے والا بد بخت ایسے ہی ہے جیسے آگ کے شعلوں میں ایندھن کا اضافہ کر دے۔ (از ملفوظات : جلد اول : صفحہ نمبر،220)

ترتیل القرآن کے أصول

فتحتَین : فتحہ کو اگر حرف کے اوپر دو دفعہ اکٹھے لکھا جائے تو یہ فتحتین کہلاتی ہے۔ اردو میں یہ "دو زبر" کے نام سے پہچانی جاتی ہے۔ تاہم اس کا معروف عربی نام تنوین ہے۔ تنوین کا مطلب ہے: تلفظ میں نون کی آواز پیدا کرنا۔ کسرتَین : کسرہ کو اگر ایک حرف کے نیچے دو دفعہ اکٹھے لکھا جائے تو یہ کسرتین کہلاتی ہے۔ اردو میں یہ "دو زیر" کے نام سے پہچانی جاتی ہے۔ ضمتَین : ضمہ کو اگر ایک حرف کے اوپر دو دفعہ اکٹھے لکھا جائے تو یہ ضمتین کہلاتی ہے۔ اردو میں یہ "دو پیش" کے نام سے پہچانی جاتی ہے۔ جس حرف کے اوپر بھی تنوین ہو اس کو اصطلاحاً "مُنَوَّنٌ" کہا جاتا ہے۔

نوٹ: قرآن کریم میں ہزاروں الفاظ ایسے ہیں جن میں تنوین کی مذکورہ بالا تینوں علامات استعمال ہوئی ہیں۔ قرآن ٹیچر طالب علم کو تنوین ادا کرنے کی عملی تربیت اس طرح دیں کہ اس کا تلفظ کرتے وقت مشق کے ہر لفظ میں تقریباً دو سیکنڈ تک نون ساکن کی مترنم آواز (غنہ) پیدا کریں۔ اس نہج پر پریکٹس کروانے سے آئندہ اسباق میں ادغام اور اخفاء کے قواعد کی مشق کروانے میں انشاء اللہ تعالیٰ، بہت سہولت رہے گی۔

Link: https://bit.ly/3ZZELk9

اگست 2026ء

اس ماہ کے مقاصد:

ایک مضبوط معاشرے کی تعمیر کے لۓ سچائی جیسی اخالقی قدر کو اپنا کر بد ظنی/ بہتان طرازی کے خلاف جہاد:

بد ظنی اور لوگوں کے ذاتی معاملات کے متعلق غیر معمولی تجسس کی عادت ایسی ہوتی ہے جس کو ختم کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ اللہ تعالی ہمیں تاکید فرماتا ہے کہ اکثراوقات یہ عادتیں گناہ بن جاتی ہیں۔ لوگوں کی کمزوریوں کی ٹوہ میں رہنا اور پھر انہیں اپنے مفاد کے لئے استعمال کرنا یا انہیں بلیک میل کرنا ایک سنگین گناہ ہے۔ ہمیں اس سے بچنا چاہئے۔

قرآنِ مجید

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰۗئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿١٢﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! (تم میں سے) کوئی قوم کسی قوم پر تمسخر نہ کرے۔ ممکن ہے وہ ان سے بہتر ہوجائیں۔ اور نہ عورتیں عورتوں سے (تمسخر کریں)۔ ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوجائیں۔ اور اپنے لوگوں پر عیب مت لگایا کرو اور ایک دوسرے کو نام بگاڑ کر نہ پکارا کرو۔ ایمان کے بعد فسوق کا داغ لگ جانا بہت بری بات ہے۔ اور جس نے توبہ نہ کی تو یہی وہ لوگ ہیں جو ظالم ہیں۔(49:12)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۡ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۭ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٣﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! ظن سے بکثرت اجتناب کیا کرو۔ یقیناً بعض ظن گناہ ہوتے ہیں۔ اور تجسس نہ کیا کرو۔ اور تم میں سے کوئی کسی دوسرے کی غیبت نہ کرے۔ کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے؟ پس تم اس سے سخت کراہت کرتے ہو۔ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ یقیناً اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔(49:13)

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ﴿١١﴾

اور تُو ہرگز کسی بڑھ بڑھ کر قسمیں کھانے والے ذلیل شخص کی بات نہ مان۔(68:11)

هَمَّازٍ مَّشَّآءٍ بِنَمِيْمٍ ﴿١٢﴾

(جو) سخت عیب جو (اور) چغلیاں کرتے ہوئے بکثرت چلنے والا ہے۔ (68:12)

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿١٣﴾

(جو) بھلائی سے بہت روکنے والا، حد سے تجاوز کرنے والا (اور) سخت :گنہگار ہے۔(68:13)

عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ﴿١٤﴾

بہت سخت گیر۔ اس کے علاوہ ولدِ حرام ہے۔(68:14)

اَنۡ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيۡنَ ﴿۱۵﴾	(کیا محض اس لئے اکڑتا ہے) کہ وہ دولت مند اور (بڑی) آل اولاد والا ہے۔(68:15)
وَيۡلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ﴿۲﴾	ہلاکت ہو ہر غیبت کرنے والے سخت عیب جو کےلئے۔(104:2)
اۨلَّذِىۡ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۙ﴿۳﴾	جس نے مال جمع کیا اور اس کا شمار کرتا رہا۔(104:3)
يَحۡسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخۡلَدَهٗ ۚ﴿۴﴾	وہ گُمان کیا کرتا تھا کہ اُس کا مال اُسے دوام بخش دے گا۔(104:4)
كَلَّا لَيُنۡۢبَذَنَّ فِى الۡحُطَمَةِ ۖ﴿۵﴾	خبردار! وہ ضرور حُطَمَہ میں گرایا جائے گا۔(104:5)

اسم، فعل، اور حروف کے معانی

اسماء: گرائمر میں کسی بھی چیز کے نام کو اسم کہتے ہیں۔ اور ان کی پہچان یہ ہے کہ یہ " الف - ل " (ال) سے شروع ہوتے ہیں۔ یا "نونِ تنوین" (ٍ)پر ختم ہوتے ہیں۔ بعض اوقات جب الفاظ آپس میں جڑتے ہیں تو تنوین یا نونِ تنوین گر جاتی ہے۔ ضمیر، حروفِ ظرف، اسماءِ اشارہ، حروفِ ندا اور اسماءِ موصولہ بھی اسماء میں شمار ہوتے ہیں۔ **افعال :** فعل وہ لفظ جو زمانے کے لحاظ سے کسی عمل یا حرکت کو ظاہر کرے۔-فعلِ ماضی: وہ فعل جو کسی مکمل شدہ عمل کو ظاہر کرے۔ یہ ہمیشہ "فتحہ" (َ) پر ختم ہوتا ہے، اور اس کی جمع "واو-الف" (وا) پر ختم ہوتی ہے، جیسے (قالوا)۔ **فعلِ مضارع** وہ فعل جو حال یا مستقبل کے کسی عمل کو ظاہر کرے۔ یہ چار حروف ہمزہ، تاء، یاء، نون (ا، ت، ی، ن) میں سے کسی ایک سے شروع ہوتا ہے۔ **حروف:** حروف وہ چھوٹے الفاظ ہوتے ہیں جو اسماء اور افعال کو جوڑ کر جملہ مکمل بنانے میں مدد دیتے ہیں۔ یہ ایک یا ایک سے زیادہ حروف پر مشتمل ہو سکتے ہیں۔

اسم، فعل، اور حروف کی شناخت کریں						
عربی الفاظ	هَمّازٍ	الظَّنِ	عَسى	بِئسَ	بَعْدَ	كَلَّا
معنی	سخت عیب جو	ظن	قریب ہے کہ	بہت بری بات	بعد	خبردار

سوالات:

1. طنزیہ گفتگو، تجسس اور غیبت معاشرے کوکس طرح آلودہ کرتے ہیں ؟(تفسیر کبیر 49:12)
2. آیت نمبر 104:5 نبی کریم ﷺ کے بدخواہ دشمنوں کے متعلق ذکر کرتی ہے (برائے مہربانی تفسیر کبیر کے حوالے سے وضاحت کریں)۔

حدیث

عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ، حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ۔

(صحیح البخاري کتاب الایمان، باب من الایمان ان یحب لاخیه ما یحب لنفسه)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے کہ مجھے اس ذات کی قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ تم میں سے کوئی شخص سچا مومن نہیں سمجھا جا سکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لئے وہی بات پسند نہیں کرتا جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

(از چاکیس جواہر پارے: صفحہ نمبر 47)

ملفوظات

بعض گناہ موٹےموٹے ہوتے ہیں۔ مثلاً جھوٹ بولنا ، زنا کرنا ، خیانت کرنا ، جھوٹی گواہی دینا اور اتلاف حقوق ، شرک کرنا وغیرہ ۔ لیکن بعض گناہ ایسے باریک ہوتے ہیں کہ انسان ان میں مبتلا ہوتا ہے اور سمجھتا ہی نہیں۔ جوان سے بوڑھا ہو جاتا ہے مگر اسے پتہ نہیں لگتا کہ گناہ کرتا ہے۔ مثلاً گلہ کرنے کی عادت ہوتی ہے ۔ ایسے لوگ اس کو بالکل معمولی اور چھوٹی سی بات سمجھتے ہیں ۔ حالانکہ قرآن شریف نے اس کو بہت ہی بُرا قرار دیا ہے ۔ چنانچہ فرمایا

اَيُحِبُّ اَحَدُكُمۡ اَنۡ يَّاۡكُلَ لَحۡمَ اَخِيۡهِ (الحجرات:13)

خدا تعالیٰ اس سے ناراض ہوتا ہے کہ انسان ایسا کلمہ زبان پر لاوے جس سے اسکے بھائی کی تحقیر ہو اور ایسی کاروائی کرے جس سے اس کو حرج پہنچے ۔ ایک بھائی کی نسبت ایسا بیان کرنا جس سے اس کا جاہل و نادان ہونا ثابت ہو۔ یا اس کی عادت کے متعلق خفیہ طور پر بے غیرتی یا دشمنی پیدا ہو یہ سب بُرے کام ہیں۔ ایسا ہی بخل، غضب یہ سب بُرے کام ہیں۔ (ملفوظات جلد ہشتم صفحہ نمبر 200-201)

سوال: غیبت کی عادت کس طرح سے قابل نفرت ہے؟ مندرجہ بالا ملفوظات میں مذکور قرآن مجید کی آیت نمبر 49:13 کے حوالے سے وضاحت کریں۔

ترتیل القرآن کے اصول

Link: https://bit.ly/404wA6r

قرآن کریم میں بہت سارے ایسے الفاظ موجود ہیں جن پر سُکُوْن کی علامت لگی ہوتی ہے۔ سُکُوْن کا دوسرا معروف نام جَزْم بھی ہے۔ کسی بھی حرف پر اگر سُکُوْن (جزم) کی علامت ہو تو اس کو اصطلاحاً سَاکِنْ کہا جاتا ہے۔ نون ساکن سے مراد ہے نون سکون کی علامت کے ساتھ۔ سکون کی علامت سے پہلے والے حرف پر کسی حرکت کا ہونا ضروری ہے۔ چند مثالیں درج ذیل ہیں:

ستمبر 2026ء

اس ماہ کے مقاصد:

چغلی/ غیبت / بد ظنی پر قابو پانے کے لئے "خلوص نیت کی اخلاقی قدر کو اپنانا": مضبوط اخلاق معاشرے کی تعمیر۔

مثالوں کے ذریعے دوسروں کی اصلاح کرنے کا مثالی سلیقه اختیار کریں۔

کوئی آپ سے بات کرے اور کسی کی غیبت کرنا شروع کر دے ، تو آپ کیسے اس کو روکیں گے۔ اور اسے بتائیں گی که آپ اس کا حصه نہیں بنیں گی۔

غیبت ایک انتہائی قابل نفرت معاشرتی برائی ہے۔ کسی کے متعلق عام گفتگو کرنے کے دوران سے غیبت کے دائرے میں آتے ہوئے محض ایک مبہم سا ہی فرق ہوتا ہے۔ البته بعض اوقات ہم معاشرے میں موجود کسی غیر اسلامی عادات / حرکات کے متعلق اس لئے بات کرتے ہیں تاکه ہم معاشرے کی روحانی صحت کو بہتری کے راستے پر گامزن کر سکیں ۔ اور یہ چیز غیبت نہیں ہوتی ۔

تعلیمی اور تربیتی ورکشاپ:

برائے مہربانی ممبرات سے ہر ورکشاپ کے ساتھ درج ذیل سوالات پوچھیں:

1. اس مقصد کے حصول میں رکاوٹیں کیا ہیں؟
2. آپ کیسے بہتر کر سکتی ہیں؟
3. کیا اقدامات اختیار کریں گی؟

قرآنِ مجید

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ﴿۲﴾	تُو کہہ دے که میں (چیزوں کو) پھاڑ کر (نئی چیز) پیدا کرنے والے ربّ کی پناہ مانگتا ہوں۔(113:2)
مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۳﴾	اُس کے شر سے جو اس نے پیدا کیا۔(113:3)
وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿۴﴾	اور اندھیرا کرنے والے کے شر سے جب وہ چھا چکا ہو۔(113:4)
وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ﴿۵﴾	اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے۔(113:5)
وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۶﴾	اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔(113:6)

ترتیل القرآن کے اصول

Link: https://bit.ly/3JJhZrP

اگر کسی حرف کے اوپر شدہ کی علامت ہو تو اس کو مشدد کہا جاتا ہے۔ نون مشدد سے مراد ہے، حرفِ نون علامت شدہ کے ساتھ اور میم مشدد کا مطلب ہو گا کہ اس میم پر علامت شدہ موجود ہے در حقیقت ایک مشدد حرف بالترتیب ایک ساکن اور ایک متحرک حرف کا مجموعہ ہوتا ہے۔ عربی طرز تحریر میں ان کو علیحدہ نہیں لکھا جاتا بلکہ ایک ہی حرف پر علامت شدہ کے ساتھ اس کو ظاہر کیا جاتا ہے۔ ایک مشدد حرف کو اس کے مخرج پر پہلے ساکن اور پھر معًا بعد اس کی حرکت ادا کریں۔ رَبْ+بِ=رَبِّ

ساتویں سه ماہی

اعتدال، حیا اور وقار جیسی اقدار کو اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ اپنی شناخت پراستقامت کے ساتھ قائم رہتے ہوئے اختیار کرنا

اکتوبر، نومبر،دسمبر،2026

اس سه ماہی کے پروگرام
مربی سے سوالات۔ https://askamurabbi.com/
منہاج الطالبین https://files.alislam.cloud/urdu/pdf/AU9.pdf#page=188
حضور کے ساتھ یه ہفته۔ https://www.youtube.com/playlist?list=PLskzM_vEFYiv0sA4vQmFzvo-0ZFls6m-R

اکتوبر 2026ء

اس ماہ کے مقاصد:

عصر حاضر کے مسائل ؛ جنس کا تعین/جنسی رحجانات. اعتدال، حیا اور وقار جیسی اقدار کواپنانا.
اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ اپنی جنسی شناخت پراستقامت کے ساتھ قائم رہنا

والدین کے لئےسنگین مسائل میں سے ایک بہت بڑا مسئله انکے بچوں کو سکولوں میں جنسی بے راہ روی کا سامنا کرنا ہے .یہاں تک که جب ایک بچه جب ڈاکٹر کے پاس آتا ہے تو اسے بتاتا ہےکه اسے صیغه مؤنث میں پکارنا ہے۔ یا صیغه مذکر میں۔ امتحان کے دوران وہ اپنے آپ کو کسی ایک صنف (مؤنث یا مذکر) کی بجائے کسی جانور/ چیز یا دونوں اصناف (مذکر مؤنث) سے موسوم کرتے ہیں۔
قرآن مجید نے انتہائی واضح الفاظ میں دو اصناف کی تخلیق کے مقصد کو واضح فرما دیا ہے۔ اس موضوع پر متعدد آیات ملتی ہیں۔
ساده لوح افراد اکثر معاشرے کے ہاتھوں اس گھمبیر برائی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ بچوں کو مجبور کیا جاتا ہے که وہ اپنے لئے کسی متبادل جنسی رحجان کا انتخاب کریں۔ وہ الجھن کا شکار ہو جاتے ہیں اور مسئلے کی اہمیت کو سمجھ نہیں پاتے۔
لہٰذا یه والدین کی ذمه داری ہے که وہ خود اپنے بچوں سے بات چیت کریں قبل اسکے که اجنبی لوگ ان سے ان موضوعات پر بات کرنا شروع کر دیں۔ ان تعلیمات کے غیر اخلاقی ہونے پر متفق ہیں۔ تمام مذہبی کتب نے بھی اس فعل کی مثالیں دے کر اور اس فعل کی سزا کے نتیجے میں وارد ہونے والی تاریخ بیان کرتے ہوئے مذمت کی ہے۔ بیماریاں پھیلتی ہیں اور ذہن درست انتخاب کرنے کی صلاحیت سے محروم ہو جاتے ہیں۔ اور اب سائینس بھی جینیاتی میلانات کے امکانات کو مسترد کرچکی ہے۔

قرآنِ مجید

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّكُمُ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنۡهَا زَوۡجَهَا وَبَثَّ مِنۡهُمَا رِجَالًا كَثِيۡرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىۡ تَسَآءَلُوۡنَ بِهٖ وَالۡاَرۡحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيۡكُمۡ رَقِيۡبًا ﴿۲﴾

اے لوگو! اپنے ربّ کا تقویٰ اختیار کرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا اور پھر ان دونوں میں سے مَردوں اور عورتوں کو بکثرت پھیلا دیا۔ اور اللہ سے ڈرو جس کے نام کے واسطے دے کر تم ایک دوسرے سے مانگتے ہو اور رِحموں (کے تقاضوں) کا بھی خیال رکھو۔ یقیناً اللہ تم پر نگران ہے۔(4:2)

وَالَّذِيۡنَ هُمۡ لِفُرُوۡجِهِمۡ حٰفِظُوۡنَ ۙ﴿۶﴾

اور وہ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔(23:6)

اِلَّا عَلٰٓى اَزۡوَاجِهِمۡ اَوۡ مَا مَلَـكَتۡ اَيۡمَانُهُمۡ فَاِنَّهُمۡ غَيۡرُ مَلُوۡمِيۡنَ ۚ﴿۷﴾

مگر اپنی بیویوں سے نہیں یا اُن سے (بھی نہیں) جن کے اُن کے داہنے ہاتھ مالک ہوئے۔ پس یقیناً وہ ملامت نہیں کئے جائیں گے۔ (23:7)

فَمَنِ ابۡتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰۤـئِكَ هُمُ الۡعٰدُوۡنَ ۚ﴿۸﴾

پس جو اس سے ہٹ کر کچھ چاہے تو یہی لوگ ہیں جو حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔(23:8)

سُبۡحٰنَ الَّذِىۡ خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ وَمِنۡ اَنۡفُسِهِمۡ وَمِمَّا لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۷﴾

پاک ہے وہ جس نے ہر قسم کے جوڑے پیدا کئے اُس میں سے بھی جو زمین اگاتی ہے اور خود اُن کے نفوس میں سے بھی اور اُن چیزوں میں سے بھی جن کا وہ کوئی علم نہیں رکھتے۔(36:37)

يَاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ۔اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ ۔ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۴﴾

اے لوگو! یقیناً ہم نے تمہیں نر اور مادہ سے پیدا کیا اور تمہیں قوموں اور قبیلوں میں تقسیم کیا تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو۔ بلا شبہ اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ معزز وہ ہے جو سب سے زیادہ متّقی ہے۔ یقیناً اللہ دائمی علم رکھنے والا (اور) ہمیشہ باخبر ہے۔(49:14)

وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۰﴾

اور ہر چیز میں سے ہم نے جوڑا جوڑا پیدا کیا تاکہ تم نصیحت پکڑو۔ (51:50)

وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿۴۶﴾

اور یہ کہ وہی ہے جس نے جوڑا پیدا کیا، یعنی نَر اور مادہ۔(53:46)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْۤا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۔اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۲﴾

اور اس کے نشانات میں سے (یہ بھی) ہے کہ اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس میں سے جوڑے بنائے تاکہ تم اُن کی طرف تسکین (حاصل کرنے) کے لئے جاؤ اور اس نے تمہارے درمیان محبت اور رحمت پیدا کر دی۔ یقیناً اس میں ایسی قوم کے لئے جو غوروفکر کرتے ہیں بہت سے نشانات ہیں۔(30:22)

اسم، فعل، اور حروف کے معانی

اسماء: گرائمر میں کسی بھی چیز کے نام کو اسم کہتے ہیں۔ اور ان کی پہچان یہ ہے کہ یہ " الف - ل " (ال) سے شروع ہوتے ہیں۔ یا "نونِ تنوین" (ٍ ً ٌ)پر ختم ہوتے ہیں۔ بعض اوقات جب الفاظ آپس میں جڑتے ہیں تو تنوین یا نونِ تنوین گر جاتی ہے۔ ضمیر، حروفِ ظرف، اسماءِ اشارہ، حروفِ ندا اور اسماءِ موصولہ بھی اسماء میں شمار ہوتے ہیں۔ **افعال :** فعل وہ لفظ جو زمانے کے لحاظ سے کسی عمل یا حرکت کو ظاہر کرے۔-فعلِ ماضی: وہ فعل جو کسی مکمل شدہ عمل کو ظاہر کرے۔ یہ ہمیشہ "فتحہ" (َ) پر ختم ہوتا ہے، اور اس کی جمع "واو-الف" (وا) پر ختم ہوتی ہے، جیسے (قالوا)۔ **فعلِ مضارع** وہ فعل جو حال یا مستقبل کے کسی عمل کو ظاہر کرے۔ یہ چار حروف ہمزہ، تاء، یاء، نون (ا، ت، ی، ن) میں سے کسی ایک سے شروع ہوتا ہے۔ **حروف:** حروف وہ چھوٹے الفاظ ہوتے ہیں جو اسماء اور افعال کو جوڑ کر جملہ مکمل بنانے میں مدد دیتے ہیں۔ یہ ایک یا ایک سے زیادہ حروف پر مشتمل ہو سکتے ہیں۔

اسم، فعل، اور حروف کی شناخت کریں					
عربی الفاظ	اَلْاَرْحَام	زَوجَينِ	لِتَسْكُنُوا	كُلَّهَا	عِنْدَ
معنی	رحموں کا تقاضا	جوڑے	تاکہ تم تسکین کے لئے جاؤ	ہر قسم کے	نزدیک

سوالات:

1. دو جنسیں پیدا کرنے کا کیا مقصد بیان کیا گیا ہے ؟ (30:23 تفسیر کبیر)
2. ہم جنس پرستی کس طرح قانون قدرت کو توڑتی ہے اورزندگیوں کو کسطرح خطرات میں مبتلا کرتی ہے؟ (جواب مختلف ہو سکتے ہیں)

حدیث

- عَنْ اَبِيْ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ جُرْثُوْمِ بْنِ نَاشِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى فَرَضَ فَرَآئِضَ فَلَا تُضَيِّعُوْهَا ، وَحَدَّلَكُمْ حُدُوْدًا فَلَا تَعْتَدُوْهَا وَحَرَّمَ اَشْيَآءَ فَلَا تَنْتَهِكُوْهَا وَسَكَتَ عَنْ اَشْيَآءَ رَحْمَةً لَّكُمْ غَيْرَ نِسْيَانٍ فَلَا تَبْحَثُوْا عَنْهَا ۔

(دار قطنی)

ابوثعلبہ خُشَنی جرثوم بن ناشرؓ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے کچھ فرائض مقرر فرمائے ہیں ان کو ضائع مت کرو اور اس نے کچھ حدود مقرر کی ہیں ان سے تجاوز نہ کرو اور کچھ اشیاء کو حرام ٹھہرایا ہے ان کی حرمت کو نہ توڑو اور بعض چیزوں کے بیان کرنے میں ازراہِ شفقت ورحمت خاموشی اختیار فرمائی ہے نہ کہ بھول سے۔ پس ان کی کرید میں مت پڑھو۔

(از منتخب احادیث : صفحہ نمبر 38)

سوال: اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ حدود اور انکے پیچھے موجود حکمت پر تبادلہ خیال کریں ؟

ملفوظات

نکاح کے اغراض میں سے ایک یہ بھی غرض رکھی کہ تا اس نکاح سے خدا کے بندے پیدا ہوں جو اس کو یاد کریں۔ دوسری غرض خدا تعالیٰ نے یہ بھی قرار دی ہے کہ تا مرد اپنی بیوی کے ذریعہ اور بیوی اپنے خاوند کے ذریعہ سے بد نظری اور بد عملی سے محفوظ رہے ۔ تیسری غرض یہ بھی قرار دی ہے کہ تا باہم اُنس ہو کر تنہائی کے رنج سے محفوظ رہیں۔ یہ سب آیتیں قرآن شریف میں موجود ہیں (روحانی خزائن جلد نمبر 23 : صفحہ نمبر 293)

سوال: مرد اور عورت کی تخلیق تین بنیادی مقاصد کیا ہیں؟

ترتیل القرآن کے أصول

غنہ: غنہ سے مراد ہے ناک سے آواز جاری ہونا اور حروف غنہ دو ہیں: نون مشدد اور میم مشدد یعنی جب نون اور میم پر تشدید کی علامت آتی ہے تو ان میں غنہ کی صفت پیدا ہو جاتی ہے۔ غنہ کی آواز دو سیکنڈ لمبی ہونی چاہئے۔ پہلے ساکن اور معاً بعد متحرک پڑھا جاتا ہے۔

Link: https://bit.ly/3JzJVhy

نومبر 2026ء

جنسی بے راہ روی/ جنسی رحجانات

اس ماہ کے مقاصد:

ہم مثالوں کے ساتھ بتائیں گے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ ان اقوام کے قصص بیان فرماتا ہے جنہوں نے جنسی تسکین کے لئےغیر فطری طریقے اختیار کئے۔ قرآن مجید کی آیات جو کہ پوری وضاحت کے ساتھ ہمیں اس سے اجتناب کی تلقین فرماتی ہیں۔ اور جنسی تعلقات کے انتہائی بامقصد استعمال یعنی متقی اولاد کے حصول اور حصول تسکین کو فروغ دیتی ہیں۔۔ اسلام دین فطرت ہے۔ نقصان دہ اعمال کو صحت کے لئے خطرناک ہونے کی بنا پر ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ سائنس نے یہ ثابت کیا ہے کہ غیر فطری طریقے بیماریوں اور روگ کا باعث بنتے ہیں۔ جبکہ صحت مند طریقے زندگی کو طوالت دیتے ہیں۔

قرآنِ مجید

وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَاۗىِٕكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰىهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿۱۶﴾

اور تمہاری عورتوں میں سے وہ جو بے حیائی کی مرتکب ہوئی ہوں ان پر اپنے میں سے چار گواہ بنا لو۔ پس اگر وہ گواہی دیں تو ان کو گھروں میں روک رکھو یہاں تک کہ ان کو موت آجائے یا ان کے لئے اللہ کوئی (اور) رستہ نکال دے۔(4:16)

وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۱۷﴾

اور تم میں سے وہ دو مرد جو اس (بے حیائی) کے مرتکب ہوئے ہوں انہیں (بدنی) سزا دو۔ پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور اصلاح کر لیں تو ان سے اِعراض کرو۔ یقیناً اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔(4:17)

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۱﴾

اور لوط کو (بھی بھیجا) جب اس نے اپنی قوم سے کہا کیا تم ایسی بے حیائی کرتے ہو جیسی تم سے پہلے تمام جہانوں میں سے کسی نے نہیں کی۔(7:81)

اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَاۗءِ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۸۲﴾

یقیناً تم شہوانی جذبات کی خاطر عورتوں کو چھوڑ کر مَردوں کے پاس آتے ہو۔ بلکہ تم ایک بہت ہی حد سے بڑھی ہوئی قوم ہو۔(7:82)

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿۷۴﴾

پس انہیں ایک گونج دار عذاب نے صبح ہوتے آپکڑا۔(15:74)

فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿۷۵﴾

پس ہم نے اس (بستی) کو تہ و بالا کردیا اور ان پر ہم نے کنکروں والی مٹی سے بنے ہوئے پتھروں کی بارش برسائی۔(15:75)

اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّلۡمُتَوَسِّمِیۡنَ ﴿۷۶﴾	یقیناً اس (واقعہ) میں کھوج لگانے والوں کے لئے نشانات ہیں۔(15:76)
وَلُوۡطًا اٰتَیۡنٰہُ حُکۡمًا وَّعِلۡمًا وَّنَجَّیۡنٰہُ مِنَ الۡقَرۡیَۃِ الَّتِیۡ کَانَتۡ تَّعۡمَلُ الۡخَبٰٓئِثَ ؕ اِنَّہُمۡ کَانُوۡا قَوۡمَ سَوۡءٍ فٰسِقِیۡنَ ﴿۷۵﴾	اور لوط کو ہم نے حکمت اور علم عطا کئے اور ہم نے اسے ایسی بستی سے نجات بخشی جو پلید کام کیا کرتی تھی۔ یقیناً وہ ایک بڑی بدی میں مبتلا بدکار لوگ تھے۔(21:75)
اَئِنَّکُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ الرِّجَالَ وَتَقۡطَعُوۡنَ السَّبِیۡلَ ۬ۙ وَتَاۡتُوۡنَ فِیۡ نَادِیۡکُمُ الۡمُنۡکَرَ ؕ فَمَا کَانَ جَوَابَ قَوۡمِہٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوا ائۡتِنَا بِعَذَابِ اللّٰہِ اِنۡ کُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِیۡنَ ﴿۳۰﴾	کیا تم (شہوت کے ساتھ) مَردوں کی طرف آتے ہو اور راہزنی کرتے ہو اور اپنی مجالس میں سخت ناپسندیدہ باتیں کرتے ہو۔ پس اس کی قوم کا جواب کچھ نہ تھا مگر (یہ) کہ انہوں نے کہا ہمارے پاس اللہ کا عذاب لے آ اگر تُو سچوں میں سے ہے۔(29:30)

اسم، فعل، اور حروف کے معانی

اسماء: گرائمر میں کسی بھی چیز کے نام کو اسم کہتے ہیں۔ اور ان کی پہچان یہ ہے کہ یہ " الف - ل " (ال) سے شروع ہوتے ہیں۔ یا "نونِ تنوین" (ٍ)پر ختم ہوتے ہیں۔ بعض اوقات جب الفاظ آپس میں جڑتے ہیں تو تنوین یا نونِ تنوین گر جاتی ہے۔ ضمیر، حروفِ ظرف، اسماءِ اشارہ، حروفِ ندا اور اسماءِ موصولہ بھی اسماء میں شمار ہوتے ہیں۔ **افعال :** فعل وہ لفظ جو زمانے کے لحاظ سے کسی عمل یا حرکت کو ظاہر کرے۔-فعلِ ماضی: وہ فعل جو کسی مکمل شدہ عمل کو ظاہر کرے۔ یہ ہمیشہ "فتحہ" (َ) پر ختم ہوتا ہے، اور اس کی جمع "واو-الف" (وا) پر ختم ہوتی ہے، جیسے (قالوا)۔ **فعلِ مضارع** وہ فعل جو حال یا مستقبل کے کسی عمل کو ظاہر کرے۔ یہ چار حروف ہمزہ، تاء، یاء، نون (ا، ت، ی، ن) میں سے کسی ایک سے شروع ہوتا ہے۔
حروف: حروف وہ چھوٹے الفاظ ہوتے ہیں جو اسماء اور افعال کو جوڑ کر جملہ مکمل بنانے میں مدد دیتے ہیں۔ یہ ایک یا ایک سے زیادہ حروف پر مشتمل ہو سکتے ہیں.

اسم، فعل، اور حروف کی شناخت کریں					
عربی الفاظ	عَذَابٍ	اَلۡخَبَائِثَ	اَمۡطَرۡنَا	اَئِنَّ	کَانَتۡ
معنی	عذاب	ناپاک افعال	ہم نے برسائی	کیا؟/ ضرور	وہ تھی

سوالات :

1. آیت نمبر 4:16،17 میں بے حیائی کی مرتکب وہ دو عورتیں ہیں یا دو مرد ، نیز بے حیائی کا کیا مطلب ہے؟ (Short commentary)
2. آیت نمبر 29:30 " تَقۡطَعُوۡنَ السَّبِیۡلَ "(رہزنی کا ارتکاب) سے حضرت لوط علیہ السلام کی کیا مراد تھی ؟

حدیث

عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَأْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنْ الْمُنْكَرِ أَوْ لَيُوشِكَنَّ اللَّهُأَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عِقَابًا مِنْهُ ثُمَّ تَدْعُونَهُ فَلَا يُسْتَجَابُ لَكُمْ - ترجمہ: حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرمﷺ نے فرمایا:' اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! تم معروف (بھلائی) کا حکم دو اورمنکر(برائی) سے روکو، ورنہ قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ تم پر اپنا عذاب بھیج دے پھر تم اللہ سے دعا کرواورتمہاری دعاء قبول نہ کی جائے'۔ (ترمذی مسلم)

سوال: اللہ بہت ڈھیل دینے والا ہے اور کسی قوم کو توبہ کے لئے بہت مہلت دیتا ہے۔ لیکن کب توبہ کرنے اور نیک اعمال کا آغاز کرنے میں بہت دیر ہو جاتی ہے ؟

ملفوظات

محض انکارِ رسل کی سزا اس دنیا میں نہیں ملتی: یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ مکہ والوں نے آپ کی نری تکذیب نہیں کی تھی۔ نری تکذیب سے جو محض سادگی کی بنا پر ہوتی ہے اس دنیا میں اللہ تعالیٰ سزائیں نہیں دیتا ہے لیکن جب مکذب شرافت اور انسانیت کے حدود سے نکل کر بے حیائی اور دریدہ دہنی سے اعتراض کرتا ہے اور اعتراضوں کی ہی حد تک نہیں رہتا بلکہ ہر قسم کی ایذا دہی اور تکلیف رسانی کے منصوبے کرتا ہے اور پھر اس کو حد تک پہنچاتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی غیرت جوش میں آتی ہے اور اپنے ماموررو مرسل کے لئے وہ ان ظالموں کو ہلاک کر دیتا ہے جیسے نوح کی قوم کو ہلاک کیا یا لوط کی قوم کو۔ اس قسم کے عذاب ہمیشہ ان شرارتوں اور مظالم کی وجہ سے آتے ہیں جو خدا کے معموروں اور انکی جماعت پر کئے جاتے ہیں ورنہ نری تکذیب کی سزا اس عالم میں نہیں دی جاتی اس کا معاملہ خدا کے ساتھ ہے اور اس نے ایک اور عالم عذاب کے لئے رکھا ہے ۔ عذاب جو آتے ہیں وہ تکزیب کو اِیذا کے درجے تک پہنچانے سے آتے ہیں اور تکزیب کو استہزا اور ٹھٹھے کے رنگ میں کر دینے سے آتے ہیں۔ (از ملفوظات، جلد نمبردوم: صفحہ نمبر 498)

ترتیل القرآن کے اصول

مد اصلی: مدّ سے مراد ہے لمبا کرنا۔ عربی میں تین حروفِ مَدّ کہلاتے ہیں یعنی ا۔ و۔ ی۔ ان تینوں کو ایک لفظ قرآنیہ میں مندرجہ ذیل امثال سے سمجھا جا سکتا ہے۔ حُروفِ مَدّ کو تقریباً دو سیکنڈ لمبا کرنا چاہئے۔ **الف مدِّیہ** سے پہلے والے حرف پر ہمیشہ فتحہ کی حرکت ہوتی ہے۔ **واؤ مدِّیہ** سے پہلے والے حرف پر ہمیشہ ضمہ کی حرکت ہوتی ہے۔ اور **یاء مدِّیہ** سے پہلے والے حرف پر ہمیشہ کسرہ کی حرکت ہوتی ہے جیسا کی مندرجہ ذیل امثالِ قرآنیہ سے ظاہر ہے۔

Link: https://bit.ly/3mNSTyT

دسمبر 2026ء

اس ماہ کے مقاصد

ماؤں کی باہمی تعلیمی و تربیتی نشست(تربیت 3)

کتاب برائے حوالہ ، جنت آپکے قدموں کے نیچے ۔ صفحہ نمبر 169-181

اس ورکشاپ کا مقصد والدین کو راہنمائی مہیا کرنا ہے کہ کیسے مختلف جنسی رجحانات کے متعلق حقیقت پسندانہ طریقے سے اپنے بچوں سے بات کی جائے۔ خواہ ان میں سے کچھ ذہنی بیماری کا نتیجہ ہی کیوں نہ ہوں۔ اس چیز کو سماجی معمول کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے۔

ورکشاپ : بحوالہ تربیت پروگرام نمبر 3

نوٹ: برائے مہربانی ہر ورکشاپ کے بعد مندرجہ ذیل سواالت پوچھیں۔

1. اس مقصد کے حصول میں کیا روکاوٹیں ہیں؟
2. آپ کیسے بہتری لا سکتی ہیں؟
3. آپ کیا اقدامات اختیار کریں گی؟

ترتیل القرآن کے اصول

مدِّ لین: اس سے مراد ہے نرمی۔ حروفِ لین دو ہیں یعنی واؤ ساکنہ اور یاء ساکنہ جبکہ ان سے پہلے والے حرف پر فتحہ ہو۔ چونکہ ان کو نرمی سے پڑھا جاتا ہے اس لئے ان کو حروفِ لین کہتے ہیں۔ واؤ لین اور یاء لین ساکن ہوتی ہیں اور ان سے پہلے والے حرف پر ہمیشہ فتحہ ہوتی ہے۔

Link: https://bit.ly/3Je6BlV

آٹھویں سہ ماہی

ہمدردی ، جیسی اخلاقی اقدار کو اپنانا واضح عقیدے کے بغیر کسی کی پیروی نہ کرنا،
عصر حاضر کے مسائل : گھریلوتشدد/ اسلحہ کا تشدد / وڈیو گیمز کا اجراء
جنوری، فروری، مارچ 2027

آٹھویں سہ ماہی کے اہم پروگرام

کتب:
اسلامی اصول کی فلاسفی : صفحات 11 - 13
https://www.alislam.org/urdu/book/ruhani-khazain/%d8%a
منہاج الطالبین
https://files.alislam.cloud/urdu/pdf/AU9.pdf#page=188
عصر حاضر کے مسائل پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پیغام ۔ (پیرا گراف نمبر 4 اور 18)
https://www.alislam.org/articles/message-of-the-promised-messiah-for-contemporary-society

حضرت مسیح موعود علیہ السلام مزید فرماتے ہیں:

یاد رکھو! جو شخص سختی کرتا ہے اور غضب میں آجاتا ہے اسکی زبان سے معارف اور حکمت کی باتیں ہر گز نہیں نکل سکتیں۔ وہ دل حکمت کی باتوں سے محروم کیا جاتا ہے۔ جو اپنے مقابل کے سامنے جلد طیش میں آکر آپے سے باہر ہو جاتا ہے ۔ گندہ دہن اور بےلگام کے ہونٹ لطائف کے چشمے سے بے نصیب اور محروم کیے جاتے ہیں۔ غضب اور حکمت دونوں جمع نہیں ہو سکتے۔وہ مغضوب الغضب ہوتا ہے۔اسکی عقل موٹی اور فہم کند ہوتا ہے۔ اسکوکبھی کسی میدان میں غلبہ اور نصرت نہیں دئے جاتے۔ غضب نصف جنون ہے جب زیادہ بھڑکتا ہے تو پورا جنون ہو جاتا ہے۔
(خطاب حضرت خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بر موقع جلسہ سالانہ قادیان 2021ء)

جنوری 2027ء

اسلحہ کا تشدد/ پر تشدد وڈیوگیمز

ہمدردی جیسی اخلاقی اقدار کو اپنانا واضح عقیدے کے بغیر کسی کی پیروی نہ کرنا / مشکلات اور سختیاں برداشت کرنے کا حوصلہ
عصر حاضر کے مسائل : گھریلوتشدد/ اسلحہ کا تشدد / وڈیو گیمز کا انکشاف

اس ماہ کے مقاصد:

ایک بچے پر تشدد کئی طریقوں سے ہو سکتا ہے آغاز میں والدین اور بہن بھائیوں کے گھریلو جھگڑوں کے باعث ، بعد ازاں سکولوں میں اسلحے کے تشدد کا شکار ہونے پر۔

گھروں سے باہر تشدد کا شکار ہونے کے حوالے سے والدین زیادہ قابو نہیں رکھ سکتے البتہ گھریلو ماحول میں وہ اس سے بچ سکتے ہیں تاکہ بچہ ایک پرسکون ماحول میں پروان چڑھ سکے۔ وہ بچے جو گھریلو جھگڑے دیکھتے رہتے ہیں ۔ وہ مستقبل میں اپنے زندگی کے ساتھی کے ساتھ زیادہ بد سلوکی کا مظاہرہ کرتے ہیں ۔ یہ نشہ، سگریٹ نوشی اور جوا بازی جیسی عادتوں جیسی ایک عادت بن جاتی ہیں۔

سکولوں میں اسلحے کے تشدد سے ہمارے بچے اور والدین دونوں دہشت کا شکار ہو جاتے ہیں۔اگر کبھی کسی بچہ پر اسلحے کا تشدد منکشف ہوتا ہے تو اسکے اثرات ہمیشہ کے لئے اسکی شخصیت میں شامل ہو جاتے ہیں۔ ان بچوں میں خوف ، خود اعتمادی کی کمی ، زندگی کے بے معانی ہونے کا تصور پروان چڑھتا ہے ۔ وہ زندگی میں آگے بڑھنے کا جذبہ کھو بیٹھتے ہیں۔ کیونکہ انکے مطابق زندگی محض ایک عارضی چیز ہے۔ انہیں ڈراونے خواب آنا شروع ہو جاتے ہیں۔ سکولوں میں انکی کارکردگی متاثر ہو جاتی ہے۔ اس سب سے بڑھ کر وہ مجرموں کے کردار کی نقالی شروع کر دیں گے۔ ان کی نظر میں زندگی کی اہمیت ختم ہو جاتی ہے ۔ سکول جہاں بچے گھر کی نسبت زیادہ گھنٹے گزارتے ہیں وہاں بہتر حفاظتی تدابیر اختیار کر کے اس صورتحال سے بچا جا سکتا ہے۔

قرآنِ مجید

الَّـذِيۡنَ يُنۡفِـقُوۡنَ فِى السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالۡكٰظِمِيۡنَ الۡغَيۡظَ وَالۡعَـافِيۡنَ عَـنِ الـنَّاسِ‌ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الۡمُـحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۳۵﴾

(یعنی) وہ لوگ جو آسائش میں بھی خرچ کرتے ہیں اور تنگی میں بھی اور غصہ دبا جانے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں۔ اور اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔(3:135)

لَا خَيۡرَ فِىۡ كَثِيۡرٍ مِّنۡ نَّجۡوٰٮهُمۡ اِلَّا مَنۡ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوۡ مَعۡرُوۡفٍ اَوۡ اِصۡلَاحٍۭ بَيۡنَ النَّاسِ‌ؕ وَمَنۡ يَّفۡعَلۡ ذٰ لِكَ ابۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِ اللّٰهِ فَسَوۡفَ نُـؤۡتِيۡهِ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿۱۱۵﴾

ان کے اکثر خفیہ مشوروں میں کوئی بھلائی کی بات نہیں۔ سوائے اس کے کہ کوئی صدقہ یا معروف کی یا لوگوں کے درمیان اصلاح کی تلقین کرے۔ اور جو بھی اللہ کی رضا حاصل کرنے کی خواہش میں ایسا کرتا ہے تو ضرور ہم اسے ایک بڑا اَجر عطا کریں گے۔(4:115)

وَتَرٰى كَثِيۡرًا مِّنۡهُمۡ يُسَارِعُوۡنَ فِى الۡاِثۡمِ وَالۡعُدۡوَانِ وَاَكۡلِهِمُ السُّحۡتَ‌ؕ لَبِئۡسَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۶۳﴾

اور تُو ان میں سے اکثر کو گناہوں اور بے اعتدالیوں اور ان کے حرا م مال کھانے میں ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر کوشش کرتا ہوا پائے گا۔ یقیناً بہت ہی بُرا ہے جو وہ عمل کرتے ہیں۔(5:63)

وَاَعِدُّوۡا لَهُمۡ مَّا اسۡتَطَعۡتُمۡ مِّنۡ قُوَّةٍ وَّمِنۡ رِّبَاطِ الۡخَيۡلِ تُرۡهِبُوۡنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمۡ وَاٰخَرِيۡنَ مِنۡ دُوۡنِهِمۡ‌ۚ لَا تَعۡلَمُوۡنَهُمۡ‌ۚ اَللّٰهُ يَعۡلَمُهُمۡ‌ؕ وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ شَىۡءٍ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيۡكُمۡ وَاَنۡتُمۡ لَا تُظۡلَمُوۡنَ ﴿۶۱﴾

اور جہاں تک تمہیں توفیق ہو اُن کے لئے تیاری رکھو، کچھ قوّت جمع کر کے اور کچھ سرحدوں پر گھوڑے باندھ کر۔ اس سے تم اللہ کے دشمن اور اپنے دشمن اور ان کے علاوہ دوسرں کو بھی مرعوب کرو گے۔ تم انہیں نہیں جانتے اللہ انہیں جانتا ہے۔ اور جو کچھ بھی تم اللہ کی راہ میں خرچ کروگے تمہیں بھرپور طور پر واپس کیا جائے گا اور تمہاری حق تلفی نہیں کی جائے گی۔(8:61)

اسم، فعل، اور حروف کے معانی

اسماء: گرائمر میں کسی بھی چیز کے نام کو اسم کہتے ہیں۔ اور ان کی پہچان یہ ہے کہ یہ " الف - ل " (ال) سے شروع ہوتے ہیں۔ یا "نونِ تنوین" (ٍ) پر ختم ہوتے ہیں۔ بعض اوقات جب الفاظ آپس میں جڑتے ہیں تو تنوین یا نونِ تنوین گر جاتی ہے۔ ضمیر، حروفِ ظرف، اسماءِ اشارہ، حروفِ ندا اور اسماءِ موصولہ بھی اسماء میں شمار ہوتے ہیں۔ **افعال :** فعل وہ لفظ جو زمانے کے لحاظ سے کسی عمل یا حرکت کو ظاہر کرے۔-فعلِ ماضی: وہ فعل جو کسی مکمل شدہ عمل کو ظاہر کرے۔ یہ ہمیشہ "فتحہ" (َ) پر ختم ہوتا ہے، اور اس کی جمع "واو-الف" (وا) پر ختم ہوتی ہے، جیسے (قالوا)۔ **فعلِ مضارع** وہ فعل جو حال یا مستقبل کے کسی عمل کو ظاہر کرے۔ یہ چار حروف ہمزہ، تاء، یاء، نون (ا، ت، ی، ن) میں سے کسی ایک سے شروع ہوتا ہے۔
حروف: حروف وہ چھوٹے الفاظ ہوتے ہیں جو اسماء اور افعال کو جوڑ کر جملہ مکمل بنانے میں مدد دیتے ہیں۔ یہ ایک یا ایک سے زیادہ حروف پر مشتمل ہو سکتے ہیں.

اسم، فعل، اور حروف کی شناخت کریں					
عربی الفاظ	اَلاِثْمِ	عَدُوَّ اللّٰہِ	یُسَارِعُونَ	تُنْفِقُوا	سَوْفَ
معنی	گناہ	اللہ کے دشمن	ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر کوشش کرتے ہیں	تم خرچ کرتے ہو	ضرور

سوالات:

1. غصہ کرنے کے کیا نتائج نکل سکتے ہیں؟ (جواب مختلف ہو سکتے ہیں)
2. غصہ پر قابو پانے کی بعض حکمت عملیوں کے متعلق تبادلہ خیال کریں؟ آپکی غصہ پر قابو پانے کیحکمت عملی کیا ہے؟
3. اپنی کمیونٹی میں ایسے ذرائع ڈھونڈیں جو اسلحہ کے تشدد پر آگاہی دیں اور ان کوبطور مہمان مقرر دعوت دیں
4. اپنی کمیونٹی میں ایسے ذرائع کا پتہ معلوم کریں جو گھریلو تشدد پرمہمان مقرر کے طور پر بات کریں

حدیث

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوبِقَاتِ، قَالُوا: يَارَسُولَ اللهِ، وَمَا هُنَّ؟ قَالَ: الشِّرْكُ بِاللهِ، وَالسِّحْرُ، وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللهُ إِلَّا بِالْحَقِّ، وَأَكْلُ الرِّبَا، وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ، وَالتَّوَلِّي يَوْمَ الزَّحْفِ، وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ الْغَافِلَاتِ۔

(صحيح البخاري كتاب الحدود باب رمى المحصنات)

ترجمہ: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ اے مسلمانو! تمہیں سات تباہ کرنے والی باتوں سے ہمیشہ بچ کر رہنا چاہیے۔ صحابہ نے عرض کیا۔ یارسول اللہ! یہ سات باتیں کون سی ہیں؟ آپ نے فرمایا۔ (۱) کسی کو خدا تعالیٰ کا شریک ٹھہرانا (۲) نظر فریب باتوں کے پیچھے لگنا (۳) کسی انسان کو ناحق قتل کرنا (۴) سود کھانا (۵) یتیم کا مال غصب کرنا (۶) جنگ میں دشمن کے سامنے پیٹھ دکھانا اور (۷) بے گناہ مومن عورتوں پر بہتان باندھنا۔

(از چالیس جواہر پارے. صفحہ نمبر 98،99)

سوال:

اس حدیث کے مطابق وہ کون سی سات برائیاں ہیں جن سے ہمیں بچنا چاہئے ؟

ملفوظات

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :

غصہ خدا نے بے جا نہیں بنایا ۔ اس کا خراب استعمال بے جا ہے۔ کسی نے حضرت عمرؓ سے پوچھا کہ کفر کے وقت تم بڑے غصہ والے تھے۔ اب غصہ کا کیا حال ہے فرمایا۔ غصہ تو اب بھی وہی ہے مگر پہلے اسکا استعمال بے جا تھا ۔ اب ٹھکانہ پر لگ گیا ہے۔ یہ اعتراض تو صانع پر ہوتا ہے کہ اس نے غصہ کی قوت کیوں بنائی؟ دراصل کوئی بھی قوت بری نہیں ۔ بد استعمالی بری ہے۔ (از ملفوظات ، جلد نمبر دوم: صفحہ نمبر 211-212)

سوال:

غصہ کی درجہ بندی کیسے کی جائے ؟ مندرجہ بالا پیراگراف کی روشنی میں تبادلہ خیال کریں۔

ترتیل القرآن کے أصول

صفاتِ باری تعالیٰ کی مشق کریں۔ **Link:** https://bit.ly/3l6p3oD

فروری 2027ء

رمضان۔(7 فروری تا 7 مارچ)

اس ماہ کے مقاصد:

گھریلو تشدد / اسلحہ کے تشدد کا انکشاف / شکار ہونا

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ ارشاد کہ ان کی آمد کے بعد کسی بھی قسم کا تشدد ممنوع ہے، تشدد عام طور پر غصہ میں آنے ، غصہ میں بے قابو ہوجانے، بے حسی، اور اخلاقی تربیت کی کمی کی وجہ سے ہوتا ہے۔

جہاں تک تشدد والے ویڈیو گیمز کا تعلق ہے، ایسی گیمز بچوں میں تشدد کے حوالے سے بے حسی پیدا کردیتی ہیں ۔ ان میں ہمدردی کی ایک قسم کی کمی پیدا کر دیتی ہیں اور ان کے رویے کو بدل جاتے ہیں۔

مائیں جو اوائل عمری میں ہی بچوں کے ہاتھ میں سمارٹ فون تھما دیتی ہیں پھر بعد میں پچھتاتی ہیں۔ یہ انکے دماغ کو متاثر کر دیتے ہیں۔ بعض بچے فون ہاتھ میں پکڑنے کے اتنے عادی ہو چکے تھے کہ جب ان سے فون لے لیا گیا تو وہ پیدل چلتے ہوئے اپنا توازن کھو بیٹھے اور اختلال کا شکار ہو گئے۔

قرآنِ مجید

وَمَنۡ يَّقۡتُلۡ مُؤۡمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيۡهَا
وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيۡمًا
﴿۹۴﴾

اور جو جان بوجھ کر کسی مومن کو قتل کرے تو اس کی جزا جہنّم ہے۔ وہ اس میں بہت لمبا عرصہ رہنے والا ہے۔ اور اللہ اس پر غضبناک ہوا اور اس پر لعنت کی، اور اس نے اس کے لئے بہت بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے۔(4:94)

لَئِنۡۢ بَسَطْتَّ اِلَیَّ يَدَكَ لِتَقۡتُلَنِىۡ مَاۤ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِىَ اِلَيۡكَ
لِاَقۡتُلَكَ‌ ۚ اِنِّىۡۤ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۲۹﴾

اگر تو نے میری طرف اپنا ہاتھ بڑھایا تاکہ تُو مجھے قتل کرے (تو) میں (جواباً) تیری طرف اپنا ہاتھ بڑھانے والا نہیں تاکہ تجھے قتل کروں۔ یقیناً میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو تمام جہانوں کا ربّ ہے(5:29)

فَطَوَّعَتۡ لَهٗ نَفۡسُهٗ قَتۡلَ اَخِيۡهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصۡبَحَ مِنَ
الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۳۱﴾

تب اس کے نفس نے اُس کے لئے اپنے بھائی کا قتل اچھا بنا کر دکھایا۔ پس اس نے اسے قتل کر دیا اور وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگیا۔ (5:31)

مِنۡ اَجۡلِ ذٰلِكَ ‌ۛۚ كَتَبۡنَا عَلٰى بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اَنَّهٗ مَنۡ قَتَلَ
نَفۡسًۢا بِغَيۡرِ نَفۡسٍ اَوۡ فَسَادٍ فِى الۡاَرۡضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ
جَمِيۡعًا ؕ وَمَنۡ اَحۡيَاهَا فَكَاَنَّمَاۤ اَحۡيَا النَّاسَ جَمِيۡعًا ‌ؕ وَلَقَدۡ
جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُنَا بِالۡبَيِّنٰتِ ثُمَّ اِنَّ كَثِيۡرًا مِّنۡهُمۡ بَعۡدَ ذٰلِكَ فِى
الۡاَرۡضِ لَمُسۡرِفُوۡنَ ﴿۳۳﴾

اسی بِنا پر ہم نے بنی اسرائیل پر یہ فرض کر دیا کہ جس نے بھی کسی ایسے نفس کو قتل کیا جس نے کسی دوسرے کی جان نہ لی ہو یا زمین میں فساد نہ پھیلایا ہو تو گویا اس نے تمام انسانوں کو قتل کر دیا۔ اور جس نے اُسے زندہ رکھا تو گویا اس نے تمام انسانوں کو زندہ کردیا اور یقیناً ان کے پاس ہمارے رسول کھلے کھلے نشانات لے کر آ چکے ہیں پھر اس کے بعد بھی ان میں سے کثیر لوگ زمین میں حدسے تجاوز کرتے ہیں۔(5:33)

قُلۡ تَعَالَوۡا اَتۡلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمۡ عَلَيۡكُمۡ‌ اَلَّا تُشۡرِكُوۡا بِهٖ شَيۡـئًـا
وَّبِالۡوَالِدَيۡنِ اِحۡسَانًا‌ ۚ وَلَا تَقۡتُلُوۡۤا اَوۡلَادَكُمۡ مِّنۡ اِمۡلَاقٍ‌ ؕ
نَحۡنُ نَرۡزُقُكُمۡ وَاِيَّاهُمۡ‌ ۚ وَلَا تَقۡرَبُوا الۡفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ
مِنۡهَا وَمَا بَطَنَ‌ ۚ وَلَا تَقۡتُلُوا النَّفۡسَ الَّتِىۡ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا
بِالۡحَـقِّ‌ ؕ ذٰلِكُمۡ وَصّٰٮكُمۡ بِهٖ لَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۵۲﴾

تو کہہ دے آؤ میں پڑھ کر سناؤں جو تمہارے ربّ نے تم پر حرام کردیا ہے (یعنی) یہ کہ کسی چیز کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ اور (لازم کردیا ہے کہ) والدین کے ساتھ احسان سے پیش آؤ اور رزق کی تنگی کے خوف سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو۔ ہم ہی تمہیں رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی۔ اور تم بے حیائیوں کے جو اُن میں ظاہر ہوں اور جو اندر چھپی ہوئی ہوں (دونوں کے) قریب نہ پھٹکو۔ اور کسی ایسی جان کو جسے اللہ نے حرمت بخشی ہو قتل نہ کرو مگر حق کے ساتھ۔ یہی ہے جس کی وہ تمہیں سخت تاکید کرتا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو۔ (6:152)

اسم، فعل، اور حروف کے معانی

اسماء: گرائمر میں کسی بھی چیز کے نام کو اسم کہتے ہیں۔ اور ان کی پہچان یہ ہے کہ یہ " الف - ل " (ال) سے شروع ہوتے ہیں۔ یا "نونِ تنوین" (ٍ) پر ختم ہوتے ہیں۔ بعض اوقات جب الفاظ آپس میں جڑتے ہیں تو تنوین یا نونِ تنوین گر جاتی ہے۔ ضمیر، حروفِ ظرف، اسماءِ اشارہ، حروفِ ندا اور اسماءِ موصولہ بھی اسماء میں شمار ہوتے ہیں۔ **افعال :** فعل وہ لفظ جو زمانے کے لحاظ سے کسی عمل یا حرکت کو ظاہر کرے۔-فعلِ ماضی: وہ فعل جو کسی مکمل شدہ عمل کو ظاہر کرے۔ یہ ہمیشہ "فتحہ" (َ) پر ختم ہوتا ہے، اور اس کی جمع "واو-الف" (وا) پر ختم ہوتی ہے، جیسے (قالوا)۔ **فعلِ مضارع** وہ فعل جو حال یا مستقبل کے کسی عمل کو ظاہر کرے۔ یہ چار حروف ہمزہ، تاء، یاء، نون (ا، ت، ی، ن) میں سے کسی ایک سے شروع ہوتا ہے۔ **حروف:** حروف وہ چھوٹے الفاظ ہوتے ہیں جو اسماء اور افعال کو جوڑ کر جملہ مکمل بنانے میں مدد دیتے ہیں۔ یہ ایک یا ایک سے زیادہ حروف پر مشتمل ہو سکتے ہیں.

اسم، فعل، اور حروف کی شناخت کریں					
عربی الفاظ	مُتَعَمِّدًا	بَنِی اِسْرَآئِیْلَ	حَرَّمَ	ذٰلِکُم	اَلَّتِی
معنی	جان بوجھ کر	اسرائیل (حضرت یعقوب) کی اولاد/نسل	حرمت بخشی	وہ بات جسکی	وہ جسے

سوالات:

1. آیت نمبر 6:152 میں ارشاد ہے کہ " اور کسی ایسی جان کو جسے اللہ نے حرمت بخشی ہو قتل نہ کرو مگر حق کے ساتھ۔ ۔" حق کا کیا مطلب ہے ؟ "کیا یہ جائز ہے کہ آپ کسی حق کی بنیاد پر کسی شخص کو قتل کر دیں " ؟
2. ان لفاظ کا مفہوم بیان کریں ۔ " اگر تم نے ایک شخص کو قتل کیا تو یہ تمام انسانیت کو قتل کرنے کے مترادف ہے"۔ مومنوں سے کس بات کی توقع کی جاتی ہے ؟

حدیث

عَنْ اِبنِ عُمَرَ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صل. اللہُ علیہ وسلم " لَا تَحَاسَدُوا، وَلَا تَنَاجَشُوا، وَلَا تَبَاغَضُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ، وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا، الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ، لَا يَظْلِمُهُ ، وَلَا يَحْقِرُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ ، التَّقْوَى هَاهُنَا، وَيُشِيرُ إِلَى صَدْرِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، بِحَسْبِ امْرِئٍ مِنْ الشَّرِّ أَنْ يَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ، كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ: دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ". (مسلم کتاب البرو الصلۃ باب تحریم ظلم المسلم و خذلہ)

ترجمہ: حضرت ابن عمر بیان کرتے ہیں آبحضرت صلعم نے فرمایا: "ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، ایک دوسرے کے سودے نہ بگاڑو ، ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو، اور بے رخی نہ کرو، تم میں سے کوئی دوسرے کے سودے پر سودا نہ کرے ۔ اور اللہ کے بندے بھائی بھائی بن کر رہو۔ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے، وہ اس پرنہ ظلم کرتا ہے نہ تحقیر کرتا ہے ، نہ رسوا کرتا ہے ۔ تقویٰ یہاں ہے اور آنحضرت صلعم نے اپنے سینے کی طرف تین دفعہ اشارہ کر کے فرمایا تقویٰ یہاں ہے ۔ ایک انسان کے لئے یہی برائی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کی تحقیر کرے۔ ہر مسلمان کی تین چیزیں دوسرے مسلمان پر حرام ہیں ۔ اس کا خون، اس کا مال اور اس کی آبرو۔ (از منتخب احادیث صفحہ نمبر صفحہ نمبر 61)

ملفوظات

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

" کہتے ہیں حضرت علی کرم اللہ وجہہ ایک دشمن سے لڑتے تھے۔ اور محض خدا کے لئے لڑتے تھے ۔ آخر حضرت علیؓ نے اس کواپنے نیچے گرا لیا اور اس کے سینہ پر چڑھ بیٹھے ۔ اس نے جھٹ حضرت علیؓ کے منہ پر تھوک دیا۔ آپ فوراً اسکی چھاتی پر سے اتر آئے اور اسے چھوڑ دیا ۔ اس لئے کہ اب تک تو میں محض خدا کے لئے تیرے ساتھ لڑتا تھا لیکن اب جبکہ تو نے میرے منہ پر تھوک دیا ہے تو میرے اپنے نفس کا بھی کچھ حصہ اس میں شریک ہو جاتا ہے۔ پس میں نہیں چاہتا کہ اپنے نفس کے لئے تمہیں قتل کروں۔ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے اپنے نفس کے دشمن کو دشمن نہیں سمجھا۔ ایسی فطرت اور عادت اپنے اندر پیدا کرنی چاہئے ۔ اگر نفسانی لالچ اور اغراض کے لئے کسی کو دکھ دیتے اور عداوت کے سلسلوں کو وسیع کرتے ہیں تو اس سے بڑھ کر خدا کو ناراض کرنے والی کیا بات ہوگی" ۔ (از ملفوظات، جلد نمبر ہفتم: صفحہ نمبر 316)

سوال:

۔ کسی شخص کے وہ کون سے تین اثاثے ہیں جو کسی دوسرے شخص کے لئے حرام خیال کئے جاتے ہیں ؟

ترتیل القرآن کے اصول

جیسا کہ گذشتہ اسباق میں بتایا جا چکا ہے کہ جب الفاظ قرآنیہ میں الف، واؤ اور یاء (**حروف المدّ**) بغیر حرکات کے ہوں تو اپنے سے پہلے والے حرف کی آواز کو دو سیکنڈ تک بڑھانے کا کام کرتے ہیں۔ لیکن بعض الفاظ قرآنیہ میں ایسے حروف کی آواز کو مزید لمبا کیا جاتا ہے جس کے باقاعدہ قواعد موجود ہیں۔ سر دست اتنا سمجھ لینا کافی ہے کہ مد زائد کی دو اقسام ہیں: **مدّ صغیر** اور **مدّ کبیر**۔ جن کو قرآن مجید میں دو ملتے جلتے نشانوں سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ بر صغیر پاک و ہند میں یہ "چھوٹی مد" اور "بڑی مد" کے نام سے زیادہ معروف ہیں۔ **مدّ صغیر** کے نشان پر پچھلے حرف کی آواز کو تین سے چار سیکنڈ اور **مدّ کبیر** کے نشان پر چار سے پانچ سیکنڈ تک لمبا کیا جا سکتا ہے۔ مدہ کے بارہ میں مزید معلومات "**خلاصۃ القواعد**" میں ملاحظہ فرمائیں۔

Link: https://bit.ly/3TaaJbg

مارچ 2027ء

تشدد / اسلحہ کا تشدد / پر تشدد وڈیو گیمز
ورکشاپ ، ماؤں کی باہمی تعلیمی و تربیتی نشست (تربیت 4)

اس ماہ کے مقاصد:

اس ورکشاپ کا مقصد والدین اور لجنات کو ایسی حکمت عملی فراہم کرنا ہے کہ جب انکے بچے کو اسلحہ کا سامنا کرنا پڑے تو وہ اس سے پیدا ہونے والی صورتحال کو سنبھال لیں اور یہ کہ قرآن مجید سے دلائل کے ساتھ اپنے نو عمر اور نو خیز بچوں سے کس طرح بات کی جائے۔

تعلیمی اور تربیتی ورکشاپ:

برائے مہربانی ممبرات سے ہر ورکشاپ کے ساتھ درج ذیل سوالات پوچھیں:

1. اس مقصد کو حاصل کرنے میں رکاوٹیں کیا ہیں؟
2. آپ کیسے بہتر کر سکتی ہیں؟
3. آپ کیا اقدامات اختیار کریں گی؟

قرآنِ مجید

قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسۡجُدَ اِذۡ اَمَرۡتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيۡرٌ مِّنۡهُ ۚ خَلَقۡتَنِىۡ مِنۡ نَّارٍ وَّخَلَقۡتَهٗ مِنۡ طِيۡنٍ ﴿۱۳﴾

اس نے کہا تجھے کس چیز نے روکا کہ تو سجدہ کرے جبکہ میں نے تجھے حکم دیا تھا۔ اس نے کہا میں اس سے بہتر ہوں۔ تو نے مجھے تو آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے گیلی مٹی سے پیدا کیا۔(8:13)

ترتیل القرآن کے اصول

ہمزہ ساکن: الفاظ قرآنیہ میں بعض جگہ ہمزہ ساکن ہوتا ہے جس کی وجہ سے اس کو ہلکے جھٹکے کے ساتھ حلق کے نیچلے حصہ سے ادا کیا جاتا ہے۔ اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ ہمزہ ساکن کی جگہ عین ساکن نہ ادا ہو جائے جو کہ حلق کے درمیانے حصہ سے ادا ہوتا ہے۔

Link: https://bit.ly/3Je7bjB

جہاد: اعلیٰ اخلاقی اقدار کے حصول کی کوشش

تربیت پروگرام

2025 - 2027

"اور وہ لوگ جو ہمارے بارہ میں کوشش کرتے ہیں ہم ضرور انہیں اپنی راہوں کی طرف ہدایت دیں گے ۔۔۔"(العنکبوت : **70**)

2025-2027

فہرستِ مضامین

1. تربیت پروگرام 2025-2027
2. تربیت پروگرام کو استعمال کرنے کے لئے ہدایات
3. حوالاجات اور پرھنے کا مواد
4. سہ ماہی وار نصاب تربیت ورک بک

تربیت پروگرام 2025-2027

تربیت کا مطمئع نظر: جہاد - اعلیٰ اخلاق اقدار کے حصول کی کوشش

حضرت مصلح موعود (رضی اللہ عنہ) نے جو مقصد پیش نظر رکھتے ہوئے لجنہ اماء اللہ کی بنیاد رکھی تھی، ہم اس مقصد کو یاد رکھتے ہوئے اعلیٰ اخلاق اقدار کے حصول کے عظیم جہاد کو جاری رکھیں گی تاکہ ہم ممتاز احمدی خواتین بن سکیں۔ اس کے حصول کے لئے:

- روزانہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے والی بنیں
- پابندئ وقت اور توجہ سے نماز ادا کر کے تعلق بااللہ پیدا کریں
- حیاء اور پردہ کے قرآنی حکم کو سمجھیں اور عملی طور پر اپنائیں
- نظام جماعت سے وابستہ ہو جائیں اور لجنہ اماءاللہ کی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

انشاء اللہ ، آمین!

تربیت پروگرام 2025-2027 قرآن کریم، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفاء کی ہدایات پر مبنی ہے۔ نیز حضرت خلیفتہ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات پر مرکوز ہے جو ہمارے لئے تربیت کا بہترین ذریعہ ہیں اور اس میں لجنہ اماءاللہ امریکہ کی مجلس شوریٰ، 2017 ,2018 ,2019 ,2020 ,2022 ,2023اور 2024 کی سفارشات کو شامل کیا گیا ہے۔

ہمارا زندہ خدا۔ ایقانِ ایمان	لجنہ اماء اللہ صد سالہ لائحہ عمل
ساری لجنہ کو ساتھ لے کر چلیں	بچوں کی تربیت
خلافت کے لیے عزت و احترام کا قیام	مادیات اور ایمان (دین اور دنیا)
آدابِ حیات	اسلامی علم اور ابلاغی مہارت

نصاب تربیت پروگرام پر عمل درآمد کے لئے ہدایات

مقامی لجنہ صدرات اور معقامی تربیت سیکر ٹریان مندرجہ ذیل پروگرام پر عمل کریں:

1. **حضرت خلیفۃالمسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حالیہ خطبات پرمبنی پر(معمّہ) کوئز:** ہر مہینے لجنہ اجلاس (میٹنگ) میں حضور انور کے حالیہ خطبہ جمعہ پر باہمی گفتگو کا اہتمام کریں جس میں حالیہ خطبہ پر مشتمل سوالات کا معمّہ (کوئز) شامل کریں جو نیشنل لجنہ شعبہ تربیت کی طرف سے لجنہ ویب سائٹ کے تربیتی صفحہ پر پوسٹ کئے جائیں گے۔ براہ مہربانی کوئز کے دوسرے سوال پر اجلاس کے دوران باہمی گفتگو کریں۔
2. **تربیت ورک بک:** ہر سہ ماہی ایک مخصوص موضوع کے ساتھ تین سیکشن پر مشتمل ہے۔ ہر سیکشن میں ایک حاصل مطالعہ سوالات کے ساتھ شامل کیا گیا ہے اور ایک دعا یاد کرنے کے لیے دی گئی ہے۔ ورکشاپس، پینل ڈسکشن اور باہمی گفتگو کے ذریعے سوالات کے جوابات دیں۔ تمام سیکشنز کو مکمل کریں۔
3. **حاصل مطالعہ:** تمام لجنہ مجالس کتاب کا مطالعہ کریں اور اس پر گفتگو کریں
   - منہاج الطالبین حضرت مصلح موعود (رضی اللہ عنہ) کی تحری کردہ ، سہ ماہی 3 اور 4 میں
   - "جنت آپکے قدموں تلے ہے": احمدی ماؤں کے لیے ایک رہنمائی - پاکٹ بک -(لجنہ اماء اللہ امریکہ)
4. **ماؤں کی باہمی ملاقات: مشترکہ تعلیم و تربیت کی میٹنگ**
   - عصر حاضر کے چیلنجز کا مقابلہ: سوشل میڈیا؛ بے حیائی (ستمبر 2025)
   - مضبوط تعلقات بنانا: ہم جلیسوں کا دباؤ (جون 2025)
   - منفی سوچ کو مثبت رویوں کے ذریعے ذائل کرنا: جنسی شناخت (دسمبر 2026)
   - "اسلامی اخلاقی اقدار کا اپنانا: روشن خیال عقیدہ اور تنازعات کا حل" (مارچ 2027)

حوالہ جات اورمطالعہ کے لئے مواد

- اسلام کی اصولوں کی فلاسفی۔ (حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام)۔
- دُرِّ ثمین اردو -(حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام)۔
- اوڑھنی والیوں کے لئے پھول، حصہ اول۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ)
- منہاج الطالبین۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ)
- شرائط بیعت اور احمدی کی ذمہ داریاں -(سیدناحضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)
- عائلی مسائل اور ان کا حل۔ (سیدناحضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) لجنہ اماء اللہ برطانیہ
- جنت آپکے قدموں تلے، احمدی ماؤں کے لیے رہنمائی۔ پاکٹ بک - لجنہ اماء اللہ امریکہ
- ایک دوسرے کا لباس۔ شادی میں خوشحالی کے موضوعات پر خطبات (سیدناحضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)
- سوشل میڈیا - لجنہ اماء اللہ مرکزیہ
- حجاب۔ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ
- حوا کی بیٹیاں (حضرت خلیفتہ المسیح الرابعؒ)
- پردہ، ہر مسلمان عورت کے لیے کامیابی کا راستہ - لجنہ اماء اللہ امریکہ
- گزشتہ خطبات جمعہ: www.alislam.org
- دستورِ اساسی لجنہ اماء اللہ سلسلہ عالیہ احمدیہ
- ریویو آف ریلیجنز
- عائشہ میگزین

پہلی سہ ماہی۔ جہاد اکبر

اپریل۔ مئی۔ جون 2025

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

پاک ہے اللہ اپنی حمدکے ساتھ۔ پاک ہے اللہ جو بہت عظمت والا ہے۔ اے اللہ! رحمتیں بھی محمدصلی اللہ علیہ وسلم پر اور محمدصلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر۔

✦•...............•✦•................•✦

حالیہ خطبہ جمعہ کوئیز: اپریل۔ مئی ۔ جون 2025

خطبات جمعہ پر مبنی کوئیز کو لجنہ یوُ ایس اے کی ویب سائیٹ پر شعبئہ تربیت کے صفحہ پر باقا ئدگی سے پوسٹ کیا جاتا ہے۔
لجنہ کے اجلاس میں سوال نمبر 2 کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک باہمی گفتگو کریں۔

سیکشن 1 : خدا تعالیٰ کا شکر ا ور دعا بزبان حضرت اماں جان

اپریل 2025 ء

درِثمین، جس کےمعنی قیمتی موتی ہیں،حضرت مرزاغلام احمدقادیانی علیہ السلام کا منظوم کلام ہے۔ جوانہوں نےاٹھائیس سال کےعرصہ کےدوران تحریرفرمایاجو 1880سےلیکر1908تک محیط ہے۔ یہ منظوم کلام ان کی آسی سےزائدنثری کتب میں شامل ہےجوانہوں نےمختلف مذہبی موضوعات پرتحریرکیں۔ حضرت مسیح موعودؑنےاپنےمنظوم کلام کےذریعےاسلام کاحقیقی پیغام دنیاتک پہنچایا اورروحانی مردوں کوایک نئی زندگی بخشی۔ مندرجہ یل میں دی گئی نظم 17 نومبر 1900 کو الفضل میں شائع ہوئی تھی۔

> براہ کرم مندرجہ ذیل میں دی گئی نظم کے اشعار پڑھیں جو شکرگزاری اور دعا کے متعلق ہیں۔ یہ نظم حضرت مسیح موعودعلیہ السلام نے اپنی زوجہ حضرت سیدہ نصرت جہاں رضی اللہ عنہا ، المعروف اماں جان کی طرف سے لکھی

میری اولاد کو تو ایسی ہی کردے پیارے
دیکھ لیں آنکھ سے وہ چہرۂ نمایاں تیرا

عمر دے رزق دے اور عافیت و صحت بھی
سب سے بڑھ کر یہ کہ پاجائیں وہ عرفاں تیرا

اب مجھے زندگی میں ان کی مصیبت نہ دکھا
بخش دے میرے گنہ اور جو عِصیاں تیرا

اِس جہاں کے نہ بنیں کیڑے، یہ کر فضل ان پر
ہر کوئی اِن میں سے کہلائے مسلماں تیرا

غیر ممکن ہے کہ تدبیر سے پاؤں یہ مُراد ‌‌‌‌ ‌ ‌ بات جب بنتی ہے۔ جب سارا ہو ساماں تیرا
بادشاہی ہے تری ارض و سما دونوں میں ‌ ‌ ‌ حکم چلتا ہے ہر اِک ذرّہ پہ ہر آں تیرا
میرے پیارے مجھے ہر درد و مصیبت سے بچا ‌ ‌ ‌ تو ہے غفّار۔ یہی کہتا ہے قرآں تیرا
صبر جو پہلے تھا اب مجھ میں نہیں ہے پیارے ‌ ‌ ‌ دکھ سے اب مجھ کو بچا نام ہے رحماں تیرا

ہر مصیبت سے بچائے میرے آقا ہر دم
حکم تیرا ہے زمیں تیری ہے دَوراں تیرا

:

گفتگو کیلئے سوالات

ان اشعار میں کی جانے والی دعاؤں اور اظہار جذبات کا جہادِ اکبر سے کیا تعلق ہے؟

سیکشن 2: جہادِ اکبر کی بہترین مثالی مائیں۔

مئی 2025ء

براہ مہربانی مندرجہ زیل اقتباس کو پڑھیں جو کتاب "اوڑھنی والیوں کے پھول" کی جلد اول صفحہ 11 تا 12 سے لیا گیا ہے۔

خود نیک بنو تا تمہارے بچے بھی نیک بنیں
مستورات سے خطاب
حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃالمسیح الثانیؓ

بے دین اور دین سے متنفر وہی بچہ ہوگا (الّا ما شا ءاللہ) جس کے والدین اس کے سامنے دین کا استخفاف کرر ہے ہوں۔ ماں اگر نماز نہیں پڑھتی، نماز کے اوقات کا احترام نہیں رکھتی تو ضرور ہے کہ بیٹا بھی بڑا ہو کر ایسا ہی کرے۔ جس بچے کے ماں باپ نمازی ہوں میں نےاکثر دیکھا ہے کہ وہ باوجود کچھ نہ سمجھنے کے اسی طرح نماز کے وقت پر نماز کی رکعتیں پڑھتے ہیں۔ یہ عادت ایسی مبارک ہے کہ جوانی میں آخر کام آتی ہے۔ اور یہ ابتدائی بیج اپنے اندر ایسے خوشگوار ثمرات رکھتا ہے کہ بڑی عمر میں ڈھیروں روپیہ خرچ کرنے پر بھی حاصل نہیں ہوتا۔

جب کوئی چیز آئے تو ماں بچے کو سکھائے کہ یہ اللہ میاں نے بھجوائی ہے جو ہمیں رزق دیتا ہے،ہماری حاجتیں پوری کرتا ہے، ہماری دعاؤں کو سنتا ہے، ہمیں چاہیے کہ اس کا شکر اداکریں۔

بچہ کھانے پینے بیٹھے ماں باتوں میں ہی باتوں میں اسے سمجھا سکتی ہے کہ یہ کھانا کتنی محنت اور کس قدر تبدیلیوں کے بعد تیرے سامنے آیا ہے حالانکہ تجھے کچھ بھی محنت کرنی نہیں پڑی یہ سب اس پاک مولیٰ کا احسان ہے جس نے اوّل ان چیزوں کو پیدا کیا پھر ایسے اسباب مہیا کئے وہ تیرے لئے تیار ہو اور اب وہی پاک ذات ہے جو تیرے لئے اسے نافع بنائے۔

اسی طرح مائیں اگر چاہیں تو بچوں کو سوتے وقت تارے چاند اور آسمان۔ دن کو دوسرے نظارہ ہائے قدرت کی طرف متوجہ کر کے خدا تعالیٰ کی طرف توجہ دلا سکتی ہیں۔

میں احمدی ماؤں کو خصوصیت سے اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اپنے ننھے ننھے بچوں میں خدا پرستی کا جذبہ پیدا کرنے کے لئے ہر وقت کوشاں رہیں۔ وہ انہیں لغو، مخرب اخلاق اور بے سرہ پا کہانیاں سنانے کی بجائے نتیجہ خیز، مفید اور دیندار بنانے والے قصے سنائیں۔ ان کے سامنے ہرگز کوئی ایسی بات چیت نہ کریں جس سے کسی بد خلق کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہو۔ بچہ اگر نادانی سے کوئی بات خلاف مذہب اسلام کہتا ہے یا کرتا ہے اسے فوراً روکا جائے اور ہر وقت اس بات کی کوشش کریں کہ اللہ تعالیٰ کی محبت ان کے قلب میں جاگزیں ہو۔

گفتگو کیلئے سوالات:

حضرت حاجرہ	حضرت خدیجہؓ	حضرت مریم
حضرت آسیہ	حضرت امّ خیر فاطمہؓ	حضرت امّ عمارہؓ
حضرت آمنہ	حضرت اماں جانؓ	حضرت یوکابد
	حضرت حسین بی بیؓ	

- کیا آپ ان ماؤں کو پہچانتے ہیں؟ انہوں نے کس طرح جہادِ اکبر کی بہترین مثال قائم کی؟
- کیا آپ اس فہرست میں مزید کچھ نام شامل کر سکتی ہیں؟

سکشن 3 ؛ تعلیم و تربیت ورکشاپ
جون 2025 ء

اس مشترکہ ورکشاپ کا ایجنڈا ورک بک کے متعلقہ تعلیم کے سیکشن میں صفحہ 33 پر موجود ہے۔

دوسری سہ ماہی: اخلاقی اقدر اپنانا
راست بازی، بے حیائی کے خلاف احتجاج اور سوشل میڈیا کا درست استعمال
جولائی - اگست - ستمبر 2025

بخشش کی دعا

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّأَتُوبُ إِلَيْهِ

میں اللہ سے ہر گناہ کی بخشش مانگتا ہوں جو میرا رب ہے، اوراسی کی طرف جھکتا ہوں۔

حالیہ خطبہ جمعہ کوئیز: جولائی ، اگست ، ستمبر2025

خطبات جمعہ پر مبنی کوئیز کو لجنہ یُو ایس اے کی ویب سائیٹ پر شعبئہ تربیت کے صفحہ پر باقا ئدگی سے پوسٹ کیا جاتا ہے۔ لجنہ کے اجلاس میں سوال نمبر 2 کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک باہمی گفتگو کریں۔

سیکشن 1 : پیشہ ورانہ ماحول میں حیا اور پردہ
جولائی 2025 ء

براہ مہربانی دِس ویک وِد حضور کی 13 جنوری 2023 کی قسط کا ایک کلپ ملاحظہ کریں

آن لائن تدریس کے دوران پردہ کیسے برقرار رکھا جا سکتا ہے؟

Link: https://www.youtube.com/watch?v=1x1ShD2VQF4&t=1021s

Timestamp: 17:01

Scan the QR code to the right for the video.

:

گفتگو کیلئے سوالات

لجنہ ممبرات اس کلپ کو غور سے دیکھیں اور نوٹ کریں کہ حضور (ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) نے مناسب حدود کو قائم کرنے کے لیے کیا ہدایات فرمائی ہیں ۔حضور (ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) کے جواب سے اہم نکات کی فہرست بنا کر عملی اقدامات پر دائرہ لگائیں۔

سیکشن 2: اخلاقیات اور صداقت کی مثال بننا
اگست 2025 ء

حضور (ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) کے لجنہ اماءاللہ برطانیہ کے اجتماع مورخہ 28 ستمبر 2024 کے خطاب سے یہ اقتباس پڑھیں (دی ریویو آف ریلیجنز، نومبر 2024، جلد 119) اور درج ذیل سوال پر مبنی گفتگو کریں۔

اس معاشرے کو جس کو تہذیب یافتہ سمجھا جاتا ہے، حالانکہ ان کی ہر چیز تہذیب یافتہ نہیں ۔ لہو و لعب میں پڑے ہیں۔ آزادئ خیال اور آزادئ ضمیر کے نام پر گلیوں اور بازاروں میں بیہودہ حرکتیں کرتے ہیں آج کل گرمیاں ہیں لباس نہ ہونے کے برابر ہے۔ فرانس میں کہتے ہیں کہ ہمارے میں رہنا ہے تو ہم جیسا بنو۔ حجاب نہیں کر سکتے۔ یہ کہتے ہیں کہ ہم ترقی یافتہ ممالک میں شامل ہیں۔ لیکن یہ ننگ تہذیب سے دُور لے جا رہا ہے۔

ہر عورت ہر بچی یہ کوشش کرے کہ پوری دنیا کو متاثر کرنا ہے۔ دنیا کو اللہ تعالیٰ کے قدموں میں لے کر آنا ہے۔ ہم نے دنیا میں انقلاب لانا ہے، دنیا کو سیدھی راہ دکھانی ہے، دنیا کو خدا تعالیٰ کے حضور جھکنے والا بنانا ہے، دنیا کوآنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے آنے والا بنانا ہے۔ اس کے لیے ہمیں اپنی حالتوں کو بھی، اپنی نسلوں کی حالتوں کو بھی تبدیل کرنا ہوگا۔جب یہ ہوگا تو پھر ایک انقلاب ہوگا جو ہم دنیا میں پیدا کر سکیں گے ۔اس کے لیے احمدی عورتوں،لڑکیوں اور بچیوں کو خاص طور پر توجہ دینے کی ضرورت ہے کیونکہ آپ ہی ہیں جو لڑکوں کی بھی اصلاح کا ذریعہ بن سکتی ہیں۔

پس یاد رکھیں کہ اس طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے کہ گھر کا ماحول پاک کر لیں گی تو پھر اس کوشش میں رہیں گی کہ زمانہ کی بدعات اور لغویات گھر پر اثر نہ کریں۔ یہ باتیں ہیں جو گھر کو خراب کرتی ہیں، گھن کی طرح کھا جاتی ہیں۔

ہر بچی اور ہر عورت یاد رکھے کہ اُس نے اس زمانے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مان کر اسلام کی تعلیم پر عمل کرنے کے عہد کی تجدید کی تھی ۔یہ عہد کیا ہے کہ میں نے اپنے اندر، اپنی اولاد کے اندر بھی پاک تبدیلی پیدا کرنی ہے اور اس کے لیے کوشش کرنی ہے۔ ان کوششوں کے ساتھ جب اللہ تعالیٰ کے آگے جھکتے ہوئے اس کی عبادت کرنے والی ہوں گی تو پھر اللہ تعالیٰ ہم میں وہ پاک تبدیلی پیدا کردے گا جس سے آپ کو معاشرے میں ایک مقام حاصل ہوگا۔ جہاں آپ اور آپ کے بچوں کا نام بڑے احترام سے لیا جائے گا۔ خدا تعالیٰ ہم سب کو یہ مقام حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

پھر میں نے لباس کی بات کی ہے اس کا دوبارہ ذکر کردوں کہ ہر قسم کی بیہودگی اور ننگ کا احساس ختم ہوتا جا رہا ہے۔ ماں باپ کہہ دیتے ہیں فیشن کا شوق ہے کر لیں، کیاحرج ہے؟لیکن فیشن میں جب لباس ننگے پن کی طرف جا رہا ہو تو وہاں بہرحال روکنا چاہیے۔بعض دفعہ دین اسلام کے نام پر فیشن ہوتا ہے۔ برقعہ میں جو کوٹ پہنا جاتا ہے وہ اس قدر تنگ ہوتا ہے کہ مردوں کے سامنے جانے کے قابل ہی نہیں ہوتا۔ حیا کاحکم دیتا ہے۔ پس اپنی حیا کا خیال رکھیں اور اس کی حدود میں رہتے ہوئے جو فیشن کرنا ہے کریں

قرآن کہتا ہے کہ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ۔ انٹرنیٹ پر دوستوں میں چیٹس میں دوسروں کا مذاق اور وقت کا ضیاع ہوتا ہے۔ یہ باتیں برائیوں کی طرف لے جائیں گی رشتوں میں دراڑ ڈالنے، کسی عورت کی زندگی خراب کرنے والی ہوں گی۔ پھر یہ لغویات میں شامل ہو جاتی ہیں۔ جو گناہ بن جاتی ہیں۔

اسلامی پردے کی تاریخ قرآن کریم نے بڑی کھول کر بیان کر دی ہے اس کو پڑھیں اس پر عمل کریں۔یہ جماعت احمدیہ کا موقف نہیں ہے بلکہ یہ قرآن کریم کی تعلیم ہے۔ اپنے پردے کا خیال رکھیں۔

حکم تو یہاں تک ہے کہ عورت مردوں سے ایسے لہجے میں بات کرے جس سے کسی قسم کی نرم آواز کا اظہار نہ ہو تاکہ مردوں کے دل میں بھی کبھی غلط خیال پیدا نہ ہو۔ ایک عمر کے بعد بچیاں اپنے اسکول کے کلاس فیلوز لڑکوں سے بھی ایک حجاب پیدا کریں۔ جب بھی ضرورت ہو پڑھائی کے تعلق سے تو حجاب کے اندر رہ کے ان سے بات کرنی چاہیے۔

گفتگو کیلئے سوالات:

آپ اپنی آواز، قابلیت اور صلاحیتوں کو کس طرح امن اور ہم آہنگی کو زیادہ سے زیادہ لجنہ ممبرات کو گروپ ڈسکشن میں شامل کریں۔ فروغ دینے کے لئے استعمال کرسکتی ہیں؟ مخصوص اور عملی مثالیں پیش کریں۔

سیکشن 3: ماؤں کی باہمی ملاقات
عصر حاضر کے مسائل: سوشل میڈیا کادرست استعمال / بے حیائی
ستمبر 2025 ء

> لجنہ ممبرات کو ان کے اس سفر کے مرحلے کے مطابق گروپس میں تقسیم کریں؛ مثال کے طور پر: بیٹیاں، نوجوان مائیں، نو عمر بچوں کی مائیں وغیرہ۔ کچھ وقت تک موضوع پر گفتگو کے بعد ہر گروپ اپنی آراء پیش کرے۔ مندرجہ ذیل میں دی گئی سلائیڈز کا استعمال کریں۔

Presentation Slides: https://docs.google.com/presentation/d/14B-1temLx-dakdwrYSbhlT1cnuaV9oOlqhgY_vHA6WU/edit?usp=drive_link

تیسری سه ماہی

منہاج الطالبین

اکتوبر - نومبر - دسمبر 2025

رَبِّ كُلُّ شَيْءٍ خَادِمُكَ رَبِّ فَاحْفَظْنِي وَانْصُرْنِي وَارْحَمْنِي

اے اللہ! ہر چیز تیری خادم ہے۔ اے میرے رب، پس تو میری حفاظت کر، میری مدد کر اور مجھ پر رحمت فرما

رات کو میری ایسی حالت تھی کہ اگر خدا کی وحی نہ ہوتی تو میرے اس خیال میں کوئی شک نہ تھا کہ میرا آخری وقت ہے۔ اسی حالت میں میری آنکھ لگ گئی تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک جگہ پر میں ہوں اور وہ کوچہ سر بستہ سا معلوم ہوتا ہے کی ۳ بھینسے آئے ہیں۔ ایک ان میں سے میری طرف آیا تو میں نے اسے مار کر ہٹا دیا پھر دوسرا آیا تو اسے بھی ہٹا دیا۔ پھر تیسرا آیا اور وہ ایسا پر زور معلوم ہوتا تھا کہ میں نے خیال کیا کہ اب اس سے مفر نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ کی قدرت کہ مجھے اندیشہ ہوا تو اس نے اپنا منہ ایک طرف پھیر لیا۔ میں نے اس وقت یہ غنیمت سمجھا کہ اس کے ساتھ رگڑ کر نکل جاؤں۔ میں وہاں سے بھاگا اور بھاگتے ہوئے خیال آیا کہ وہ بھی میرے پیچھے بھاگے گا مگر میں نے پھر کر نہ دیکھا۔ اس وقت خواب میں خدا تعالیٰ کی طرف سے میرے دل پر مندرجہ ذیل دعا القا کی گئی۔

رَبِّ كُلُّ شَيْءٍ خَادِمُكَ رَبِّ فَاحْفَظْنِي وَانْصُرْنِي وَارْحَمْنِي

اور میرے دل میں ڈالا گیا کہ یہ اسمِ اعظم ہے اور یہ وہ کلمات ہیں کہ جو اسے پڑھے گا ہر ایک آفت سے اسے نجات ہوگی۔ (ملفوظات جلد سوم صفحہ ۴۳۰ تا ۴۳۱)

ایک دن بوقت ظہر فرمایا کہ:
--- راتوں کو اٹھ کر دعا کریں اور اسم اعظم رَبِّ كُلُّ شَيْءٍ خَادِمُكَ رَبِّ فَاحْفَظْنِي وَانْصُرْنِي وَارْحَمْنِي اس کی تکرار نماز کے رکوع سجود وغیرہ میں اور دوسرے وقتوں میں کریں یہ خدا نے اسمِ اعظم بتلایا ہے۔
(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۲۷۱)

✦•...............•✦•...............•✦

حالیہ خطبہ جمعہ کوئیز: اکتو بر، نومبر، دسمبر 2025

خطبات جمعہ پر مبنی کوئیز کو لجنہ یوُ ایس اے کی ویب سائیٹ پر شعبئہ تربیت کے صفہحہ پر باقا ئدگی سے پوسٹ کیا جاتا ہے۔ لجنہ کے اجلاس میں سوال نمبر 2 کو مدّنظر رکھتے ہوئے ایک باہمی گفتگو کریں۔

سیکشن 1 : منہاج الطالبین: خُلق کیا ہے؟
اکتوبر 2025 ء

منہاج الطالبین: اسلامی نظریہ اخلاق اور اس کے روزمرہ زندگی میں اطلاق کی تشریح ہے ۔ یہ کتاب منہاج الطالبین سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی دو تقریروں کا مجموعہ ہے جو آپ نے بتاریخ ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۲۵ء جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ پر قادیان میں ارشاد فرمائیں۔ اس کا پہلا ایڈیشن ۱۹۲۶ء میں شائع ہوا۔

> تمام لجنہ ممبرات کتاب منہاج الطالبین میں سے "منہاج الطالبین" کے عنوان سے لے کر "خُلق کیا ہے" کےعنوان کے اختتام تک (صفحات 22 تا38) پہلے سے پڑھ کر آئیں اور گفتگو میں شامل ہوں۔

تبصرہ کے لئے سوالات:

اگر ایک نبی کو مان کر بھی وہی بات ہو کہ ہم نکمے کے نکمے ہی رہیں۔ تو ہمیں کیا فائدہ ہوا؟"حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے یہ" ایک ایسا سوال پیش کیا جو بظاہر آسان مگر نہایت گہرا ہے۔

- حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی جماعت سے کس درجہ کے تزکیہ نفس کی توقع رکھتے ہیں؟
- کامل انسان" کن خوبیوںپرمشتمل ہوتا ہے؟"
- اخلاق کی کیا تعریف ہے؟ اور یہ روحانیت سے کیسے مختلف ہے؟

سیکشن 2: اعلیٰ اخلاق کا خیال

نومبر 2025 ء

> تمام لجنہ ممبرات کتاب منہاج الطالبین میں سے"اعلیٰ اخلاق کا خیال کیوں رکھا جائے؟" کے عنوان سے لے کر "گناہ آلود حالتیں "کے عنوان کے اختتام تک (صفحات 38 تا 57) پہلے سے پڑھ کر آئیں اور گفتگو میں شامل ہوں ۔

تبصرہ کے لئے سوال :

مندرجہ ذیل موضوع پر ایک انٹرایکٹو گفتگو منعقد کریں۔

گناہ آلود سات حالتوں اور اچھے اخلاق کے ذریعے بلند ہونے والی سات حالتوں میں کیا تضاد ہے؟ ہر ایک حالت کے متعلق کوئی مثال دیں؟

سکشن 3 ؛ تربیتِ اولاد کے طریق

دسمبر 2025 ء

> تمام لجنہ ممبرات کتاب منہاج الطالبین میں سے " تربیت کے طریق " کے عنوان سے لے کر "پاکیزگی، نفس اور طہارت قلب " کےعنوان کے اختتام تک (صفحات 57تا 75) پہلے سے پڑھ کر آئیں اور گفتگو میں شامل ہوں۔
>
> باہمت اسلامی اقدار پر مضبوطی سے قائم بچوں کو پروان چڑھانے کے لئے یہ سیکشنز تفصیلی منصوبہ بندی پیش کرتے ہیں۔

تبصرہ کے لئے سوالات

جائزہ لیں کہ ان عادات میں سے کون سی عادت آپ نے اپنی روزمرہ کی زندگی میں اپنائی ہیں؟

- میں نے اس پر عمل کیا ہے۔
- میں نے اس پر عمل نہیں کیا۔
- میں اس پر کام کر رہی ہوں۔
- یہ میرے لیے ایک ممکنہ مستقبل کا مقصد ہے۔

لجنہ ممبرات یہ شیئر کریں کہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے جوتربیت کے طریق بیان فرمائے ہیں ، کیا وہ ان کی اپنی پرورش میں شامل تھے۔

چوتھی سہ ماہی

منہاج الطالبین (جاری ہے)

جنوری - فروری - مارچ 2026

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۵﴾

اے ہمارے ربّ! اور ہمیں وہ وعدہ عطا کر دے جو تُو نے اپنے رسولوں پر ہمارے حق میں فرض کردیا تھا (یعنی میثاق النبیّن)۔ اور ہمیں قیامت کے دن رُسوا نہ کرنا۔ یقیناً تُو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ (آل عمران :195)

✦•··············•✦•··············•✦

حالیہ خطبہ جمعہ کوئیز: اکتو بر، نومبر، دسمبر 2026

خطبات جمعہ پر مبنی کوئیز کو لجنہ یوُ ایس اے کی ویب سائیٹ پر شعبئہ تربیت کے صفحہ پر باقا ئدگی سے پوسٹ کیا جاتا ہے۔ لجنہ کے اجلاس میں سوال نمبر 2 کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک باہمی گفتگو کریں۔

سیکشن 1 : منہاج الطالبین

جنوری 2026 ء

تمام لجنہ ممبرات کتاب منہاج الطالبین میں سے "بدیاں " کے عنوان سے لے کر "نیکیاں جو خدا تعالیٰ سے تعلق رکھتی ہیں" کےعنوان کے اختتام تک (صفحات 75 تا 92) پہلے سے پڑھ کر آئیں اور گفتگو کے میں شامل ہوں۔

ہر لجنہ ممبر اپنا جائزہ لینے کے بعد اس فارم کو بھریں ، جو "منہاج الطالبین" میں بیان کردہ اخلاق اقدار پر مبنی ہے۔

- آپ ان میں سے کتنی اقدار کو اس وقت فعال طور پر اپنانے کی کوشش کر رہی ہیں؟
- مستقبل میں جن اقدار کو اپنانے کا ارادہ کیا ہے ان کی نشاندہی کریں۔
- اعلیٰ اخلاقی اقدار کے حصول کی کاوشوں میں مدد کے لئے اس چارٹ کو (جو ورک بک کے ضمیمے میں بھی شامل ہے) وقتاً فوقتاً دیکھتی رہا کریں۔

	میں دوسروں کے لئے ایک مثال ہوں	میں کبھی کبھار بھول جاتی ہو	میں نظرانداز کرتی ہوں (جان بوجھ کر)	میں اس پر کام کر رہی ہوں۔	یہ میرے لیے مشکل ہے۔	میں نے اس بارے میں سوچا نہیں۔	یہ میرا مستقبل کا ہدف ہے۔
تقویٰ	○	○	○	○	○	○	○
ذکر الٰہیٰ	○	○	○	○	○	○	○
علم سیکھنا	○	○	○	○	○	○	○
تواضع	○	○	○	○	○	○	○
شکر	○	○	○	○	○	○	○
حسن ظنی	○	○	○	○	○	○	○
حیاء	○	○	○	○	○	○	○
استقلال	○	○	○	○	○	○	○
سباق کی قوت	○	○	○	○	○	○	○

سادہ زندگی بسر کرنا	○	○	○	○	○	○	○
طہارت ظاہری	○	○	○	○	○	○	○
سخاوت	○	○	○	○	○	○	○
دوستانہ	○	○	○	○	○	○	○
دیانت	○	○	○	○	○	○	○
عفو	○	○	○	○	○	○	○
عہد کی پابندی	○	○	○	○	○	○	○
صلح کرانا	○	○	○	○	○	○	○
رازداری	○	○	○	○	○	○	○
بشاشت	○	○	○	○	○	○	○
مہمان نوازی	○	○	○	○	○	○	○

سیکشن 2: جو بدیوں کا علم ہو کر بھی انہیں نہیں چھوڑ سکتے ان کا علاج

فروری 2026 ء

تمام لجنہ ممبرات کتاب منہاج الطالبین میں سے " جو بدیوں کا علم ہو کر بھی انہیں نہیں چھوڑ سکتے ان کا علاج" کے عنوان کو(صفحات 93 تا107) پہلے سے پڑھ کر آئیں اور گفتگو میں شامل ہوں۔

فلسفئہ اخلاق جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ السلام نے قائم کیا ہے،آپ نے صفاتِ ایجابیہ پر زور دیا ہے۔ یعنی آپ نے یہ فرمایا ہے کہ اخلاق یہ نہیں کہ یہ نہ ہو وہ نہ ہو بلکہ یہ ہے کہ یہ بھی ہو اور وہ بھی ہو۔

اسی بنیاد پر حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ۔"خدا تعالیٰ نے انسان کو نفی کے لئے نہیں بلکہ اثبات کے لئے پیدا کیا ہے"۔

تبصرہ کے لئے سوالات:

- ایسے منفی رجحانات کی فہرست بنائیں جن پر مثبت رویوں کے ذریعے سےقابو پایا جا سکتا ہے۔
- لجنہ ممبرات منہاج الطالبین میں سے تجویز کردہ صفحات کا مطالعہ کریں اور اس میں سے کوئی ایسا اقتباس شیئر کریں جس سے وہ متاثر ہوئیں۔

سیکشن 3: انا نیت اور قوتِ ارادی

مارچ 2026 ء

تمام لجنہ ممبرات کتاب منہاج الطالبین میں سے"انا یت ور قوتِ ارادی" کے عنوان سے لے کر کتاب کے اختتام تک (صفحات107 تا 118)پہلے سے پڑھ آئیں اور گفتگو میں شامل ہوں ۔

- قوتِ ارادی کو مضبوط بنانے اور انا نیت کے اثر و رسوخ کو کم کرنے لیے حضرت مصلح موعودؓ کے تجویز کردہ اقدامات کو غور سے پڑھیں۔
- رمضان المبارک کے مقدس ایام میں، جب شیطان زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے اور جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، کتاب "منہاج الطالبین "کے مطالعے کے بعد آپ نے اپنے لیے کون سے اہداف مقرر کیئے ہیں؟

پانچویں سہ ماہی

اخلاقی اقدار کواپنانا: ذکرِ الہیٰ اور توکل اللہ کے ذریعہ بے چینی اور ڈپریشن پر قابو پانا

اپریل، مئی ، جون 2026

بیقراری اور گھبراہٹ کی دعا

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَآمِنْ رَوْعَاتِي

اے اللہ تعالیٰ ڈھانپ دے ہمارے عیبوں کو اور امن دے ہماری گھبراہٹوں کو
(مسند احمد بن ہنبل)

حضرت ابو سعید خدریؓ روایت کرتے ہیں کہ "جنگ خندق کے دن ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسولﷺ، کیا کوئی ایسی دعا ہے جو ہم پڑھیں، کیونکہ خوف کے باعث ہمارے دل ہمارے حلق تک آگئے ہیں؟ تو رسول اللہﷺ نے فرمایا: ہاں، اور پھر ہمیں مذکورہ بالا دعا سکھائی۔"

✦•…………….•✦•…………….•✦

حالیہ خطبہ جمعہ کوئز: اپریل ، مئی جون 2026

خطبات جمعہ پر مبنی کوئیز کو لجنہ یُو ایس اے کی ویب سائیٹ پر شعبئہ تربیت کے صفحہ پر باقا ئدگی سے پوسٹ کیا جاتا ہے۔ لجنہ کے اجلاس میں سوال نمبر 2 کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک باہمی گفتگو کریں۔

سیکشن 1: اعلیٰ اخلاق اورسچائی کی مثال بننا (جاری۔۔)
اپریل 2026 ء

حضرت خلیفتہ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیزکے خطاب برموقعہ اجتماع لجنہ اماءاللہ برطانیہ مورخہ 28 ستمبر 2024 سے یہ اقتباس پڑھیں (دی ریویو آف ریلیجنز، نومبر 2024، جلد 119) اور درج ذیل سوالات پر مبنی گفتگو کریں :

خلاصہ اردو ترجمہ ماخوذ از الفضل انٹرنیشنل https://www.alfazl.com/2024/10/03/106904

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں مومنات کی یہ صفات یا خوبیاں بیان فرمائی ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کی مکمل فرمانبردار اور ہر قسم کے شرک سے مجتنب رہنے والی ہوتی ہیں۔ پس باریک سے باریک شرک سے بھی بچتے رہنے کی ایک مومنہ کو کوشش کرنی چاہیے اور اس کے لیے نیکی پر کاربند ہونے اور اللہ تعالیٰ کی عبادت قائم کرنے کی ضرورت ہے۔

چند خطبات پیشتر مَیں نے دعاؤں، استغفار اور درود شریف کی طرف توجہ دلائی تھی، ان دعاؤں کو پڑھنے کی طرف خاص طور پر توجہ دیں۔ ذکرِ الٰہی سے اپنی زبانوں کو تر رکھیں، اپنی اولادوں کو نماز کا عادی بنانے کی کوشش کریں۔ہر احمدی ماں اپنا یہ سب سےاہم فرض سمجھے کہ اس نے اپنے بچوں اور آنے والی نسلوں کا اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایک اٹوٹ تعلق قائم کرنا ہے۔آپ کا عمل ایسا ہونا چاہیے کہ آپ ہر حال میں ہمیشہ سچائی پر کاربند رہیں۔ خدا اور اس کے دین کی خاطر آپ ہر قربانی کے لیے ہمیشہ تیار ہوں اگر آپ کا یہ عمل ہوگا تو آپ اپنے بچوں اور آنے والی نسلوں کو نیکی اور تقویٰ پر قائم رکھنے والی ہوں گی۔

پھر قرآن کریم بدظنی سے بچنے پر زور دیتا ہے اس حکم پر بھی ہمیں مکمل طور پر عمل کرنا چاہیے۔ یہ وہ برائی ہے جو معاشرے میں خلفشار کو جنم دیتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو بہتان لگانے سے بچنے کی تاکید فرمائی ہے۔کسی کی عدم موجودگی میں اس کی برائی کرنا اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھانے کے برابر قرار دیا گیا ہے۔ پس اس برائی سے بچنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے حسد سے بچنے کی بھی تاکید فرمائی ہے، حسد وہ برائی ہے جو انسان کی نیکیوں کو آگ کی طرح کھاجاتی ہے۔ اس لیے ہماری لجنہ اماء اللہ اور ناصرات کو ان برائیوں سے بچنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

آپ کو چاہیے کہ ایک جنّت نظیر معاشرے کے قیام کے لیے اپنے گھروں کی اصلاح سے کام شروع کریں اور پھر اس اصلاح کا دائرہ بڑھتے بڑھتے آپ کے گاؤں، قصبے، شہر، ملک اور بالآخر تمام دنیا تک وسیع ہوجائے گا۔

یہ آپ کی خوش قسمتی ہے کہ آپ نے حضرت اقدس مسیح موعودؑ کو قبول کیا اور پھر خدا تعالیٰ نے آپ کو خلافت احمدیہ سے وابستہ ہونے کی توفیق عطا فرمائی۔ آپ نے خدا تعالیٰ سے خلیفۃ المسیح کے ہر معروف فیصلے کی اطاعت کا عہد کیا ہوا ہے لہٰذا آپ کو چاہیے کہ خلافت سے اپنا تعلق مضبوط سے مضبوط تر کرتی چلی جائیں۔خلیفہ وقت کے احکامات پر من و عن عمل کی کوشش کریں۔آپ کے ذہنوں میں ایسی کسی سوچ کا ہلکا سا شائبہ بھی کبھی پیدا نہ ہو جو خلیفہ وقت کے عزائم سے متصادم ہو۔ خلافت کے دامن کومضبوطی سےتھامے رکھیں۔ اگر آپ ایسا کریں گی تو یقیناً جماعت ترقی پر ترقی کرتی چلی جائے گی اور آپ اپنی دنیا اور عاقبت سنوارنے والی ہوں گی۔

اگر آپ نیکی پر کاربند ہوجائیں گی اور دنیا میں نیکی پھیلانے والی بنیں گی تو خدا تعالیٰ کے افضال کو بارش کی طرح برستا ہوا دیکھیں گی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو یہ توفیق عطا فرمائے کہ ہم اپنی اصلاح کریں اور اپنی زندگیاں اسلام کی حقیقی تعلیمات کے مطابق گزارنے والے ہوں۔

اللہ کرے کہ ہر احمدی عورت اور ہر احمدی بچی اپنی آنے والی نسلوں کے دلوں میں ایسی پاک تبدیلی پیدا کرنے والی ہو جس کے طفیل دنیا میں مثالی معاشرہ قائم ہوسکے۔

مَیں دعا کرتا ہوں کہ آپ سب لجنہ اماء اللہ کے قیام کے حقیقی مقاصد کے مطابق زندگیاں گزارنے والی بن جائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے ۔ آمین۔

تبصرہ کے لئے سوالات

حضرت خلیفتہ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک مومنہ عورت کی ا خلاقی خصوصیات بیان کی ہیں جو اس کی پہچان ہیں۔

ایک انٹرایکٹیو گفتگو منعقد کریں جس میں درج ذیل نکات پر بات چیت کریں

- ان خصوصیات کی فہرست بنا ئیں جو مومنہ عورت کی پہچان کے طور پر اس خطاب میں بیان کی گئی ہیں؟
- روزمرہ کی کو ن سی عادات ہمیں ان خصوصیات پر مضبوطی سے قائم رہنے میں مدد دے سکتی ہیں؟

بیرونی(ماحول کے) اثرات کی وجہ سے کچھ لڑکیاں پردہ چھوڑنے کی طرف مائل ہو رہی ہیں۔ اس صورت حال میں ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

سیکشن 2: بیرونی دباؤ اندرونی طاقت کا تقاضا کرتا ہے

مئی 2026 ء

براہ مہربانی" دِس ویک وِد حضور" کے پروگرام کی قسط کا ایک کلپ ملاحظہ کریں جو مورخہ 18 جنوری 2024 کو نشر ہوئی۔

https://youtu.be/FBuM8-NguXs?si=YD96YndsGRYGpQpX&t=493

Timestamp: 8:13
Scan the QR code to the right for the videos

تبصرہ کے لئے سوالات

لجنہ ممبرات اس کلپ کو غور سے دیکھیں اور حضرت خلیفتہ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے جواب سے اہم نکات اور عملی اقدامات کی ایک فہرست بنائیں ۔

ماؤں کی باہمی ملاقات :سیکشن 3
مثبت رویوں کے ذریعے منفی رجحانات کی نفی۔ ہم جلیسوں کا دباؤ ،بے چینی، ڈپریشن سے بچا ؤ
جون 2026 ء

لجنہ ممبرات کو ان کے اس سفر کے مرحلے کے مطابق گروپس میں تقسیم کریں؛ مثال کے طور پر: بیٹیاں، نوجوان مائیں، نو عمر بچوں کی مائیں وغیرہ۔ باہمی گفتگو کے بعد ہر گروپ اپنی آراء پیش کرے۔ مندرجہ ذیل میں دی گئی سلائیڈز کا استعمال کریں۔

Presentation Slides:
https://docs.google.com/presentation/d/1-LO9G81Jb-8ZbvoHtOXNsLcPfPYpIX6I3Me5fHqU5ts/view

چھٹی سہ ماہی

اخلاقی اقدار اپنانا: بھلائی اور اخلاص کے ساتھ اخوت نسواں کو مضبوط کرنا

جولائی، اگست، ستمبر 2026

ثابت قدمی اور کافروں پر مدد مانگنے کی دعا

رَبَّنَآ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا
وَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۲۵۱﴾

اے اللہ ہم کو صبر دے اور اور ہمارے قدموں کو مضبوط کردے اور ہماری مدد فرما کافر لوگوں کے مقابلہ میں ۔ (البقرہ: 251)

خطبہ جمعہ کوئیز: جولائی، اگست، ستمبر 2026

خطبات جمعہ پر مبنی کوئیز کو لجنہ یوُ ایس اے کی ویب سائیٹ پر شعبئہ تربیت کے صفحہ پر باقا ئدگی سے پوسٹ کیا جاتا ہے۔ لجنہ کے اجلاس میں سوال نمبر 2 کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک باہمی گفتگو کریں۔

سیکشن 1: نرمی کے ساتھ دوسروں کی راہنمائی۔
جولائی 2026 ء

> براہ مہربانی" دِس ویک وِد حضور" کے پروگرام کی قسط کا ایک کلپ ملاحظہ کریں جو مورخہ 24 فروری 2023 کو نشر ہوئی۔

جماعت کے ممبران کو ان کے احساسات مجروح کیے بغیر ہم کس طرح نصیحت کر یں؟

Link: https://youtu.be/C1OWaj-saKM?si=Rnn8TYmy5sHnyGzf&t=801
Timestamp: 13:21
Scan the QR code to the right for the video

تبصرہ کے لئے سوالات

مندرجہ ذیل موضوع پر ایک انٹرایکٹو گفتگو کریں۔
لجنہ بہنوں کو ان کے احساسات مجروح کیئے بغیر نصیحت کرنے کے مؤثر طریقوں کی فہرست بنائیں۔

سیکشن 2: عمل کے ذریعے سیکھنا
اگست 2026ء

اس ماہ بہن چارے کو فروغ دینے کے لئے ایک سرگرمی کا انعقاد کریں؛ (شوریٰ کی سفارشات کی بنیاد پر) درج ذیل میں چند تجاویز ہیں: نیچر واک، چائے پارٹی/پکنک، کھیلوں کے ذریعے ملاقات، کھانا پکانے کی کلاس۔
پروگرام سے پہلے یا بعدمیں باجماعت نماز کا اہتمام کریں ۔

مقاصد

- زیادہ سے زیادہ شرکت کو یقینی بنانا(ایسی سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کریں جو ممبرات کی دلچسپی کا باعث ہوں)
- شمولیت کو فروغ دینا
- آپس میں بہن چارہ اور تعلقات کو مضبوط کرنا
- اس سرگرمی کی منصوبہ بندی اور اس کے نتائج کے بارے میں ایک رپورٹ تیار کر کے tarbiyyat@lajnausa.net پر بھیجیں۔ براہ مہربانی حاضری کی تعداد شامل کرنا نہ بھولیں۔

سیکشن 3: تعلیم و تربیت ورکشاپ
ستمبر 2026ء

> اس مشترکہ ورکشاپ کا ایجنڈا ورک بک کے متعلقہ تعلیم کے سیکشن میں موجود ہے۔

ساتویں سہ ماہی

اخلاقی اقدار کو اپنانا: میانہ روی، حیاء، اوروقار
خدا داد شناخت پر مضبوطی سےقائم رہنا
اکتوبر - نومبر - دسمبر 2026

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ.

اس اللہ تعالیٰ کے نام سے جس کی برکت سے کوئی چیز نہ زمین میں اور نہ آسمان میں ضرر دیتی ہے اور وہ بہت سننے والا اور جاننے والا ہے
(ترمذی؛ کتابت الدعوات)

حالیہ خطبہ کوئیز: اکتوبر - نومبر - دسمبر 2026

خطبات جمعہ پر مبنی کوئیز کو لجنہ یو ایس اے کی ویب سائیٹ پر شعبئہ تربیت کے صفحہ پر باقا ئدگی سے پوسٹ کیا جاتا ہے۔ لجنہ کے اجلاس میں سوال نمبر 2 کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک باہمی گفتگو کریں۔

سیکشن 1: مضبوط احمدی مسلمان کی شناخت کے ساتھ بچوں کی پرورش کرنا
اکتوبر 2026 ء

> براہ مہربانی" دِس ویک وِد حضور" کے پروگرام کی قسط کا ایک کلپ ملاحظہ کریں جو مورخہ 24 فروری 2023 کو نشر ہوئی۔

والدین کو اپنے بچوں کی پرورش کس طرح کرنی چاہیے تاکہ وہ شناختی بحران (احساس کمتری) کا شکار نہ ہوں؟

Link: https://youtu.be/C1OWaj-saKM?si=vdpTD3M1A-XpEKiy&t=248
Timestamp: 4:08
Scan the QR code to the right for the video

تبصرہ کے لئے سوالات:
مندرجہ ذیل موضوعات پر ایک انٹرایکٹو گفتگو کریں:

- کون سے عوامل ہمارے بچوں میں شناختی بحران یا احساس کمتری کا سبب بنتے ہیں؟
- کون سے بیرونی عوامل ہیں جن پر ہمارا کوئی کااختیار نہیں اور کون سے اندرونی عوامل ہیں جن پر ہمارا اختیار ہے ؟
- ہم بچوں کی پرورش کس طرح کر سکتے ہیں تاکہ وہ وہ شناختی بحران (احساس کمتری) سے بچ سکیں؟

سیکشن 2: اپنی اقدار کو اعتماد کے ساتھ اپنانا
نومبر 2026 ء

> براہ مہربانی" دِس ویک وِد حضور" کے پروگرام کی قسط کا ایک کلپ ملاحظہ کریں جو مورخہ 10 نومبر 2021 کو نشر ہوا۔

حیا دار لباس پہننے کی وجہ سے پیدا ہونے والی احساس کمتری کو دور کرنا۔

Link: https://www.youtube.com/watch?v=mhZXZsSOu
Scan the QR code to the right for the video

تبصرہ کے لئے سوالات:
حضرت خلیفتہ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نےاس ویڈیو میں جو نصیحت فرمائی ہے اس پر گفتگو کریں اور زیادہ سے زیادہ لجنہ ممبرات کو شامل کریں۔

سیکشن 3: ماؤں کی باہمی ملاقات
اخلاقی اقدار کو اپنانا : میانہ روی،حیا،وقار ، خدا داد شناخت پر مضبوطی سے قائم رہنا،جنسی شناخت پر گفتگوکرنا؛
مثبت رویوں کے ذریعے منفی رجحانات کی نفی کرنا۔
دسمبر 2026 ء

> لجنہ ممبرات کو ان کے اس سفر کے مرحلے کے مطابق گروپس میں تقسیم کریں؛ مثال کے طور پر: بیٹیاں، نوجوان مائیں، نو عمر بچوں کی مائیں وغیرہ۔ ماہمی گفتگو کے بعد ہر گروپ اپنی آراء پیش کرے۔ مندرجہ ذیل میں دی گئی سلائیڈز کا استعمال کریں۔

Presentation Slides
https://docs.google.com/presentation/d/1P4x-4CoL5GVQhGz9qjlrsbyXwDls4mkyCaiKO_S0ETg/edit#slide=id.g32cb6989236_0_0

تبصرہ کے لئے سوالات
ہر گروپ کتاب " جنت آپکے قدموں تلے ہے " میں دیئے گئے ضمیمہ نمبر 5 کو پڑھے اور ایک خاکہ تیار کریں کہ یہ نصیحت کس طرح آپ کی موجودہ زندگی کی صورتحال پر اطلاق پاتی ہے۔

آٹھویں سہ ماہی

اخلاقی اقدار اپنانا: اخلاص؛ اندھا دھن دوسروں کی تکلیدنہ کرنا

جنوری - فروری - مارچ 2027

حملہ اور مقابلہ کی دعا۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضُدِي وَنَصِيرِي بِكَ اَحُولُ وَبِكَ اَصُولُ وَبِكَ اُقَاتِلُ

اے اللہ تعالیٰ! تو ہی میرا بازو ہے اور میرا مدد گار ہے۔ تیری مدد سے چلتا پھرتا ہوں اور تیری مدد سے حملہ کرتا ہوں اورتیری ہی مدد سے مقابلہ کرتا ہوں (سنس ابی داؤد۔ کتاب الجھاد)

✦•...............•✦•...............•✦

حالیہ خطبہ کوئیز جنوری - فروری - مارچ 2027

خطبات جمعہ پر مبنی کوئیز کو لجنہ یوُ ایس اے کی ویب سائیٹ پر شعبئہ تربیت کے صفحہ پر باقا ئدگی سے پوسٹ کیا جاتا ہے۔ لجنہ کے اجلاس میں سوال نمبر 2 کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک باہمی گفتگو کریں

سیکشن 1 :اندرونی تنازعات کو حل کرنے کا پہلا قدم

جنوری 2027 ء

> براہ مہربانی" دِس ویک وِد حضور" کے پروگرام کی قسط کا ایک کلپ ملاحظہ کریں جو مورخہ 17 جنوری 2025 کو نشر ہوا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام جو تین روحانی حالتین بیان فرمائی ہے ہم کس طرح معلوم کر یں کہ ہم ان میں سے کس روحانی حالت پر ہیں؟

Link: https://youtu.be/Xa0Gihu_TP4?si=HSZXfiRnrBibnvrd&t=417
Timestamp: 6:56
Scan the QR code to the right for the video

کتاب "اسلامی اصولوں کی فلاسفی" میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن مجید کی تعلیمات کے مطابق ان حالتوں کا ذکر کیا ہے جن کے ذریعے انسان اخلاق اور پھر روحانی درجات حاصل کرسکتا ہے۔ جہاد بالنفس ہی جہاد اکبر کی روح ہے اور یہی تنازعات کا حل کرنے کا پہلا قدم ہے۔ اسی اندرونی جدوجہد کےنتیجے میں باہمی صلح صفائی ہوتی ہے۔

تبصرہ کے لئے سوالات:

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حالت نفسِ لوامہ" (بہت ملامت کرنے والا) میں ہونے پرکیا علامات بیان فرمائی ہیں ہو حضرت خلیفته المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کلپ میں اس کی کیا وضاحت فرمائی ہے۔ ؟

- کیا ہماری اندرونی حالت مستقل ہے؟ حضرت خلیفته المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جو "chutes and ladder (سانپ اور سیڑھی کے کھیل)" کی مثال دی ہے اس سے کیا مراد ہے؟

سیکشن 2: درثمین
فروری 2027 ء

مندرجہ ذیل اشعار کو پڑھیں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک اردو نظم سے لیے گئے ہیں، جن کو آپ نے اپنے تین بچوں ؛ مرزا بشیر احمد (رضی اللہ عنہ)، مرزا شریف احمد (رضی اللہ عنہ) اور (نواب) مبارکہ بیگم (رضی اللہ عنہا) کی "آمین" یعنی قرآن مجید کی کا پہلا دور مکمل کرنے کے موقع پر تحریر فرمائی۔

مری اولاد جو تیری عطا ہے — ہر اک کو دیکھ لوں وہ پارسا ہے
تری قدرت کے آگے روک کیا ہے — وہ سب دے انکو جو مجھ کو دیا ہے
عجب محسن ہے تو بحر الایادی
فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ
نجات اِن کو عطا کر گندگی سے — برات ان کو عطا کر بندگی سے
رہیں خوشحال اور فرخندگی سے — بچانا اے خدا! بد زندگی سے
وہ ہوں میری طرح دیں کے منادی
فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

تبصرہ کے لیے سوالات
- ان اشعار میں کی جانے والی دعاؤں اور جہاد اکبر کے درمیان کیا تعلق ہے؟

سیکشن 3: ماؤں کی باہمی ملاقات
اسلامی اخلاقی اقدار کو اپنانا: تنازعات کا حل، اندھا دھن دوسروں کی تکلید نہ کرنا
مارچ 2027 ء

لجنہ ممبرات کو ان کے اس سفر کے مرحلے کے مطابق گروپس میں تقسیم کریں؛ مثال کے طور پر: بیٹیاں، نوجوان مائیں، نو عمر بچوں کی مائیں وغیرہ۔ کچھ وقت تک موضوع پر گفتگو کے بعد ہر گروپ اپنی آراء پیش کرے۔ مندرجہ ذیل میں دی گئی سلائیڈز کا استعمال کریں۔

Presentation Slides:
https://docs.google.com/presentation/d/16S9JdYuYo1kzwllTWtEjxFcqzIfnSUuxBQR50IuPK3w/edit#slide=id.g32cb6989236_0_13

ضمیمہ ۔ الف

قرآنی آیت	جواب
سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلَی ﴿۲﴾	سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی
اپنے بزرگ و بالا ربّ کے نام کا ہر عیب سے پاک ہونا بیان کر۔	پاک ہے میرا رب جو بلند شان والا ہے۔
ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَہُمْ ﴿۲۷﴾	اَللّٰهُمَّ حَاسِبْنَا حِسَابًا يَّسِيْرًا
پھر یقیناً ہم پر ہی اُن کا حساب ہے	اے اللہ! ہمارا حساب آسان لیجئو
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۹﴾	بَلٰی وَ اَنَا عَلٰی ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِيْنَ
کیا اللہ سب فیصلہ کرنے والوں میں سے سب سے زیادہ اچھا فیصلہ کرنے والا نہیں؟	ہاں اور میں اس بات پر گواہوں میں سے ہوں۔
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۴﴾	لَا بِشَيْءٍ مِّنْ نِّعْمَتِكَ نُكَذِّبُ يَارَبَّنَا
پس (اے جن و اِنس!) تم دونوں اپنے ربّ کی کس کس نعمت کا انکار کرو گے۔	اے ہمارے رب ہم تیری نعمتوں میں سے کسی چیز کی تکذیب نہیں کرتے۔
فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۷۵﴾	سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِيْمِ
پس اپنے ربّ ِعظیم کے نام کے ساتھ تسبیح کر۔	پاک ہے میرا رب بڑی عظمت والا
فَبِاَیِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾	آمَنَّا بِا للّٰهِ
پس اس کے بعد وہ اور کس بیان پر ایمان لائیں گے؟	ہم اللہ پر ایمان لائے۔
جب بھی ہم آنحضورؐ کا اسم مبارک دوران تلاوت پڑھیں یا آپؐ کا ذکر مبارک ہمارے سامنے کیا جائے تو جواب میں پڑھا جائے	
صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ	
آپ پر اللہ کی سلامتی اور برکتیں ہوں	
آنحضورؐ کا اسم گرامی قرآن مجید میں چار مرتبہ آیا ہے۔ (آل عمران: 3 ، سورہ الا حزاب: 33 ، سورہ الفتح : 48 ، سورہ محمد: 3)	
قرآن مجید میں جس مقام پر جنت کا ذکر آئے تو درج ذیل دعا پڑھی جائے	
اَ للّٰهُمَّ اَدْخِلْنَا فِی رَحْمَتِکَ	اے اللہ ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرما
قرآن مجید میں مختلف مقامات پر بخشش طلب کرنے کی تاکید فرمائی گئی ہے ۔مثال کے طور پر سورہ البقرہ:200 ، اور النساء : 107	
وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۔اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰۰﴾	اور اللہ سے بخشش طلب کر۔ یقیناً اللہ بہت بخشنے والا، باربار رحم کرنے والا ہے۔
جب بھی ایسی آیت پڑھی یا سنی جائے تو درج ذیل الفاظ میں بخشش طلب کی جائے:	
اَسْتَغْفِرُاللّٰه	میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔

ضمیمہ ب

عربی زبان کے طرز اظہار کے لئے روز مرہ استعمال ہونے والے الفاظ اور انکے معانی۔

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ : (ترجمہ) تمام حمد اللہ ہی کے لئے ہے(تعریف کے جواب میں اور شکرانے کے اظہار کے طور پر)
مَاشَاءاللہ : (ترجمہ) جو اللہ نےچاہا :"جب آپ کسی کے پاس کوئی اچھی چیز دیکھیں۔ اوروہ اسکے جواب میں اَلْحَمْدُلِلّٰہِ کہے"۔
اِنْشَاءاللہ : (ترجمہ) اگر اللہ نے چاہا: "جب مستقبل میں کسی کام کے کرنے کے ارادے کا اظہار کیا جائے "۔
سُبْحَانَ اللہ : (ترجمہ) اللہ پاک ہے : " جب آپ قدرت کا مکمل یا خوبصورت چیز دیکھیں "
جَزَاکَ اللہ : (ترجمہ مذکر) اللہ تعالیٰ آپ کو جزا دے: " جواب میں ' وَاِیَّاکَ' یعنی اور آپکو بھی یا اَحْسَنُ الْجَزَاء کہے۔
جَزَاکِ اللہ : (ترجمہ مؤنث) اللہ تعالیٰ آپ کو جزا دے۔ جواب میں ' وَاِیَّاکِ' کہے۔
جَزَاکُمُ اللہ : (ترجمہ) اللہ تعالیٰ آپ سب کو جزا دے ۔ جواب میں وَاِیَّاکُم کہے ۔
بَارَکَ اللہُ لَکَ: (ترجمہ مذکر) اللہ تعالیٰ یہ آپکے لئے بابرکت فرمائے ۔ جواب میں اَلْحَمْدُلِلّٰہِ کہے۔
بَارَکَ اللہُ لَکِ: (ترجمہ مونث) اللہ تعالیٰ یہ آپکے لئے بابرکت فرمائے ۔ جواب میں اَلْحَمْدُلِلّٰہِ کہے۔
بَارَکَ اللہُ لَکُمْ: (ترجمہ) اللہ تعالیٰ یہ آپ سب کے لئے بابرکت فرمائے ۔ جواب میں اَلْحَمْدُلِلّٰہِ کہے۔
جب کسی کو چھینک آئے تو وہ **اَلْحَمْدُلِلّٰہِ** کہے اور سننے والا جواب میں **یَرْحَمُکُمُ اللہ** یعنی "اللہ آپ پر رحم فرمائے" کہے۔ اور چھینکنے والا شخص اسکے جواب میں **یھدیکم اللہ** کہے گا۔ یعنی اللہ تعالیٰ آپکی رہنمائی فرمائے / آپ کو ہدایت دے۔

ضمیمہ ج

زبانی یاد کرنے اور روزانہ پڑھنے کی دعائیں

اللّٰھُمَّ مَزِّقْھُم کُلَّ مُمَزَّقٍ وَ سَحِّقْھُمْ تَسْحِیْقًا

اے اللہ ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے اور ان کی خاک اُڑا دے۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ہَدَیْتَنَا وَہَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً ۚ اِنَّکَ اَنْتَ الْوَہَّابُ ﴿۹﴾

اے ہمارے ربّ! ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ ہونے دے بعد اس کے کہ تو ہمیں ہدایت دے چکا ہو۔ اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا کر۔ یقیناً تو ہی ہے جو بہت عطا کرنے والا ہے۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ اِسْرَافَنَا فِیْۤ اَمْرِنَا وَ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ(3:148)

اے اللہ! جو کچھ اِن (دشمنوں) کے سینوں میں ہے اُس کے مقابل پر ہم تجھے ہی ڈھال بناتے ہیں۔ اور ہم اُن کے تمام شرّ اور مضر اثرات سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّی مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

میں اللہ تعالیٰ سے اپنے تمام گناہوں کی بخشش مانگتی ہوں اور اسی کی طرف جھکتی ہوں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلیٰ اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اے میرے خدا! تو اپنا خاص فضل نازل کر محمدؐ پر اور آلِ محمدؐ پر جس طرح تُو نے ابراھیم پر اور آلِ ابراھیم پر خاص فضل نازل کیا۔ تو بے انتہا خوبیوں والا بڑی شان والا ہے۔ اے میرے خدا! تو برکت نازل کر محمدؐ پر اور آلِ محمدؐ پر جس طرح تو نے ابراھیم پر اور آلِ ابراھیم پر خاص برکت نازل کی۔ یقینًا تو بے انتہا خوبیوں والا اور بڑی شان والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنْ جَھْدِ الْبَلَاءِ، وَ دَرْکِ الشَّقَاءِ، وَ سُوْءِ الْقَضَاءِ، وَ شَمَاتَۃِ الْاَعدَاءِ۔

اے اللہ! میں ابتلا کی مشکل سے، بدبختی کی پکڑ سے، تقدیر شر سے اور (اپنے اوپر) دشمنوں کی ہنسی سے تیری پناہ مانگتی ہوں۔

اَللّٰھُمَّ ارْضَ عَنِّی رِضَاءً لَا سَخَطَ بَعْدَہٗ وَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً لَا اَخْذَ بَعْدَھَا

اے میرے خدا مجھ سے ایسا راضی ہو جا کہ پھر کبھی ناراض نہ ہو اور اس طرح معاف فر ما دے کہ بعد ازاں کوئی موٴاخذہ نہ ہو

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ ٭ۖ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ۔رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ

اے میرے ربّ! مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری نسلوں کو بھی۔ اے ہمارے ربّ! اور میری دعا قبول کر۔ اے ہمارے ربّ! مجھے بخشش دے اور میرے والدین کو بھی اور مومنوں کو بھی جس دن حساب برپا ہوگا۔ (Ch 14: Vs. 41-42)

شیطان کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی دعائیں

خطبہ جمعہ ۲۳ اگست ۲۰۲۴ء

درود شریف

دن میں ۲۰۰ مرتبہ

سُبحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

پاک ہے اللہ تعالیٰ اپنی تعریف کے ساتھ۔ پاک ہے اللہ تعالیٰ جو بہت عظمت والا ہے۔ اے اللہ۔ محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر بڑی رحمتیں نازل فرما۔ (روحانی خزائن جلد ۱۵ - تریاق القلوب صفحہ ۹-۲۰۸)

بخشش مانگنے کی دعا

دن میں ۱۰۰ مرتبہ

اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ ؕ

میں بخشش مانگتا ہوں اللہ سے جو میرا رب ہے، ہر گناہ سے اور میں توبہ کرتا ہوں اسی کے حضور۔

رحم مانگنے کی دعا

دن میں ۱۰۰ مرتبہ

رَبِّ کُلُّ شَیْءٍ خَادِمُکَ رَبِّ فَاحْفَظْنِیْ وَ انْصُرْنِیْ وَ ارْحَمْنِیْ۔

اے میرے ربّ۔ ہر ایک چیز تیری خدمت گزار ہے، اے میرے ربّ تو میری حفاظت فرما اور میری مدد فرما اور مجھ پر رحم فرما (تذکرہ صفحہ ۴۵۸)

۱۵-۲۵ سال کی عمر = دن میں ۱۰۰ مرتبہ
چھوٹے بچے = دن میں ۳۳ مرتبہ
بت کم سن بچے = دن میں کچھ مرتبہ

USA
LAJNA IMA'ILLAH·USA